www.novelsclubb.com
گرلز گینگ
از ایم ایس راجپوت

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

گرلز گینگ

از

ایس ایم راجپوت

www.novelsclubb.com

مینو کہاں ہو؟_____$اوہ مینو دھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔چوہدری حشمت حویلی میں داخل ہوتے ہی اسے پکارنے لگے

نسیم اوہ بھلیے لوکے ادھر آ۔۔ نسیم جو آٹا گوندھ کر رکھ رہی تھی ان کے بلانے پر ادھر گئی

ہاں مینو کے ابا کیا ہوا اس دفعہ شہر سے بہت دیر بعد آئے ہیں۔۔۔۔۔وہ ان کے دائیں جانب چارپائی پر بیٹھ گئی

بتا میری دھی رانی کہاں ہے؟_____۔وہ شاپر الگ کرتے نسیم بیگم سے پوچھنے لگے

www.novelsclubb.com

ہونا کہاں ہے بیریوں پر گئی ہے کنی وار آکھا ہے دوپہر کو جن ہوتے ہیں مگر سنتی کہاں ہے۔۔۔۔۔۔

نسیم بیگم تو جیسے اس کی شکایت لگانے کو تیار بیٹھی تھیں ان کے پوچھتے ہی شروع ہو گئیں

نہ کیا کرا اس سے غصہ نسیم بچی ہے آگے پتہ نہیں کیا قسمت میں لکھا ہے۔۔۔

چار دن موجیں کرنے دے۔۔۔۔۔۔

چوہدری حشمت نے فوراً اپنی لاڈلی کی سائیڈ لی

یہ لے تیرے لیے شہر سے جوڑا لایا ہوں جب تو یہ نیلا رنگ پہنتی ہے قسم سے آنکھ پھیرنے کو دل نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔۔

انھوں نے جوڑا نسیم بیگم کو دیا جو بہت ہی نفیس کڑھائی سے مزین تھا

آپ بھی نا زرا شرم نہیں کرتے گھر میں بچی ہے دیکھے گی تو کیا کہے گی۔۔۔۔ نسیم بیگم شرماتے ہوئے بولیں

ارے بیگم بچی ابھی تو نہیں ہے نا میں تو کہتا ہوں مینو کے چھٹی جماعت میں جانے سے پہلے ہم آگے کا سوچ لیں کیا خیال ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان کی بات سن نسیم بیگم سارے شاپر اٹھا کر اندر چلی گئیں

واہ رے قسمت کوئی حال نہیں۔۔۔۔اب انھوں نے باقی سامان اٹھایا اور ان کے پیچھے چل دیے

یہ ہیں چوہدری حشمت جو اپنے گاؤں کے نمبر دار ہیں اور برسوں سے چلے آرہے ہیں۔ان کی ایک گیارہ سال کی بیٹی ہے مینو دوسرے لفظوں میں کہیں پنڈ کی سب سے بڑی آفت ہے

@@@@@

www.novelsclubb.com

مینو بیر پھینک نا۔۔۔۔۔۔۔نیچی کھڑی مانو، کرن اور کلثوم چلا رہی تھیں

کیوں تیرے ابے کے ہیں؟_____اس نے اوپر بیٹھے دو بیر ایک ساتھ منہ میں ڈالے

ابے کے نہیں ہیں لیکن تیرا ابا میرے چاچے کا بیٹا ہے بھول مت۔۔کرن جو اسکی ہم عمر تھی نیچے سے دھمکیاں دے رہی تھی

اوہ بس بی بی تو اتنی نکی سی ہے اور میرے ابے کی میں دھی ہوں تیرے جتنی۔۔اگر تو میرے ابے کے چاچے کی کڑی ہے تو تیرے بچے کیوں نہیں ہیں

_____

وہ ہاتھ گھما کر بولی ہی تھی کہ سارے بیر دوپٹے سے نکل کر نیچے گر گئے

چگ لو سارے تم لوگ اسے کچھ نہ دینا۔کرن نے مانو اور کلثوم کو بولا اور دونوں جلدی سے بیر اٹھانے لگیں

رک جا تیرے ابے دا سر پاٹے میرے بیروں کو ہتھ نہ لگانا چیر کہ رکھ دینا میں۔۔وہ جلدی میں نیچے اتر رہی تھی کہ ٹہنی سے ٹانگ اٹک گئی اور وہ نیچے الٹی لٹک گئی

اوہ ابا مینوں بچالے۔۔۔اوہ ابا۔۔۔۔۔۔۔۔ہائے۔۔۔۔کوئی تاں بچالو میری ٹنگ جھج گئی جے۔۔۔وہ پوری قوت سے چلا رہی تھی

نہیں ہن سواد آیا وڈی آیا وڈی آئی۔۔نیچے کھڑی کرن اسے دکھاد کھا کر بیر کھانے لگی

ہائے اوہ ابا۔۔۔۔نی اماں اپنی مینو کو بچالے میں ڈگ جانا ہے۔۔۔اپنی محنت ان لوگوں کو کھاتے دیکھ کر وہ اور زور سے رونے لگی

ادھر چوہدری نثار اسکی آواز سن کر باہر آئے تو مینو کو پیڑ پر لٹکتے ہوئے پایا۔ جس طرح وہ لٹکی تھی اگر گر جاتی تو کمر کی ہڈی ٹوٹ سکتی تھی کہ نیچے بڑے بڑے پتھر رکھے ہوئے تھے

اوہ دادا نیچے اتار دے دے مینوں بہت درد ہو ریا اے۔۔۔اس نے اب رونا شروع کر دیا

چوہدری نثار نے اسے نیچے اتارا اور پھر کرن کی جانب مڑے

تم لوگ کسی کو بلا مدد نہیں کر سکتی تھیں اگر وہ گر جاتی تو

کرن انھیں ان سنا کرتی بیر کھا رہی تھی

دادا اپنی دھی کو کہو میرے بیر واپس دے۔۔۔ مینو نے جھٹ سے سفارش کی۔۔

لا کرن کاکی کو بیر دے واپس۔۔

نا ابا میں نہیں دینے۔۔۔اس نے انکار کیا اور وہاں سے بھاگ گئی

www.novelsclubb.com

رک جا میسنی میرے بیر دے میں نے تمہیں چھڈنا نہیں۔۔۔ مینو سارا درد بھول کر اس کے پیچھے بھاگی اور تب تک بھاگتی رہی جب تک اس کے بال نوچ کر بیر واپس نہیں لے لیے

@@@@@@@@@@

قدیر احمد نشے میں دھت گھر لوٹا۔۔۔۔لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ وہ کبھی اس چیز میں لگ رہا تھا تو کبھی اس چیز میں

سیکنہ اوہ سیکنہ کہاں مر گئی ہے؟_____اس نے زور سے سیکنہ کو پکارا

سیکنہ زندہ ہے کہ فرشتے نال ٹر گئی ہے ادھر مر۔۔صحن میں پڑی اینٹ سے ٹکرایا اور زمین بوس ہو گیا

سائیکل والے بھائی

تو نے گھنٹی کیوں بجائی

میری گڑیا نیچے آئی

اسے لے گیا سپاہی

مجھے دے گیا مٹھائی

www.novelsclubb.com

میں نے بڑے شوق سے کھائی

بارہ سالہ انعم گڑیا ہاتھوں میں دبائے گاتے ہوئے گھر داخل ہوئی تو قدیر احمد کو دھوپ میں زمین پر پڑے دیکھا

ابا کیا ہوا ہے؟_____ اپنی پیاری گڑیا سائیڈ پر پھینکتی وہ قدیر احمد کو اٹھانے لگی

بہت مشکل سے وہ برآمدے تک لائی اور چارپائی پر بٹھایا

ہٹ کم ذات۔۔۔ماں کہاں ہے تیری؟_____ تھوڑا ہوش میں آتے ہی اسے دھکا دیا وہ فرش پر جا گری

ابا۔۔۔اماں کپاس چننے گئی ہے تھوڑی دیر میں آجائے گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کر اپنے کپڑے جھاڑنے لگی۔۔

اچھا جا چاء بنا کہ لا میرے لئے۔۔قدیر احمد اب تھوڑا نارمل ہو رہا تھا۔۔سیکنہ کپاس چننے گئی مطلب پیسے ملیں گے جسے اس نے ہمیشہ کی طرح چھین لینا تھا

اچھا ابا۔۔۔وہ چائے بنانے چلی گئی

قدیر احمد ذمیدار تھا ایک مربع زمین تھی چچا کی بیٹی سے شادی کی جو دو سال بعد ہی کینسر سے چل بسی

سیکنہ غریب گھر سے تعلق رکھتی تھی شمشاد سے شادی کر کے خوشی خوشی رہ رہی تھی۔۔۔ایک دن شمشاد مزدوروں کے ساتھ نئی فیکٹری بنوا رہا تھا کہ فیکٹری کی چھت گر گئی اور وہ ان بیس لوگوں کے ساتھ چل بسا

سیکنہ ایک سالہ انعم کے ساتھ بے بے سہارا ہو گئی

قدیر احمد نے اپنی کسی رشتہ دار کے توسط سے رشتہ بھجوایا جسے سیکنہ نے اپنی بیٹی کی وجہ سے قبول کر لیا

www.novelsclubb.com

سب کچھ اچھا چل رہا تھا کہ قدیر احمد کا ایک دوست شفیق احمد ان کی زندگی میں آیا ۔۔۔۔وہ ایک عیاش آدمی تھا شادیاں کرنے کا شوق تھا اور کچھ عرصہ بعد ہی بیوی چھوڑ دیتی تھی اس کو۔۔

شفیق احمد نے پھر قدیر احمد کو ایسی نشے کی عادت ڈالی کہ وہ اپنی ساری زمین بیچ گیا۔۔ مال مویشی بیچ ڈالے غرض گھر کی واشنگ مشین اور ایسی چیزوں کو جو اسے نشہ خریدنے میں مدد دیں

پھر قدیر احمد نے سیکنہ کو مارنا پیٹنا شروع کیا۔۔پہلے جو انعم اس کی آنکھ کا تارہ تھی اب کنکر بن کر چبھ رہی تھی

سیکنہ نے دوبارہ محنت شروع کی قدیر احمد کو نا چھوڑا کہ اکیلی عورت دنیا میں جی نہیں سکتی۔۔۔۔چلو جیسا بھی تھا لوگوں کی نظروں میں اسکا شوہر تھا وہ محفوظ تھی

قدیر نے انعم کو سکول داخل کرانے سے منع کیا تو سیکنہ نے چوری چھپے اسے داخل کرا دیا

جب اسے یہ بات پتہ چلی اسے بہت مارا پھر یہ معمول بن گیا

انعم بچپن میں ہی گھر کے کام کرنے لگی بارہ سال کی عمر وہ اچھا خاصا کھانا بنا لیتی تھی

@@@@@

رخشندہ بیگم جب دکان سے سبزی لے کر آئیں تو دیکھا ان کی لائق فائق اولاد فرش پر الٹی لیٹی ہے اور ساتھ ہی کلثوم سمیت چاروں بہنوں کو بھی لٹا رکھا ہے

اوہ ک۔ت۔ی اولاد تینوں یاریاں والا سانبھ لوے یہ کیا کر رہی ہے

رخشندہ کی آواز سن کر کلثوم وہاں سے رفو چکر ہو گئی جبکہ وہ چاروں پھنس گئیں

اوہ امی فرش سے منہ دیکھ رہی تھیں ہم نے پانی سوٹا اور لیٹ گئیں بڑا سوہنا منہ ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مانو نے معصومیت سے جواب دیا

نئیں اتنی کیڑی اگ لگی ہوئی تھی جو سارے ویڑے کا ناس کر دیا۔۔رات جو ٹھنڈ پڑی تو تیرے پیونے مجھے ہی سنانا یے

رخشندہ نے چپلوں سے سب کی دھلائی کر ڈالی۔

آں آں آں آں آں آں آں آں آں آں۔۔۔اب مانو کا ریڈ واشروع ہو چکا تھا

ہلکی نا ہو تو آں آں آں۔۔۔میں ابو کو بتاؤں گی تم نے دادی کو گالیاں دی تھیں۔۔

آں آں آں آں

رخشندہ کی اب جان پر بن آئی

نامیر ابچہ ایہہ لے دس روپے چیز کھالے اور چپ ہو جا۔۔وہ انھیں چپ کرانے لگی

ہن مارا ناں تو سچی دس دو نگی۔۔اسے دھمکی دیتی بہنوں کے ساتھ باہر نکل گئی

جاؤ لے جاؤ مگرو۔۔جان چھڈو مروپراں۔۔۔کسے ٹرک تھلے آجاؤ۔۔۔

وہ پیچھے سے بد عائیں دینے لگی

رخشندہ متوسط گھرانے سے تھی۔۔ملک زبیر کھاتے پیتے گھر سے تھے۔۔۔بیٹے کی بڑی چاہ تھی رخشندہ کو لیکن نہیں ہوا۔۔چار بیٹیوں کے بعد زبیر ملک نے کہہ بس یہی قسمت ہیں انھیں قبول کرو اور بیٹے کو بھول جاؤ

رخشندہ کو اپنی بیٹیوں سے اچھی خاصی چڑ تھی وہ کبھی ان کو مارتی تھی تو اسکی ساس انھیں بچاتی تب وہ ساس کو بھی گالیاں دینے لگ جاتی۔۔بس اسی طرح سے زندگی چل رہی تھی

@@@@@@@

سوموار کا دن تھا سب بچے سکول کو روانہ ہو گئے۔۔۔بوریوں میں تختیاں ڈالے ساتھ کتابیں لپیٹ کر دوڑے جا رہے تھے

www.novelsclubb.com

مینو لوگوں کا گروپ جو کہ تقریباً بیس لڑکیوں کا تھا جو اس کے گاؤں کی لڑکیاں تھی۔۔۔کوئی پانچویں کلاس کی تھیں اور کوئی تیسری، چوتھی کی۔۔۔۔

سب سکول کو بھاگے جا رہی تھیں حالانکہ وہ پہنچتی سب سے آخر میں تھیں۔۔وجہ وہ راستے میں مٹر کے کھیت میں گھس جاتی اور آرام سے کھاتی رہتیں

پھر کچھ بستے میں ڈال کر سکول پہنچتی

آج وہ حسب معمول پھر سے دیر سے آئیں تو میم شائستہ نے انھیں کھڑا کر دیا

آج لیٹ کیوں ہوئی ہو؟____$ان سب نے ایک دوسرے کو دیکھا کون آج

جواب

اوہ میڈم جی میری ماں روٹی نہیں جلدی پکاتی میں نے آکھا تھا میڈم کو ٹتی (مارتی) ہے چھتی روٹی دیا کرو وہ آکھتی ھے میڈم خود پکا دیوے۔۔۔۔۔۔میڈم یہ کوئی گال ہوئی میں آکھا میڈم کیسے پکائے گی وہ تو رشکہ (رکشے) پہ آتی ہے۔۔۔

مینو نے تو اپنا بہانا بنا لیا اب مانو کی باری تھی

ہاں مانو بتاؤ کیوں دیری کی۔۔۔۔۔۔۔۔تو وہ رونے لگ گئی۔۔۔

ٹیچر جی مینوں بخار تھا چوٹ لگی تھی یہ دیکھو۔۔۔کل رخشندہ کے جوتے کی وجہ سے اس کے بازو سوج گئے تھے۔۔۔میڈم کو بہت افسوس ہوا وجہ وہ جانتی تھیں

اچھا رو نہیں جاؤ سب کلاس میں اور کل دیر سے مت آنا۔۔۔وہ سب جلدی سے بستے اٹھاتی وہاں سے بھاگ گئیں

پتہ نہیں ان کا کیا مستقبل ہو گا مجھے تو فکر ہو رہی ہے۔۔۔میڈم شائستہ نے سر داہ بھر کر کہا

@@@@@@@

سب نے اپنی اپنی کلاس اچھے سے لی ایک پیریڈ فری تھا مس چھٹی پر تھی۔۔بس ان کی موجیں لگ گئیں

www.novelsclubb.com

آؤ جاؤ سب بازو سے مکھی نکالتے ہیں۔۔کلاس میں اسکی سے سناٹا ختم ہوا

اچھا بازو میں مکھی تیرا چاچا لایا ہے۔۔کرن طنزیہ بولی

نہیں تیرے نانا لایا ہے اب بیٹھ۔۔اس نے کرن کا ہاتھ پکڑا آستین فولڈ کی اور ریت سے رگڑنا شروع کیا

کب نکلے گی مکھی۔۔۔سب باری باری پوچھ رہی تھیں

رک جا مکھی ہے میری سہیلی جو فورا آجائے گی۔۔

اس نے دیکھا ادر گرد مکھیاں آنے لگی ہیں

وہ دیکھو۔۔۔اس نے سب کو دوسری طرف متوجہ کیا تب زخم پر مکھی بیٹھ گئی بس اس نے سب کو بلایا

لو دیکھ لو مانو دی گریٹ نے مکھی نکال لی۔۔اس کی بات پر سب نے یقین کر لیا اور اسی طرح اس نے س کے بازو رگڑ ڈالے۔۔

اس دن اسے بڑی ڈانٹ پڑی گھر سے اور سکول کی میڈم سے مگر وہ مانو ہی کیا جو مان جائے

www.novelsclubb.com

چند روز بعد نئ خرافات کے ساتھ موجود تھی

آجاؤ مدینہ دیکھاتی ہوں۔۔ س پھر گدھوں کی طرح بغیر سوچے آن پہنچی۔۔ مدینہ سے اتنی عقیدت تھی کہ چوم چوم کر کتابوں کے صفحے پھاڑ دیتی تھیں

اس دفعہ رمشہ سے شروع کیا۔۔۔اس نے قمیض کے اگلے گھیرے کے دونوں کونوں سے رمشہ کا ناک رگڑنا شروع کیا

ابھی وہ منزل تک پہنچتی اس سے پہلے پرنسپل آگئ

یہ کیا کر رہی ہو؟_____

ان کی آواز سن کر وہ پیچھے ہٹی

وہ میڈم جی۔۔۔۔ باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے جب پرنسپل نے آگے بڑھ کر رمشہ کا ناک دیکھا

www.novelsclubb.com

مانو تم کب باز آؤ گی۔۔۔۔تمہارے گھر بتاؤ تو تمہاری ماں مارنے لگتی ہے اور نہ بتائیں تو تم یہ سب کرتی ہو۔۔۔۔۔۔

آج تو وہ بہت ہی غصے میں تھیں

وہ میڈم یہ مجھے مدینہ۔۔۔۔۔۔۔رمشہ نے بولنا چاہا

شٹ اپ ایسے مدینہ نظر آتا تو لوگ اپنا ناک ہی اتار دیتے۔۔۔۔جاؤ جا کر نسیم سے فرسٹ ایڈ کرواؤ

رمشہ چپ سادھے وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

@@@@@

بتاؤ تمہیں تمہاری غلطی کی کیا سزا دوں؟_____ میڈم شائستہ آج اس پر بہت زیادہ ہی غصہ تھیں

www.novelsclubb.com

میڈم جی آج چھوڑ دو مجھے۔۔۔کل نا میں آپ کے لیے پورا کلو دودھ لاؤں گی۔۔۔وہ لالچ دینے لگی

واہ بیٹا اب تم اپنے استادوں کو لالچ دو گی۔۔۔۔۔؟_____۔میڈم شائستہ اس پدی سی لڑکی پر حیران تھی

اوہ نہیں میڈم جی کل گیارھویں شریف ہے تو سب کو دودھ دیتے ہیں ہم۔۔۔اس نے بات کو سنبھالا۔۔۔۔

اچھا لیکن سزا تو پھر بھی ملے گی تمہاری شرارتوں سے تنگ آ چکے ہیں سب۔۔۔وہ اسے ڈرا رہی تھیں جسکا اس پر رتی برابر بھی اثر نہیں ہوا

میڈم جی نا مار نا صبح میری ماں نے بڑا مار اقسمے آج چھوڑ دو آئندہ نہیں کروں گی ۔۔۔۔۔۔۔وہ منت سماجت کرنے لگی

دیکھ کتنی میسنی ہے پھر دیکھنا یہ کتنے ڈرامے کرتی ہے

اور میڈم کے سامنے اتنی معصوم بن رہی ہے جیسے اس سے بڑا شریف کوئی ہے ہی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

مینو پیچھے بیٹھی کرن سے سے کہنے لگی کرن نے غصے سے دیکھا اور منہ چڑا کر بولی

تو مجھ سے بات نہ کر مینو تم نے کل میرے بال پوٹے تھے

اور بیر بھی چھین لیے تھے۔اب دیکھنا میں بھی آج اپنی بیٹی پر جاؤں گی اور تمہیں بے نہیں اتارنے دو گی

بیروں کا نام سن کاری مینوں کی رال ٹپکنے گی۔۔۔

۔اس وقت وہ کرن کو کچھ کہہ نہیں سکتی تھی ورنہ مانو کے ساتھ ساتھ اس کی شامت بھی آجاتی

www.novelsclubb.com

دیکھ کرن میں نے بڑی محنت سے اوپر چڑھ کر توڑے تھے اور تم اٹھا کر بھاگ گئی۔۔اس وجہ سے میں نے تمہارے بال پوٹے تھے

مینو اسے مکھن لگانے لگے مگر چھٹی کے بعد اس نے سب سے پہلے ان کی بیریوں پر حملہ کرنا تھا

دیکھ مینو مجھ سے بات نہ کر میرا کوئی دل نہیں کر رہا تم سے بات کرنے کا۔۔۔۔۔۔۔

میڈم جی یہ مجھے تنگ کر رہی ہے اسے اس کی جگہ پر بھیجو۔۔۔۔

کرن اپنی جگہ سے اٹھے اور میڈم شائستہ کو وہ اس کی شکایت لگا دی اس کی سانس وہیں اٹک گئی

کیا مسئلہ ہے یہں و۔۔۔۔اپنی جگہ پر بیٹھو پہلے میں اس کا مسئلہ حل کر لو ایسا نہ ہو کہ تمہیں بھی سزا مل جائے۔۔۔۔۔۔

میڈم شائستہ جو مانو کے ساتھ بحث میں مصروف تھی ایک نئی شکایت پر سر پکڑ کر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

بڑی میسنی ہے ایک دفعہ نکل پھر میں تمہیں بتاؤں گی آج تمھارے بال پوٹ نہ ڈالے تو پھر کہنا۔۔۔۔۔اس کی طرف دیکھ کر غصے سے کہتی وہ جا کر اپنی طرف بینچ کر بیٹھ گئی

میڈم جی آج چوڑ دو آئندہ نہیں کروں گی دیکھو میں نے گھر جا کر ابھی امی سے بھی مار کھانی ہے

اگر آپ مارو گی تو پھر دو بار امار نہیں کھائی جائے گی۔۔۔۔انہوں نے موقع غنیمت جانا اور پھر سے التجا کرنے لگی

میڈم ای ڈی او صاحب اسکول کی معائنے کے لئے آئے ہیں جلدی چلیں۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے کہ میڈم اسے کوئی سزا دیتی ثمینہ نے اطلاع دی

تم لوگ چپ چاپ اپنا کام کرو اور خبر دار تم لوگوں کی شور کی آواز آئی تو۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

ان کو وارننگ دیتے میڈم شائستہ اپنے آفس میں چلی گئی بھی

اب بتاؤ کیا کہہ رہی تھی۔۔۔ مینو آستین چڑھائے اسکی طرف بڑھی لیکن کرن کی قسمت اچھی تھی جو بریک ختم ہو گئی اور مس شاہین کلاس میں داخل ہوئی

@@@@@@@@@@

ای ڈی او ایجوکیشن صفدر صاحب آفس میں بیٹھے چیزوں کا جائزہ لے رہے تھے

یہ گاؤں کا چھوٹا سا سکول تھا جس میں آٹھویں جماعت تک لڑکیوں کو پڑھایا جاتا تھا

فنڈز فراہم نہ ہونے کی وجہ سے گاؤں والوں نے اپنی مدد آپ کے تحت سکول میں بچوں کی مدد کر رکھی تھی

www.novelsclubb.com

اسٹاف کے نام پر پانچ ٹیچرز تھیں ایک پرنسپل، ایک ملازمہ ایک ملازم جو کہ صفائی کے ساتھ ساتھ چوکیدار بھی تھا

زیادہ تر صفائی سکول کے بچوں سے کروائی جاتی تھی۔۔۔

ہر کمرے میں ایک لسٹ موجود تھی جس پر لڑکیوں کے نام تھے کون کس دن صفائی کرے گی

سکول میں ایک نلکا تھا جو سب کا سہارا تھا پمپ کا پانی صرف واش روم کے لئے استعمال ہوتا تھا کیونکہ زیادہ پمپ چلانے سے بل زیادہ آتا تھا اس لیے زیادہ تر وہ بند ہی رہتا تھا

اکثر پانی بھرتے ہوئے نلکے ہی ہتھی لڑکیوں کے کپڑوں میں اٹک جاتی اور قمیض پھٹ جاتی لیکن بچیاں پھر بھی بہت خوش تھیں

کل دو روپے ماہانہ فیس تھی جبکہ انھیں وہ دیتے ہوئے بھی موت پڑتی تھی کیونکہ اس دن وہ دو روپے کی چیز نہیں کھا سکتی تھیں

www.novelsclubb.com

جو لڑکی دس روپے لے آتی تھی اس سے پوچھا جاتا تھا چوری کر کے تو نہیں لائی

جی میڈم آپ کہاں پر تھی میں کب سے آپ کا ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔۔میڈم شائستہ کے آفس میں داخل ہوتے ہی انہوں میں جھٹ سے سوال کیا

سر میں کلاس کے راؤنڈ کے لئے گئی تھی کہ بچوں کی پڑھائی کیسی جا رہی ہے

اور کوئی مسئلہ تو نہیں ہے۔۔۔۔۔۔اسکول کا انتظام کیسے چل رہا تھا یہ بات میڈم شائستہ کو اچھے سے پتا تھی۔۔ لیکن ان سے کیا کہتی وہ کوئی انجان تھوڑی تھے

اچھا تو ٹھیک ہے ہم بھی چل کر دیکھ لیتے ہیں کہ بچوں کی پڑھائی کیسی چل رہی ہے۔ تو چلیے ہمیں کلاسز کے بچوں سے ملنا ہے

میڈم شائستہ تھوڑا گھبرائی۔ کیونکہ گاؤں کے بچوں کا جو حال تھا وہ کچھ بھی بول سکتے تھے۔۔۔اس سے انکی نوکری خطرے میں پڑ سکتی تھی

کیا سوچ رہی ہیں میڈم جلدی چلیے ہمیں اور بھی سکولوں میں جانا ہے

انہیں سوچ میں ڈوبے دیکھا تو دوبارہ آواز دی

جی سر چلیں۔۔ان کے ساتھ چلتے ہوئے وہ دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی کہ کوئی بھی گڑ بڑ نا ہو

@@@@@@@@@@

سب سے پہلے نرسری کی کلاس میں پہنچے۔۔۔۔۔اسکول میں آدمی دیکھ کر لڑکیاں بہت ہنس رہی تھی

وہ دیکھو چاچا آیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ان پر نظر پڑتے ہی ایک بچی نے بلند آواز میں کل اس کو مخاطب کر کے کہا ہاں میڈم شائستہ کی تو سانس پھول گئی

چاچا آپ کی بیٹی ادھر نہیں ہے وہ اپنے گھر ہو گی ہم لوگ گڈیاں بنا رہے ہیں۔۔۔۔ایک بچی ان کے پاس آئی اور معصومیت سے بولی

ای ڈی او کو اس پر بہت پیار آیا۔۔۔اسے خبر ہی نہیں تھی کہ وہ ان کی چیکنگ کرنے کے لئے آیا تھا

اچھا تو مجھے بھی دکھاؤ آپ کیا بنا رہی ہو۔۔۔۔۔۔وہ اس بچی کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گئے

اس نے فورا اپنی کاپی اٹھائی جس پر پر ایک گڑیا بنی ہوئی تھی اس کے آڑے ترچھے بال چند لکیروں سے بھی بنے ہوئے تھے

گڑیا کو دیکھ کر وہ مسکرائے اچانک ان کی نظر گڑیا کے پیٹ پر گی جس پر ایک گول دائرہ بنا ہوا تھا۔ سمجھ میں نہیں آیا کہ گول دائرہ کیا تھا

بیٹا یہ گول گول کیا بنایا ہوا۔۔۔وہ اسے پیار کرتے ہوئے پوچھنے لگے

چاچا یہ میری امی ہے یہ اس کے پیٹ میں کاکا ہے۔جو بڑی چھتی باہر آئے گا اور میرے ساتھ کھیلے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

صفدر صاحب کے ماتھے پر کچھ غصے کی لکیریں ابھریں

انہوں نے میڈم شائستہ کی طرف دیکھا جیسے پوچھ رہے ہو یہ کیا ہے ہے

مگر وہ ان بچوں کو تو کچھ کہہ نہیں سکتے تھے جو بالکل نہ سمجھتے تھے

اسی طرح انہوں نے باری باری کلاس کے بچوں سے بات کی جو بات کم کر رہے تھے اور ان کا مذاق زیادہ بنا رہے تھے

چلو بچو آپ اپنا کام کرو ہم چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے میڈم شائستہ کو چلنے کا اشارہ کیا اور ان کی رہنمائی میں اگلی کلاس میں چلے گئے

انہوں نے تقریبا سب کلاسوں کا معائنہ کیا پھر چوتھی کلاس میں پہنچے۔۔۔۔۔۔جہاں رمشاء ناک پر پٹی لگائے بیٹھی تھی

بیٹا آپ کی ناک پر کیا ہوا ہے۔انہوں نے سب سے پہلے اس سے پوچھا میڈم شائستہ نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا

یہ مانو نے نہ میرا ناک چھیل دیا ہے۔۔۔ کہتی تھی آنکھ بند کرو تمہیں مدینہ نظر آئے گا

بس اس نے میرا ناک چھیل دیا۔ وہ میڈم شائستہ کا اشارہ نہیں سمجھی اور سب بتا دیا

۔۔ میڈم شائستہ نے اپنا سر پیٹ لیا

ادھر آؤ مانو چلتی ہوئی ان کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی

نام کیا ہے آپ کا؟ _____ وہ غور کر انہیں دیکھنے لگی لیکن وہ بولی کچھ نہیں

بولو بیٹی کا کیا نام ہے آپ کا۔۔۔ اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے پوچھنے لگے

www.novelsclubb.com

دیکھو چاچا میں نے آپ کے بیٹے سے شادی نہیں کرنی

میں نے ابا کو بول دیا ہے میں بڑی افسر بنوں گی

تو ابھی میری شادی نہیں ہونے آپ کہیں اور جا کر اپنے بیٹے کی شادی کر لو۔۔۔۔۔۔۔

گاؤں میں رواج تھا کہ چھوٹی سی عمر میں لڑکیوں کی شادی کر دی جاتی تھے

مانو کے ذہن میں بھی یہی بات چلتی رہتی تھی لیکن اس کے ابا نے اسے تسلی دی کہ وہ اسے پڑھائیں گے

اس وجہ سے وہ اب تھوڑی مضبوط ہو گئی تھی

میڈم شائستہ جو پہلے اس کے نہ بولنے پر غصہ ہو رہی تھیں۔اب افسوس کر رہی تھی کہ وہ نہ ہی بولتی تو اچھا تھا

اس کی بات سن کر صفدر صاحب ہلکا سا مسکرائے۔۔۔۔۔۔کتنی معصوم تھی وہ

بیٹا آپ اپنی پڑھائی پر دھیان دو ابھی شادی کی عمر نہیں ہے

اور نہ ہی میں اپنے بیٹے کی شادی آپ سے کرواؤں گا کیونکہ ابھی تک میرا کوئی بیٹا ہے نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

چوتھی کلاس تک آتے آتے وہ اتنے زیادہ ڈرامے دیکھ چکے تھے کہ اب آگے جانے کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

چلیے میڈم آپ کے اسکول میں تو بہت اچھی پڑھائی ہو رہی ہے اب اگلی کلاس بھی دیکھا دیجئے۔۔

پانچویں کلاس کے پیپر ہو گئے تھے اس لئے وہ فری تھی

اس لیے میڈم شائستہ انہیں چھٹی کلاس میں لے گئیں

چھٹی کلاس کی لڑکیاں اچھی خاصی سمجھدار ہو چکی تھیں۔۔۔

انعم اس کلاس کے سب سے ذہین لڑکی تھی۔ ہمیشہ پہلی پوزیشن لیتی تھی۔ کہ اس کے گھر کے ایسے حالات تھے وہ اپنی ماں کو روز مار تا پٹتا نہیں دیکھ سکتی تھی

صفدر صاحب نے جتنے بھی سوال پوچھے تھے اس نے سب سوالوں کا صحیح صحیح جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

یہ پہلی کلاس تھی جہاں آکر انہیں بہت اچھا لگا

میڈم جی یہ بچی بہت ذہین ہے۔اگر اس پر دھیان دیں تو بہت آگے جائے گی

جیسا آپ ٹھیک کہتے ہیں۔۔۔۔۔لیکن یہ اپنے اخراجات نہیں اٹھا سکتی

ہم اس کے وظیفہ کے لیے درخواست دی ہے اگر لگ گیا تو بچی کی زندگی سنور جائیگی

جی ضرور میں کوشش کروں گا کہ آپ کے اسکول کو اچھے فنڈز دیے جائیں۔

www.novelsclubb.com

تاکہ یہاں کے بچے اپنی تعلیم پر دھیان دے سکیں

یہاں آکر انہیں اچھی خاصی مایوسی ہوئی تھی لیکن حالات سے وہ بخوبی واقف تھے۔۔۔

خیر اللہ اللہ کر کے وہ واپس چلے گئے

میڈم شائستہ کو رہ رہ کر غصہ آ رہا تھا اور سب سے زیادہ مانو پر غصہ آ رہا تھا۔اس کی چار گز کی زبان وہ میں رکنے کا نام ہی نہیں لیتی تھی

چھٹی کی بیل ہوئی سب نے بستے اٹھائے اور گھروں کو چل دیئے

##@@#@@@@@@@

سکینہ اپنے زخموں کو سیک رہی تھی۔ پچھلی رات قدیر احمد نے اسے پیسے نہ دینے کی وجہ سے بہت زیادہ مارا تھا

شفیق احمد جب گھر میں داخل ہوا تو قدیر نشے میں دھت بے ہوش پڑا تھا

www.novelsclubb.com

کوئی حال نہیں تیرا سکینہ۔ میں نے تجھے کتنی بار کہا تھا کہ چھوڑ دے اس نشئ کو میرے پاس آ جاؤ لیکن تم میری بات ہی نہیں سنتی

اس کے پاس کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا

بکواس بند کر کمینے خبر دار جو آئندہ مجھے ہاتھ لگانے کی کوشش کی تو۔۔۔۔سکینہ نے اس کا ہاتھ جھٹکا اور اسے پیچھے دھکا دیا

دیکھ لے سکینہ تیری خاطر میں نے تیرے شوہر کا کیا حال کر دیا

اگر تو اس وقت ہی قدیر کو چھوڑ دیتی۔تو میں پاگل تھا جو اسے اس حال تک پہنچاتا

میں تو کہتا ہوں چل میرے ساتھ میں تجھے رانی بنا کر رکھوں گا۔۔۔اس کا ہاتھ پکڑ کر وہ کھینچنے لگا۔

سکینہ نے پھونکنی اٹھائی اور اس کے ماتھے میں دے ماری

دفع ہو جاؤ میرے گھر سے اور اب دوبارہ ادھر نہ کیا تو تجھے مجھے ایسا سبق سکھاؤں گی کہ ساری زندگی یاد رکھو گے کمینے۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سکینہ اس کی حرکتوں کو نظر انداز کر رہے تھی۔لیکن آج جو اس نے حرکت کی تھی وہ ناقابل برداشت تھی

یہ تم نے اچھا نہیں کیا اور اس کا بدلہ میں تم سے بہت اچھی طرح لونگا سود سمیت۔۔ تو خون کے آنسو روئے گی

وہ اپنے ماتھے کو سہلا رہا تھا جس پر بڑا سا رو بڑا ابھر آیا تھا۔۔۔۔۔اس سے پہلے کہ سکینہ چھری اٹھا کر اسے دے مارتی۔وہ وہاں سے نکل گیا

واہ میرے مولا کیسی قسمت دی ہے۔۔وہ گھٹنوں میں سر دے کر رونے لگی

@@@@@@@@@@

شفیق بہت غصے سے جا رہا تھا تھا اسے سکینہ پر بہت غصہ آ رہا تھا

وہ اپنی ہوس پوری کرنا چاہتا تھا لیکن سکینہ باقی عورتوں کی طرح نہیں تھی

کھیتوں کی پکڈنڈی پر اسے اسکول کی بچیاں آتی ہوئی نظر آئیں

انھی بچیوں نے انعم بھی موجود تھی۔۔۔۔اس کی نظروں میں پھر سے ہوس جاگ اٹھی

www.novelsclubb.com

جیب سے ٹافیاں نکالتے وہ انعم کی طرف بڑھا۔

وہ اس کے پاس جا کر رک گیا باقی لڑکیاں چپ چاپ آگے چلی گئیں

جب کہ انعم آگے جانے کا راستہ ڈھونڈ رہی تھی شفیق اس کے بالکل سامنے کھڑا تھا

انعم سکول سے آگئی ہو یہ لو میں تمہارے لئے ٹافیاں لایا ہوں۔۔۔۔اور اس نے انعم کی طرف ٹافیاں بڑھائیں

جسے انعم نے بلا جھجک پکڑ لیا کیونکہ پہلے بھی وہ اس کے لئے کچھ نہ کچھ لے کر آتا تھا اور انعم کو دیتا تھا لیکن تب اس کی نیت ایسی نہیں تھی

شکریہ چاچا۔۔۔۔۔۔وہ آگے جانے ہی لگی تھی جب شفیق احمد پھر سے اس کے آگے کھڑا ہو گیا

www.novelsclubb.com

تمہارے گھر میں کوئی بھی نہیں ہے تم میرے ساتھ میرے گھر چلو

جب تمہاری امی آئے گی تو وہ تمہیں لے جائے گی۔۔۔۔وہ جھوٹ بولنے لگا تاکہ ان کو اپنے ساتھ لے جا سکے

نہیں چاچا مجھے جا کر کام کرنا ہے امی آ جائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ آگے جانے لگی جب شفیق نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

تجھے سمجھ نہیں آتا میں نے کہا نہ تیری ماں گھر پر نہیں ہے تو میرے ساتھ چل وہ غصے سے کہنے لگا

انعم زور زور سے ہونے لگی شفیق گڑ بڑا گیا اگر کوئی اسے دیکھ لیتا تو فورا سمجھ جاتا ہے۔ اس لیے اسے وہیں چھوڑ کر وہ گھر کو چلا گیا یا۔۔۔۔۔

انعم وہاں رکی نہیں بلکہ گھر بھاگ گئی اس کی قسمت بہت اچھی تھی جو وہ بچ گئی تھی۔۔۔۔

@@@@@@@

مینو بھاگ کر چوہدری نثار کے باغ میں گئی تھی جہاں کافی بیر لگے ہوئے تھے اور بیریاں بیروں سے لدی ہوئی تھیں

اس نے سب سے پہلے اپنے ڈوپٹے کی گانٹھ کھولی جو اس نے اسکول سے نکلتے وقت باندھی تھی۔۔

بڑی عورتوں کی عادت تھی کہ وہ اپنے دوپٹے کو باندھ لیتی تھیں

ان کا ماننا تھا کہ جن اور شیطان پھر کوئی چیز نہیں اٹھا کر لے جاتے۔انہیں دیکھ کر اس کی بھی عادت پکی ہو گئی

بستہ سائیڈ پر رکھ کر اس نے ایک پتھر اٹھایا اور اوپر اچھالا جو بیری کے گچھوں کو لگا۔ چند پیر زمین پر گرے۔اس نے جلدی سے اٹھائے۔۔

جیسے ہی وہ کھانے لگی کرن نے پیچھے سے آ کر اسے دھکا دیا۔اس سمیت بیر زمین پر گر گئے کرنے جلدی سے اٹھا لیے

وہ تنے سامنے ہاتھ پھیلا کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

چل مینو یہاں سے دفع ہو جا یہ بیری ہماری ہے اور میں ہی اس کے بیر کھاؤں گی کل تم نے میرے بال پوٹے تھے یاد ہے نہ۔۔۔۔

مینوں کپڑے جھاڑتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

کرن سائیڈ پے ہو مجھے بیر اتارنے ہیں نہیں تو میں آج پھر تیرے بال پوٹوں گی۔۔۔۔اپنی نے محنت سے اتارے ہوئے بیر اسے کھاتے دیکھ کر مینو غصے سے لال ہو رہی تھی

جا نہیں ہوتی تیرے ابے کے نہیں ہے میرے بے ہے

نکل یہاں سے نہیں تو حشر کر دوں گی۔کرن اسے خالی دھمکیاں ہی دے رہی تھی

جب یوں نو نے آگے بڑھ کر اس کی دونوں چٹیاں پکڑی اور کھینچنے لگی۔۔۔

دو گوتی۔۔۔کالی کتی

میم دے سرانے سوتی

میم ماری ایٹ

پاویں روتے پاویں پٹ

کرن کا رنگ تھوڑا کالا تھا جس کی وجہ سے کافی لوگ اس سے طنز کا نشانہ بناتے تھے اور جملے کستے تھے

میرے بال چھوڑ۔۔پہلے وہ پیار سے کہتی رہی جب یہں نونہ مانی تو اس نے اس کے دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا اور زور زور سے کھینچنے لگی

کرن کی ماں باغ میں امرود توڑنے آئی تھی ان دونوں کو یوں کتے بلی کی طرح لڑتے دیکھا

www.novelsclubb.com

اپنی چپل اٹھائی اور اچھی خاصی دھلائی کی

چلو سیدھے گھر جاؤاب اگر لڑائی کی ہے نانہ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔دونوں کے بستے ان کے حوالے کئے اور خود امرود توڑنے لگی

کرن تیری ماں نہ بہت بری ہے میری ماں نے آج تک مجھے نہیں مارا

تیری ماں چپل سے مارتی ہے تو اپنے ابا کو بتانا۔۔راستے میں مینوں م اس سے بات کر رہی تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو

تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔اماں بہت ظالم ہے چھوٹی سی غلطی پر بھی چپل سے مارتی ہے میں آج ابے کو بتاؤں گی۔۔۔۔۔

کرن نے اس کی ہاں میں ہاں ملاتی گھر کی جانب چلتی گئی

www.novelsclubb.com

@@@@@@@@@@

دھان کی کٹائی ہو رہی تھی ہارویسٹر دھان کاٹ رہی تھی لوگ پیچھے سے جانوروں کے لئے پرال اٹھا رہے تھے

باقی جو بچ جاتا تھا کہ زمیندار اسے آگ لگا دیتے تھے

تاکہ اس میں موجود کیڑے مکوڑے مر جائیں اور اگلی فصل کو نقصان نہ پہنچائیں

چوہدری حشمت نے بھی اپنے دھان کے کھیت کو جو خالی ہو چکا تھا آگ لگائی۔۔۔

تھوڑا بہت پرال باقی تھا

شام کا وقت ہو چکا تھا عورتیں اپنے کھانے پکانے میں لگ چکی تھیں۔۔۔۔انہیں

جلدی کھانے کی عادت تھی۔۔

بچے باہر کھیلنے کو نکل گئے تھے۔۔۔مانو بھی اپنی دوستوں اور بہنوں کو لے کر باہر نکلی

وہ چلو روحیں روحیں کھیلتے ہیں جیسے ہی اس نے آگ اور دھویں کو دیکھا اس کے

خرافاتی دماغ میں پھر سے ایک شرارت سوجھی

ہاں ٹھیک ہے ہم آگ کے اوپر سے کودیں گے اور دوسرے کو ایسا لگے گا جیسے

روحیں گھوم رہی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان کے لیے یہ بالکل نیا کھیل تھا اس لئے مانو کی بات مان گئی اور آگ کی طرف دوڑ پڑی

آس پاس کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔اب سب لڑکیاں آگ کے اوپر سے چھلانگ لگا رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

ادھر سے ہوا بہت تیزی سے چلنے لگی جس کی وجہ سے آگ بھڑک اٹھی

مانو کی بہن جو اس وقت چھوٹی تھی کودنے لگی جب آگ نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا

اس کا شفون کا دوپٹا جلنے لگا سر کے بال بھی اچھے خاصے جل گئے اور بھویں بھی جھلس گئی

www.novelsclubb.com

مانو اور باقی لڑکیوں نے دوپٹہ دور پھینک دیا لیکن ابھی بھی اسے اپنے جسم پر آگ کی تپش محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

مانو کی ساری شرارتیں معاف سب ہو ہی گئی تھیں لیکن آج کی شرارت اسے بہت مہنگی پڑھنے والی تھے

وہ چاروں ڈرتے ڈرتے گھر آئیں تھیں ثانیہ کے بال پوری طرح جلے ہوئے تھے

اگر ایسے میں اس کی ماں دیکھ لیتی تو آج پکا

مانو کی شامت آئی تھی

دیکھ ثانیہ اگر تم اماں کو بتائے گی تو میں آئندہ تمہیں اپنے ساتھ کھیلنے کے لیے نہیں لے کر جاؤں گی

www.novelsclubb.com

اگر پوچھے تو کہہ دینا میرا پاؤں پھسل گیا تھا

خبردار اسے میرے بارے میں بولا تو نے۔۔۔۔۔۔۔مانو نے اسے سمجھا دیا تھا

یہ کیا بات ہوئی مانو تم خود ہی تو ان لوگوں کو لے کر گئی تھی

اور اب اسے ڈانٹ رہی ہو تمہیں دیکھنا چاہیے ثانیہ کے ہاتھ جلے ہیں اور سر کے بال بھی۔۔۔۔۔

مینو نے جب ثانیہ کو ڈر روتے دیکھا تو اسے پیچھے کیا اور مانو سے لڑنے لگے

دیکھ مینو تو ہو گی چوہدری حشمت کی بیٹی

ہم بہنوں کے بیچ میں آنے کی کوشش مت کر

اس نے خود کھیلنے کا کہا تھا۔۔اپنی مرضی سے گئی تھی

اس کی مرضی کھیل ہوا تھا۔۔

اب اگر چوٹ لگی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ گھر جا کر مجھے مار پڑوائے گی

www.novelsclubb.com

مانو اپنی بات پر اڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔وہ آج کسی بھی صورت اپنی ماں رخشندا سے مار نہیں کھانا چاہی تھی

۔۔۔۔

اسے لگ رہا تھا آج کچھ برا ہونے والا ہے اس لیے اندر جانے سے ڈر رہی تھی

کرن مینوں اور باقی لڑکیاں اس کی بات سن کر اپنے اپنے گھروں کو چلی گئیں

بانو نے اپنی تینوں بہنوں کو لیا اور اندر داخل ہوئی

اس کی ماں نے چولہے پر بیٹھی روٹیاں بنا رہی تھی

اس کا پورا دھیان روٹیاں بنانے میں تھا جب مانو بھاگ کر کمرے میں پہنچی

پکی ہوئی روٹی ڈبے میں رکھے جا رہی تھی جب رکشندہ بیگم نے ثانیہ کو دیکھا۔۔۔

پتر یہ کیا ہوا ہے تیرے ہاتھ؟؟؟؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

یہ بالوں کیسے جلے ہیں؟؟؟؟؟؟؟

_____

کچی روٹی اتار کر چھابی میں رکھی اور اس کی طرف آئیں

ثانیہ اپنی ماں کو دیکھ کر رونے لگی اسے ڈر تھا کہ رخشندہ بیگم مارنے نہ لگ جائے

امی میں نے نہیں کیا آپی نے کہا تھا

ہم روح روح کھیلتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اور زور سے روئی

امی چودھری کھیت میں کھیل رہے تھے آگ لگ گئی اور میرے بال جل گئے

۔۔۔۔

مانو نے دروازے کی اوٹ سے جھانک کر دیکھا

ے

اس ثانیہ کو میں نے سمجھایا تھا لیکن اس کی زبان پھر بھی پھسل گئی

سب کچھ سچ بتا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔منہ میں بڑبڑائی وہ ڈر رہی تھی

www.novelsclubb.com

رخشندہ بیگم نے آؤ دیکھا نہ تاؤ چپل پاؤں سے اتاری

اور آگ بگولا ہوتی کمرے میں گھس گئی۔۔۔۔

تجھے کتنی بار کہا ہے ہے کہ ایسی حرکتیں مت کیا کر

تو مر کیوں نہیں جاتی میری جان چھوڑ کیوں نہیں دیتی

جا مر جا۔۔۔ تھپڑوں سے منہ لال کر دیا۔۔۔۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ جب سے پیدا ہوئی ہے زندگی عذاب بنا دی ہے میری۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اماں سچ کہتی ہے تو منحوس ہے تو نے آکر میرے بیٹے کو روک دیا۔۔۔۔۔۔۔

تو نہ ہوتی تو آج لڑکے ہوتے میرے۔۔۔۔۔

وہ مانو پر لگاتار جوتے برسا رہی تھی

اس کے جسم پر نیل پڑ گئے تھے

جگہ جگہ سوج گیا تھا لیکن وہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

www.novelsclubb.com

جب زبیر گھر میں داخل ہوا تو وہ تینوں بھاگ کر باپ سے لگ گئیں

کیا ہوا بیٹا آپ کے بالوں کو؟ _____ وہ اس کے آنسو صاف کرنے لگے

ابا ہم کھیل رہے تھے یہ آگ میں گر گئی اور۔اقراء رکی

اور کیا؟؟ ____مانو کہاں ہے؟؟؟؟ _$_____ان کی نظریں اسے تلاش کرنے لگیں اقراء نے کمرے کی طرف اشارہ کیا

تو مانو کا شور سن کر کمرے کی طرف بڑھ گیا

جہاں وہ نیم بیہوشی میں پڑی چیخ رہی تھی اور وہ رخشندہ بیگم پھر بھی اسے چپلوں سے مار رہی تھی

انہوں نے آگے بڑھ کر رکشندا بیگم کو دھکا دیا وہ دور جا کے گری

کمبخت بچی کی جان لے گی کیا؟؟؟؟؟

کیسی ماں ہے ہر وقت بچوں کو مارتے ہی رہتی ہے

کبھی پیار سے بھی سمجھا لیا کر۔۔زبیر نے مانو کو اٹھایا اور پلنگ پر لٹایا

اس کا سرخ منہ، سوجے ہوئے بازو دیکھ کر غصے سے لب بھینچ گئے

www.novelsclubb.com

مانوان کی جان تھی جس نے پہلی بار اسے باپ ہونے کا احساس دلایا تھا

اس کے ننھے ننھے قدم اس کے ساتھ چلنے کی کوشش کرتے تھے۔۔۔

وہ شرارتی تھی پر ذہین بھی تھی

رخشندہ نے اسے کبھی پیار کیا ہی نہیں ہمیشہ مارتی ہی رہتی تھی وجہ اس کی ماں جسکا

کہنا تھا مانو منحوس ہے اس کی وجہ سے اس کے گھر لڑکا نہیں ہوا

مجھے برا کہہ رہے ہو

باہر دیکھا نہیں اس نے چھوٹی بہن کو کیسے گرا دیا ہے

www.novelsclubb.com

میری جب سے پیدا ہوئے میری آزمائش ختم ہی نہیں ہو رہی منحوس

اگر یہ پیدا نہ ہوتی تو آج میں میرے بیٹے کی ماں ہوتی

لیکن یہ پیدا ہو گی اور اس کے بعد لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوتی گئیں

اپنی کہنی سہلاتے ہوئے وہ غصے سے پھنکاری

آواز بند کر اولاد دینا خدا کے پاس ہوتا ہے بچوں کے بس میں نہیں۔۔۔

۔اور اگر چھوٹے جلی ہے تو اس نے پکڑ کر نہیں جلایا ہو گا

تمہیں تو نا موقع چاہیے اس پر اپنا غصہ نکالنے کا

ہاں آپ تو مجھے ہی کہیں گے۔۔۔

دیکھنا کل کسی کے ساتھ بھاگ جائے گی ابھی سے چوہدری نثار کے بیٹوں کے ساتھ گھومتی ہے۔۔۔۔

دیکھنا یہ ضرور ہمارا منہ کالا کروائے گی

www.novelsclubb.com

ملک زبیر نے ایک تھپڑ اس کے منہ پر لگایا

کچھ دیر اسے سمجھ ہی نہیں آیا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے

تم میرے ساتھ بات کرو تم بھی تو میرے ساتھ بھاگ کر آئی تھی

ایک بار بھی میری بیٹی کے بارے میں ایسے الفاظ بولے بھی تو۔۔۔۔زبیر نے ناچاہتے ہوئے پہلی بار رکشندہ پر ہاتھ اٹھایا تھا

میری جیسی نہیں ہو گی یہ اس سے بھی دو ہاتھ آگے ہو گی

آخر اولاد تو میری ہی ہے دیکھ لینا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کافی دنوں سے اپنا حصہ سنبھال کر بیٹھی تھی آج ساری بھڑاس نکال رہی تھی

بس بہت ہو گیا اب اور نہیں

میں اور برداشت نہیں کر سکتا ہے اب ہمیں الگ ہو جانا چاہیے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں زبیر ملک تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔دین کو سمجھتا ہوں

تین طلاقیں جائز نہیں۔ تم عدت یہیں گزار سکتی ہو میری طرف سے تم آزاد ہو۔

میں رجوع نہیں کروں گا۔۔۔۔۔۔۔

وہ چارپائی پر ڈھے سے گئے۔۔۔۔مانو بیہوش ہو گئی تھی اسے خبر ہی نہیں تھی ان کا گھر اجڑ چکا تھا

میں کیوں رکوں اب تمہارے گھر میں اپنی ماں کے گھر جاؤں گی

تو سنبھال اپنی بیٹیوں کو۔۔۔دیکھنا یہ تمہیں کیسے دن دکھاتی ہیں خاص کر یہ مانو۔۔۔۔۔

اپنے کپڑے باندھتی وہ گھر سے نکل گئی۔۔۔۔

زبیر نے ڈاکٹر کو فون کیا اور اپنی ماں کو بھی بلا لیا

میری مانو سچ میں مجھے بہت بڑے دن دکھائے گی تو دیکھنا رخشندہ۔۔۔۔بہت کرموں والی ہے میری بیٹی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس پر کپڑا کرواتے وہ باہر جا کر دوسری بیٹیوں کو کھانا دینے لگے۔۔۔

@@@@@@@@@@

قدیر کو کھانا دے کر سکینہ اب چولہے پر بیٹھی اپنی بیٹی کو کھانا دے رہی تھی

قدیر سے مار کھانے کے باوجود بھی اس نے کپاس کی چنائی کے پیسے چھپا لیے تھے جن سے وہ سبزی اور دوسرا سامان لے آئی تھی

ماں ایک بات کہوں۔۔۔۔انعم کے ذہن میں ابھی بھی دوپہر والی بات چل رہی تھی

انعم میری لاڈو بول کیا بات ہے۔۔۔۔۔سکینہ نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا

آج جب میں اسکول سے آرہی تھی تو چاچا شفیق مجھے ملا تھا۔۔۔۔۔سکینہ کا کھانا کھاتا ہاتھ تھم گیا

www.novelsclubb.com

اچھا پھر۔۔۔۔۔۔

وہ کہہ رہا تھا کہ تمہاری ماں کے گھر پر نہیں ہے

میرے ساتھ میرے گھر چلو جب میں نے اس کی بات نہیں مانی تو وہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کھینچنے لگا۔۔۔۔۔۔

انعم نے اپنی ماں کو ساری بات بتائی

شفیق میں نے تم سے زیادہ کمینہ اور ذلیل انسان آج تک نہیں دیکھا۔۔۔۔۔

اس کی اتنی گندی حرکت کا سن کر سکینہ آہ بھر کر بولی

بیٹا تم آئندہ اس سے بات مت کرنا وہ اچھا آدمی نہیں ہے

اور اس سے کوئی چیز مت لینا۔بلکہ جس راستے وہ آئے اس راستے کو ہی بدل لینا

سیکنہ جو اسے کترانا سکھا رہی تھی وہ بہت جلد اسے مہنگا پڑنے والا تھا لیکن وہ اس سے انجان تھی

www.novelsclubb.com

قدیر احمد گھر میں ہے باہر آنا۔۔۔۔۔ابھی دونوں ماں بیٹی کھانا کھا ہی رہی تھیں جب باہر سے شفیق احمد کی آواز آئی

قدیر احمد ابھی نشے میں تھا سکینہ اپ چولہے سے اٹھائی اور دروازے تک گئی

قدیر سو رہا ہے تم جاؤ یہاں سے سے

اور خبر دار آئندہ یہاں آئے تو بہت برا ہو گا روز اٹھا کر آ جاتے ہو

اپنا گھر بار تو ہے نہیں لوگوں کا گھر بھی برباد کرنے پر تلا ہے۔۔۔۔ سکینہ نے بند دروازے سے بھی اسے دو چار سنائیں

سکینہ واپس آ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

دیکھ لے قدیری تیری بیوی مجھے اندر نہیں آنے دے رہی ہے میں تو تیرا سامان دینے اور بچی کیلئے کچھ چیزیں لے کر آیا ہوں۔۔۔۔

شفیق نے پھر سے اسے آواز لگائی۔۔۔اب تو اس گھر میں آنا اور بھی ضروری ہو گیا تھا

سکینہ نے انعم کو اندر جانے کا کہا اور خود ہمر سے دروازے تک آئی

ایک بات سمجھ میں نہیں آتی میں نے کہا ہے نہ یہاں سے دفع ہو جاؤ۔۔اس دفع دروازہ کھول کر اس سے کہنے لگی

شفیق احمد اسے پیچھے دھکیلتا ڈھٹائی سے اندر داخل ہوا

شفیق احمد میں نے کہا یہاں سے دفع ہو جاؤ۔۔۔۔۔وہ اسے وہاں سے بھیجنا چاہتی تھی جب قدیر چکراتا ہوا کمرے سے نکلا

اچھا اب تو میرے گھر میں میرے دوستوں کو بھی نہیں آنے دے گی

۔۔۔۔۔تیری اتنی جرات کب سے ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

آتے ہی اس نے سکینہ کے بالوں کو دبوچا

۔اچھا تو اور کیا کروں۔۔۔۔۔یہ مجھ پر گندی نظر رکھتا ہے

شفیق کے اوسان خطا ہو گئے اس کی بہادری دیکھ کر

اور اب تو اس نے انعم پر بھی غلط نظر ڈالی ہے

www.novelsclubb.com

میں برداشت نہیں کروں گی اس کو سمجھادے کہ ہمارے گھر میں نہ آیا کرے

وہ اپنے بال اس کے ہاتھوں سے چھڑا رہی تھی جب قدیر نے الٹا ہاتھ اس کے منہ پر مارا

بکواس بند کر یہ تمہیں اپنی بہنوں جیسا سمجھتا ہے

اور تیری بیٹی کو اپنی بیٹی کو سمجھتا ہے تیری سوچ ہی گندی ہے۔۔ابھی دو کپ چائے بنا کر کمرے میں بھیجو اسے پیچھے دھکیل کر حکم دیا

چل شفیق احمد اندر چل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شفیق اس کے ساتھ جاتے ہوئے مسکرایا

دونوں اندر گئے اس کی نظر انعم پر گئی۔۔یہ لو انعم تمہارے لیے کھلونے اور پھل

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

اس نے شاپر دیتے اسکا ہاتھ پکڑنا چاہا تو انعم باہر بھاگ گئی

چھوڑ یار اپنی ماں جیسی ڈرامے باز ہے تو بتا نشہ لایا ہے۔۔۔۔۔۔اس کے جسم میں نشے کی کمی سے درد ہو رہا تھا

ہاں اس دفعہ بہت تگڑا مال لایا ہوں دو دن تک نشہ نہیں اترے گا۔۔۔اس نے جیب سے تھیلی نکال کر اسے دی۔

اس دفع تیز نشہ لایا تھا تاکہ اسے چھوڑ ہی نہ سکے اور پھر وہ اپنی چال چلتا

@@@@@@@@

اعجاز صاحب بہت جانے مانے ڈاکٹر تھے۔۔۔زبیر کے ساتھ پڑھتے تھے بس وہ ڈاکٹری میں نکل گئے۔۔۔۔زبیر کا والد ان دنوں میں فوت یو گیا اور زبیر بی اے کر کے زمینداری میں لگ گیا

www.novelsclubb.com

دن کو سرکاری ہسپتال میں ان کی نوکری تھی اور شام کو گاؤں میں ان کا کلینک چلتا تھا

وہ گاؤں والوں کا سستے میں علاج کر دیتے تھے اس لیے گاؤں والوں کو شہر جانے کی ضرورت کم ہی پڑتی تھی

واہ بچی تو پری بننے کا سوچنے لگی ہے۔۔۔۔۔۔انھوں نے ثانیہ کے ہاتھوں اور سر پر ٹیوب لگاتے ہوئے کہا

چاچا یہ بڑا کودتی ہے میری بکری کی طرح۔۔۔۔۔۔چھوٹی اقراء معصومیت سے بولی

ارے واہ یہ تو پھر بڑی تیز ہیں۔۔۔۔وہ اس کا گال تھپتھاتے ہوئے بولے

ہاں پر یہ شکایتیں لگاتی ہے اسکی وجہ سے آپو کو مار پڑی ہے۔۔آمنہ اس سے غصہ تھی

نہیں چاچا وہ اماں مارتی ہے اس لیے میں نے بتایا۔۔۔۔ثانیہ پھر رونے لگی۔۔زبیر اور حلیمہ دور کھڑے یہ منظر دیکھ رہے تھے

ڈاکٹر اعجاز نے اسے چپ کرایا اور سب کو ٹافیاں دیں وہ آپس میں باتیں کرنے لگیں

۔۔تب وہ اٹھ کر جانے لگے

رکو اعجاز۔۔۔مانو کو بھی چیک کرتے جاؤ۔۔انھوں نے پیچھے سے پکارا وہ مڑے اور

اس تک آئے

اسے کیا ہوا بخار ہے کیا؟؟؟؟؟_____

کافی دیر سے نظر نہیں آئی تھی انھوں نے سوچا کھیلنے گئی ہو گی

وہ اندر پڑی ہے چلو۔۔۔اماں آپ بچیوں کے پاس رکو۔۔۔۔زبیر انہیں اندر

لے کیا

مانو کا منہ ایک سائیڈ سے نیلا ہو گیا ہے وہ بے سدھ پڑی تھی

ارے اسے کیا ہوا۔۔۔ڈاکٹر اعجاز جلدی سے اسے چیک کرنے لگے

www.novelsclubb.com

اسے کافی تیز بخار تھا جسم پر کافی نشان تھے ڈاکٹر اعجاز سمجھ چکا تھے کہ کیا ہوا ہے ۔۔۔۔۔سب جانتے تھے کہ رخشندہ اسے مارتی تھی تبھی تو کوئی اسکی شکایت نہیں لگاتا تھا

یار اعجاز کافی دیر سے بیہوش پڑی ہے کچھ کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔زبیر فکر مندی سے بولا

آج سے پہلے وہ اتنی دیر اس کی آواز سنے بغیر نہیں رہے تھے

وہ تو سوتے ہوئے بھی کچھ نہ کچھ بولتی اور خود ہی ہنستی رہتی تھی۔۔۔۔زبیر روز رات کو اس کے سرہانے بیٹھ کر اسکی پیاری سی ہنسی دیکھتا تھا

ڈاکٹر اعجاز نے مانو کو دوائی سونگھائی جس سے اسے ہوش آنے لگا

مانو بیٹا آپ ٹھیک ہو نا درد تو نہیں ہو رہا،،؟؟؟؟

وہ چپ تھی۔۔۔۔۔

بول میری دھی رانی درد تو نہیں ہو رہا۔۔۔۔؟؟؟_____۔زبیر اس کے پاس کر بیٹھ گیا وہ ہنوز چپ چاپ تھی کچھ نہیں بولی

یہ کچھ بول کیوں نہیں رہی؟؟؟_____وہ متفکر سا ڈاکٹر اعجاز سے پوچھنے لگے

ڈاکٹر اعجاز نے اسے چیک کیا۔۔۔۔۔آج کے واقعے سے ڈر گئی ہو گی تم یہ دوائی کھلا دینا۔۔۔انھوں نے بیگ سے دوائی نکال کر دی اور اٹھ کھڑی ہوئی

رکو فیس کتنی بنی؟؟؟؟؟؟_____زبیر نے ہیچھے سے پکارا

تجھ سے کیا لینی تیی وجہ سے تو میں ڈاکٹر بنا ہوں۔۔وہ اسے وہیں چھوڑ کر باہر نکل گیا

زبیر واپس مڑا مانو چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔۔اٹھو بیٹا کھانا کھا لو۔۔۔۔۔انھوں نے اسے گود میں اٹھایا اور باہر لے گئے

وہ تینوں بہنیں اپنی دادی کے پاس بیٹھیں تھیں انھیں دیکھ کر اس کی طرف آئیں

۔۔

اماں کھانا لے آؤ ہم آج مل کر کھائیں گے۔۔۔اس نے مانو کو چارپائی پر بٹھا دیا

آپو معاف کر دو غلطی ہو گئی۔۔۔ثانیہ اس کے سامنے کان پکڑ کر کھڑی تھی اس نے

مانو کو دیکھا پر بولی کچھ نہیں

حلیمہ بیگم کھانا لے آئی۔۔۔۔۔لو بیٹا کھاؤ۔۔اس نے سالن روٹی ڈال کر اسے

دیے

میں نے غلطی کی جو تیری بہن سے ملنے چلی گئی میرے ہوتے اس کی اتنی جرات نہ

ہوتی۔۔۔وہ خود جو کوس رہی تھیں

آپ کی غلطی نہیں ہے اماں۔۔۔یہ میری غلطی تھی بھاگ کے کی ہوئی شادی کا یہی

انجام ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔وہ افسوس سے بولا

کیا بول رہا ہے تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیسا انجام۔۔۔ حلیمہ بیگم کو جھٹکا

میں نے اسے چھوڑ دیا اماں طلاق دے دی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کھانا وہیں چھوڑ کر باہر نکل گیا

یہ کیا کیا تم نے رخشندہ اپنا گھر تباہ کر ڈالا خود ہی۔۔۔۔ حلیمہ بیگم دکھی تھیں ان کے بیٹے کا گھر برباد ہو گیا

@@@@@@@@

رات کافی ہو چکی تھی جب رخشندہ نے اپنی ماں کا دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔

پتہ نہیں ابا اور بھائی کیا کریں گے۔۔جب سے وہ گھر سے بھاگی تھی دلاور اور اس کے بیٹوں نے اس سے رشتہ توڑ دیا۔

www.novelsclubb.com

صفیہ نے اس سے ملنا نہیں چھوڑا پر کاش وہ بھی نہ ملتی تو آج طلاق کی نوبت نہ آتی

۔۔۔۔

زبیر کے گھر سے کھانے پینے کیلئے اس نے رخشندہ کے کان بھرنے شروع کیے اس کی بیٹیوں کو منحوس کہا تاکہ رخشندہ اس سے بات چیت جاری رکھے

رخشندہ نے زبیر سے چھپ کر کتنے ہی پیسے اپنی ماں کو دیے تھے جس کی خبر حلیمہ کو تھی مگر وہ بیٹے کے گھر خراب ہونے کی وجہ سے چپ تھیں

صفیہ نے کئی تعویذ گنڈے لا کر رخشندہ کو دیے تاکہ زبیر اور بچے کیلئے راضی ہو جائے

اسے کافی دیر ہو گئی کسی نے دروازہ نہیں کھولا

مر گئے ہیں سارے کمبخت۔۔۔گالیاں دیتے پھر سے دروازہ بجایا رات کی تاریکی میں آواز دور تک جا رہی تھی۔

سردی سے وہ کانپ رہی تھی

www.novelsclubb.com

آرہی ہوں کس کو موت پڑی ہے آدھی رات کو۔۔صفیہ بڑبڑاتی دروازے تک آئی۔۔۔۔

تو اس وقت یہاں؟؟؟_____اسے کپڑوں کے ساتھ دیکھا تو حیرانی سے پوچھنے لگی

اماں اندر تو آنے دے ٹھنڈ لگ رہی ہے_____صفیہ ہچکچائی اس کے باپ ،بھائیوں کی وجہ سے

آجا۔۔۔۔۔۔اس نے سائیڈ ہو کر اندر آنے کا اشارہ کیا

تین کمروں کا گھر تھا دو میں اس کے بھائی رہتے تھے جبکہ ایک میں اس کے ماں باپ۔۔۔وہ اپنی ماں کے کمرے میں گئی

کون آگیا صفیہ۔۔۔۔۔۔قادر نے اٹھ کر پوچھا تو رخشندہ کو دیکھ کر غصہ اوندآیا

تو کیا کر رہی ہے ہماری عزت رول کر اب کیا لینے آئی ہے۔۔۔وہ کھانستے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھے

ابا اس نے مجھے طلاق دے دی چھوڑ دیا مجھے۔۔۔۔۔۔۔ قادر کے قدم تھمے

اچھا کیا تم جیسی عورتیں جو رات کے اندھیروں میں والدین کے منہ پر کالک تھونپ جاتی ہیں ان کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے

اس کے بھائی اور بھابھیاں بھی ان کے کمرے میں آ گئیں

زبیر تو اچھا بندا تھا اسے ہی چین نہیں تھا ماسی قدوس کہہ رہی تھی روز لڑتی ہے اس سے اور بچوں کو مارتی ہے۔۔

اس کی بڑی بھابھی نے سب کو بتایا۔وہ اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی جو چپ کھڑی تھی

ابا اسے کہہ دے رات رک جائے اور صبح ہونے سے پہلے یہاں سے چلی جائے ورنہ ہم خود اسے مار دیں گے۔۔۔اس کا بڑا بھائی بولا

اور نہیں تو کیا ہماری بھی کوئی عزت ہے محلے میں۔۔۔ چھوٹے بھائی نے بھی اپنا حصہ ڈالا

اماں دیکھ لے یہ کیا کہہ رہے ہیں____۔وہ چاہتی تھی اسکی ماں اسکی سائیڈ لے پر ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔

چپ کر رخشندہ وہ صحیح کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔صفیہ نے اپنی بہوؤں کا ساتھ دیا

اماں تو مجھے چپ کرا رہی ہے مت بھول یہ پکا گھر ان پیسوں سے بنا جو میں نے دیے تھے بڑے آئے عزت والے۔۔۔۔

مجھے نہیں رکنا میں جا رہی ہوں مبارک ہو تم لوگوں کو یہ گھر اور عزت کی بات پھر مت کرنا۔۔۔۔۔۔صفیہ کو افسوس ہو رہا تھا اب وہ زبیر کی کمائی نہیں کھا سکتی تھی

@@@@@@@@@

اتوار کی صبح تھی بچوں کو چھٹی تھی سب بچے صبح صبح ہی کھیل کود میں لگ گئے۔۔

گاؤں میں سب لوگ زبیر سے افسوس کرنے آئے

قدوس پھوپھی ہی وجہ سے سات محلوں کو پتہ چل گیا ان کی طلاق کا۔۔جس نے بھی سنا افسوس کیا۔۔۔۔

مینو اور کرن اسے لینے آئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چل مانو کھیلنے چلتے ہیں۔۔۔۔ حلیمہ بچوں کو کھانا کھلا رہی تھی اسکی بیٹی بھی کچھ دنوں کے لیے بھائی کے گھر آگئی تھی

جا مانو پتر کھیل لے سہیلیوں کے ساتھ بلکہ حمزے اور صباء کو بھی لے جا۔۔۔۔۔

اس کی پھوپھی نے اسے بولا اس نے ایک نظر مینو اور کرن کو دیکھا پھر اپنی پھوپھی کو اور چپ چاپ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

بیڑا غرق ہو تیرا ر خشندہ ہنستی کھیلتی بچی کو کیا بنا دیا ہے۔۔۔۔۔

وہ افسوس سے بولیں بس چلتا تو رخشندہ کے گھر جا کر اس کا حشر کر دیتیں

چلو تم لوگ تو چلو۔۔۔۔ مینو نے باقی سب سے کہا۔۔۔۔

ہاں بیٹا آپ لوگ جاؤ مانو خود آ جائے گی۔۔۔۔۔۔ وہ لوگ ان پانچوں کو لے کر وہاں سے چلی گئیں

@@@@@@@

سب بچے چوہدری نثار کے ڈیرے پر کھیل رہے تھے ایک بیٹھک ابھی بن رہی تھی

وہ کبھی امرود توڑتے تو کبھی گنے توڑتے۔۔۔۔ چوہدری نثار نے بچوں کو کبھی کچھ نہیں کہا باقی گاؤں والے بھی بچوں کو کچھ نہیں کہتے تھے

صباء کافی دیر سے بیری کے نیچے کھڑی پتھر مار رہی تھی مگر بیر نہیں گر رہا تھا مینو اس کی طرف آئی

تو سائیڈ پر ہو میں ابھی اتار دیتی ہوں کرن نیچے جھولی کر۔۔۔۔اسے پیچھے کر کے اس نے کرن کو نیچے کھڑا کیا جو قمیص کا گھیرا پھیلا کر کھڑی تھی

لے فر بیر آ جا نیچے۔۔۔اس نے پاس پڑا موٹا اور چھوٹا سا ڈنڈا اٹھا کر بیروں کو مارا

دیکھ گر گئے۔۔۔۔وہ زور سے چلائی کچھ کرن کی جھولی میں گرے جبکہ باقی نیچے

ڈنڈا اوپر ہی اٹک گیا۔۔۔۔یہ پکڑ صباء میں باقی اٹھاتی ہوں۔۔۔۔اس نے جھولی والے بیر صباء کو دیے اور باقی چننے لگی

مینو نے ایک اور ڈنڈا اٹھا کر اوپر مارا جو پہلے ڈنڈے سے لگا۔اور دونوں ڈنڈے اگلے ہی پل آ کر کرن کی کمر میں لگے

اوئی ماں مر گئی۔۔۔وہ کمر پکڑ کر الٹی لیٹ گئی مینو کے ہاتھ پیر پھول گئے اسے پہلے والے چپل یاد تھے

کچھ نہیں ہوا ڈرامے باز اس سے وڈا سوٹا مجھے لگا تھا اٹھ جا اب آگے کھیلتے ہیں

مینو اس کا دھیان بھٹکانے لگی تاکہ وہ اپنی تکلیف بھول جائے

جی نہیں بہت درد ہو رہا ہے مجھے اٹھا نہیں جا رہا۔۔۔۔ان سب نے مل کر اسے اٹھایا اور لے جا کر چارپائی پر بٹھا دیا

تو بیٹھ کے بیر کھا اور ہمارا کھیل دیکھ آج ہم مانو سے بھی اچھا کھیل کھیلیں گے

---

www.novelsclubb.com

وہ اسکے سامنے اترا کر بولا اور اب کو اکٹھا کیا

سب سن لو وہ چھوٹی دیوار ہے اس پر چڑھنا ہے اور ساتھ پڑے گندم کے بھوسے پر چھلانگ لگانی ہے جو زیادہ آگے چھلانگ لگائے گا اسے میں اپنے باغ کے مالٹے دوں گی

کرن چارپائی پر بیٹھی اپنی کمر سہلا رہی تھی

لو یہ کونسا مشکل کام ہے میں ابھی جاتا ہوں۔۔۔۔کرن کا بھائی دیوار پر چڑھا اور چھلانگ لگائی اس کے بعد حمزے پھر صباء اور باقی سب نے

کرن بیٹھی کڑھ رہی تھی کہ وہ نہیں کھیل سکتی

لو مینو ہم نے سب نے چھلانگ لگائی اب تیری باری ہے پر تو تھوڑا الگ کرے گی

۔۔۔۔

اس نے سوالیہ نظروں سے وجاہت کو دیکھا

تو اس بیٹھک پر چڑھے گی اور چارپائی پر چھلانگ لگائے گی

www.novelsclubb.com

نہیں یار یہ گر جائے گی۔۔۔حمزے نے اسے روکا پر مینو نہیں مانی

میں جاؤں گی اور اگر میں جیتی تو تم لوگوں کی بڑے بیروں والی بیری میری ۔۔۔۔۔اس نے شرط رکھی

قبول ہے۔۔۔مینو اس سائیڈ سے جہاں گندم کا بھوسہ پڑا تھا اس بیٹھک پر چڑھی جس کی ابھی چھت ڈالنا باقی تھی

ہٹ کرن تو اٹھ یہاں سے۔۔۔۔وجاہت نے اپنی بہن کو اٹھایا اور چارپائی کھینچ کر بیٹھک کے عین سامنے رکھی

لگا جلدی چھلانگ ہم نے گھر بھی جانا ہے۔۔۔۔وہ نیچے کھڑا چلایا

لگاتی ہوں۔۔۔وہ تھوڑا گھبرائی مگر پھر ہمت کر کے کود گئی۔۔۔اسکی ٹانگ سیدھا جا کر چارپائی کے پاوے سے ٹکرائی۔۔

اماں۔۔۔۔۔۔اس کے منہ سے دلخراش چیخ بلند ہوئی

اسے ایسا لگا اس کی ٹانگ میں آگ لگ گئی ہو۔۔ٹانگ ہل نہیں رہی تھی اور ٹیس اٹھ رہی تھی

کیا ہوا مینو۔۔۔۔؟؟؟___$$حمزے بھاگ کر اس کے پاس آیا

میری ٹانگ میں بہت درد ہو رہا ہے جاابا کو بلالا۔۔۔۔وہ روتے ہوئے بولی

وجاہت وہاں سے بھاگ گیا۔۔۔حمزے بھاگ کر اس کے گھر پہنچا۔۔۔

چوہدری حشمت کسی کام سے شہر جا رہے تھے جب وہ ہانپتا ہوا اندر داخل ہوا اور سیدھا چوہدری حشمت میں جا لگا

سنبھل کر بیٹا خیر ہے۔۔۔۔چوہدری حشمت نے اسے سنبھالا

www.novelsclubb.com

وہ چاچا مینو۔۔۔اس کا سانس پھولا ہوا تھا بولا نہیں جا رہا تھا

اوہ نسیم پانی لا۔۔۔۔۔۔۔نسیم بیگم جلدی سے پانی لائیں جسے وہ ایک سانس میں ہی ختم کر گیا

اب بول مینو نے کیا کیا تمہیں مارا اس نے ؟؟؟؟ _____ ۔اسے سنبھلے دیکھا تو سوال کیا

وہ چاچا مینو۔۔۔۔۔چاچا نثار کی جو بیٹھک بن رہی تھی اس سے گر گئی ہے اور بہت رو رہی ہے اس کی ٹانگ میں درد ہو رہا ہے۔۔۔

اس نے ایک ہی سانس میں بتایا۔۔دونوں میاں بیوی گھبرائے پتہ نہیں کیا ہوا ہو گا چل چاچا وہ بہت رو رہی ہے جلدی چل۔۔۔اس نے چوہدری حشمت کا ہاتھ پکڑا چوہدری حشمت جانے لگے تو نسیم نے آواز لگائی

رکیں میں بھی چلتی ہوں گھر میں اب کہاں سکون ملے گا۔۔۔۔۔وہ تینوں چوہدری نثار کے ڈیرے کی طرف چل پڑے

@@@@@@@@

www.novelsclubb.com

چوہدری نثار کب سے بیٹھا زبیر کو سمجھا رہا تھا کہ رخشندہ سے صلح کر لے مگر وہ نہیں مان رہا تھا

دیکھ زبیر اپنا ناسوچ اپنی بچیوں کا سوچ ان کا کیا بنے گا؟؟!_____

تیری ماں بوڑھی ہے اس عمر میں کیسے کام کرے گی اور تیری بہن روز تو نہیں آسکتی اور نا ہی تم اس کے گھر اپنی بچیوں کو چھوڑ سکتے ہو

انھوں نے آخری کوشش کرنی چاہی

نا نثار بھائی اب بس ہو گیا میں رجوع نہیں کروں گا وہ عورت گھر بنانے والی نہیں ہے ۔۔۔وہ تو میں تھا جو سب دیکھ کر چپ ہو

اس نے اپنی ماں کے ساتھ مل کر کتنے پیروں کے چکر لگائے، تعویز کروائے میں سب دیکھ کر بھی چپ رہا اپنی بچیوں کے لیے۔۔۔۔۔۔۔

زبیر بہت ٹوٹا ہوا محسوس کر رہا تھا

تم نے دیکھا نہیں اس نے اپنی بچی کو کس قدر بے رحمی سے مارا۔۔۔وہ جو سارا دن بولتی تھی کل سے چپ لگ گئی ہے اسے

زبیر وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔چلتا ہوں بہن کو سامان لا کر دینا ہے دیر ہو رہی ہے

۔۔۔

وہ مڑا اور اپنے گھر کو چل دیا جہاں اس کے اپنے اسکا انتظار کر رہے تھے

چوہدری نثار بھی گھر کو نکلے جب انھیں وجاہت بھاگتا ہوا نظر آیا

وجاہت ادھر آؤ۔۔۔انھوں نے وجاہت کو آواز لگائی

وہ ڈر کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ادھر آؤ۔۔۔۔انھوں نے سختی سے کہا۔۔۔وہ ڈرتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا قدم ہی نہیں اٹھ رہے تھے

کیوں بھاگ رہے ہو جب میں نے کہا تھا گھر بیٹھ کر پڑھو تو باہر کیوں آئے اور کرن کہاں ہے.؟؟__$_$

سوموار سے ان کے پیپر شروع تھے اور پڑھائی کے معاملے میں وہ سخت تھے

وہ ابا ہم ڈیڑے پر کھیلنے گئے تھے اور وہ مینو بیٹھک سے گر گئی۔۔۔۔خدا کی قسمے میں نے نہیں گرایا۔۔۔۔۔

وہ رونے لگا تو چوہدری نثار نے اسے کچھ نہیں کہا

تو گھر چل وہاں آکر تیری خبر لیتا ہوں پہلے اس مینو کی خبر لے لوں۔۔۔۔

اسے گھر بھیج کر ڈیڑے کی طرف چلے گئے

www.novelsclubb.com

@@@@@@

انعم بیٹھ کر پڑھ رہی تھی کل سے اس کے پیپر تھے وہ ہر دفع فرسٹ آتی تھی اور اب تو میڈم شائستہ نے اس کے وظیفے کی بات بھی کر دی تھی

اماں بھوک لگی ہے۔۔۔۔دوپہر کے بارہ بج رہے تھے ابھی تک ناشتہ نہیں ملا تھا کچھ ہوتا تو ملتا

رک جاں بیٹا ہمسائی سے آٹا ادھار لاتی ہوں اگر دے دے تو۔۔۔۔۔سکینہ نے تھالی اٹھائی اور ہمسائی کے گھر آٹا لینے چلی گئی

اسکا کوئی رشتے دار ہوتا تو آج وہ اتنی مصیبتیں نہ اٹھاتی

انعم دوبارہ پڑھنے لگی قدیر احمد کمرے سے نکلا۔۔۔۔۔سکینہ کہاں ہو ۔۔۔۔۔؟____کہاں مر گئی ہو؟_____ادھر دفع ہو_____

اس کے جسم میں درد دیو رہا تھا اسے نشے کی طلب ہو رہی تھی اور نشہ پیسوں سے آتا تھا جس کیلئے آج پھر وہ سکینہ کو مارنے پیٹنے والا تھا

www.novelsclubb.com

ابا اماں ہمسائی سے آٹا ادھار لینے گئی ہے آنے والی ہے۔۔۔۔۔انعم نے بیٹھے بیٹھے جواب دیا اور دوبارہ پڑھنے لگی

اچھا تو اب تو مجھے جواب دے گی۔۔۔۔۔قدیر نے اس پر ہاتھ اٹھایا جسے کسی نے روکا

شفیق تو یہاں۔۔۔اس نے اوپر دیکھا تو شفیق اسکا ہاتھ پکڑ کر کھڑا تھا

چھوڑ قدیر ے بچی ہے کیوں مارتا ہے۔۔۔اس نے قدیر کو سائیڈ پر کیا

یار شفیق بہت طلب ہو رہی ہے مگر کوئی پاؤڈر نہیں دے رہا تو ایک دے دے

وہ شفیق کی منت کرنے لگا۔۔ شفیق نے آس پاس دیکھا سکینہ نہیں تھی موقع اچھا تھا

دیکھ قدیر پہلے ہی تو دو لاکھ روپے نہیں دے رہا اب اور نہیں دے سکتا میں مجھے بھی ان لوگوں کو پیسے دینے ہوتے ہیں

www.novelsclubb.com

وہ اپنی غلاظت پر آنے لگا۔۔۔۔

دیکھ ایک دے دے تو جو مانگو گے میں دوں گا۔۔۔۔وہ ہاتھ جوڑ کر بولا۔۔۔

تو ٹھیک ہے تو انعم کی مجھ سے شادی کرادے میں تجھے دے دوں گا۔۔۔۔آخر کار دل کی بات منہ پر آ ہی گئی

شفیق_____یہ کیا بول رہا ہے_____قدیر احمد غصہ میں اس پر جھپٹا شفیق نے اسے پیچھے دھکیلا۔۔۔انعم تو کانپ گئی وہ کیسی بات کر رہا تھا

دیکھ تو نے دو لاکھ میرے پہلے دینے ہیں ایک لاکھ اور دوں گا اوپر سے ہر مہینے پاؤڈر الگ

سوچ یہ کونسا تیری بیٹی ہے۔۔۔۔۔شفیق کی بات سن کر اس کا سارا غصہ جھاگ بن کر بیٹھ گیا

وہ اگر اس گندی عادت میں نا پڑتا تو آج شفیق احمد کی لاش پڑی ہونی تھی بس نشہ اسکا سب کچھ چھین کر لے گیا

ٹھیک ہے کل بارات لے آنا۔۔۔۔۔وہ اس کے سامنے ہار گیا

انعم کے تو آنسو ہی نہیں تک رہے تھے کیا ہونے والا تھا کل تو اسکا امتحان تھا مگر یہ کونسا امتحان شروع ہونے لگا تھا

یہ لے پھر آج کی خوراک۔۔۔۔اس نے جیب سے پڑی نکال کر اسکو دی اور انعم کو دیکھا جو بغیر آواز کے رو رہی تھی

تیار رہنا اس دن میرے گھر نہیں گئی مگر کل ضرور جاؤ گی۔۔۔۔۔۔۔وہ رکا نہیں وہاں سے چلا گیا

انعم نے اپنے اس باپ کو دیکھا جو پھر سے نشے میں ڈوب چکا تھا

@@@@@@@@@@@

السلام علیکم !___"سب سے پہلے آپ سب کا شکریہ جو ریویو دیتے ہیں اور بہت اچھا دیتے ہیں

آج کی ایپیسوڈ کیسی لگی بتایئے گا ضرور

اور

کیا رخشندہ واپس آئے گی؟؟؟؟؟

سکینہ ہمسائی کے گھر پہنچی اسے دیکھ کر پڑوسن نے ناک چڑھایا

آؤ سکینہ کیسے آنا ہوا۔۔۔وہ بددلی سے مخاطب ہوئی وجہ سکینہ کے حالات۔

وہ رقیہ بہن ایک تھالی آٹے کی دے دو کل تک واپس کر دوں گی۔۔۔۔

عزت نفس کو مار کر مانگنا کتنا تکلیف دہ ہوتا یہ اس وقت سیکنہ جانتی تھی

معاف کرنا سکینہ میرے پاس تو آج شام کیلئے موجود ہے وہ اپنے بچوں کو پکا کر دینا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ صاف مکر گئی سکینہ جان گئی تبھی اٹھ کھڑی ہوئی

چلو کوئی نہیں بہن خدا ان کو کھانا نصیب کرے۔۔۔۔۔۔۔

وہ آنسو چھپائے وہاں سے نکلی جب پیچھے سے رقیہ کی بیٹی کی آواز آئی۔۔۔

اماں آج ہی تو ہم گندم پسوا کر لائے ہیں تو خالہ سکینہ کو جھوٹ کیوں بولا

رقیہ نے اسے ڈپٹ کر چپ کروایا۔۔۔۔۔تو چپ کر ہم نے اس کا ٹھیکہ نہیں اٹھا رکھا نہ کرے اسکا شوہر نشہ۔۔۔

صفیہ کے جملے سکینہ کو چھلنی کر گئے

خدا خانہ خراب کرے تیرا شفیق تو اس جہاں میں بھی رسوا ہو اور اگلے جہاں بھی

۔۔۔۔۔

اسے بد عائیں دیتے وہ بے دھیانی میں جا رہی تھی کہ پھسل کر گر گئی

www.novelsclubb.com

واہ ری قسمت پہلے دھکے اور اب تو گرا ہی دیا۔۔۔اس کے سامنے اپنی بیٹی کا چہرہ آیا جو رات کی بھوکی تھی تو رو دی

اٹھو سکینہ کیا ہوا۔۔۔۔زبیر جو گھر جا رہا تھا راستے میں اسے گرا دیکھ کر ادھر چلا آیا

معاف کرنا ملک صاحب پیر پھسل گیا تھا۔۔۔وہ آنسو صاف کرتی اٹھ کھڑی ہوئی

۔۔۔

زبیر نے دیکھا اس کے کپڑوں پر جگہ جگہ سے پیوند لگی ہوئی تھی

سکینہ کہ تھالی کیچڑ سے خراب ہو چکی تھی زبیر نے ۱۰ اسے اٹھا کر سکینہ کو دیا۔

چلتی ہوں ملک صاحب انعم انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔۔اس نے دوپٹہ سیٹ کیا اور

زبیر کے ہاتھ سے تھالی لے کر آگے بڑھی

رکو سکینہ۔۔۔۔۔۔۔زبیر کی آواز سے اس کے چلتے قدم تھم گئے

جی۔۔۔۔۔سر نے وہیں کھڑے سر گھما کر پوچھا

آٹا میرے گھر سے لے لو اور کچھ راشن بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔سکینہ نے بے یقینی

سے اس آدمی کو دیکھا

www.novelsclubb.com

ارے احسان نہیں کر رہا جب دوبارہ کپاس چنو گی تو پیسے کٹوا دینا آجاؤ میں گھر ہی جا رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

سکینہ کچھ دیر کھڑی سوچتی رہی پھر بیٹی آنکھوں کے سامنے آئی جس نے رات سے کھانا کھایا تھا۔۔۔۔

وہ زبیر کے پیچھے مگر کافی فاصلے پر چل رہی تھی تاکہ لوگ اسے دیکھ کر باتیں نہ بنائیں

@@@@@@@

چوہدری حشمت اور نسیم جب ڈیرے پر پہنچے تو مینو کو درد سے چلاتے ہوئے پایا ابا بہت درد ہو رہا ہے۔۔ حشمت کو دیر کر وہ اور رونے لگی

www.novelsclubb.com

نسیم نے دوپٹے سے اس کے آنسو صاف کیے۔بیٹا اٹھ کر چلنے کی کوشش کرو کچھ نہیں ہوا۔۔

حشمت نے اسے ہاتھ پکڑ کر اٹھایا مگر جیسے ہی ٹانگ پر دباؤ پڑا وہ زور زور سے چیخنے چلانے لگی

ابا بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔دونوں میاں بیوی پریشان ہو گئے۔۔۔۔چوہدری نثار بھی تب تک وہاں پہنچ چکے تھے

چل حشمت اسے ڈاکٹر کے پاس شہر لے چلتے ہیں ہو سکتا ہے معاملہ کافی سنجیدہ ہو ۔۔

اسے روتے ہوئے دیکھ کر چوہدری نثار نے مشورہ دیا۔چوہدری حشمت نے نسیم کی طرف دیکھا اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

چل چاچا پھر موٹر سائیکل نکال۔۔۔چوہدری نثار نے ڈیرے سے اپنی موٹر سائیکل نکالی اسے درمیان میں بٹھایا پیچھے چوہدری حشمت نے اسے پکڑ رکھا تھا

وہ لوگ چلے گئے تو نسیم نے باقی بچوں کو ان کے گھر بھیج دیا

@@@@@@@@@@

زبیر اپنے گھر میں داخل ہوا اسکی ماں اور بہن دوپہر کا کھانا بنا رہی تھیں

کیا بات ہے بھائی آج بہت دیر کر دی؟؟؟؟&_____

اسے دیکھتے ہی اسکی بہن تیزی سے بولی

اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا سکینہ پیچھے نہیں تھی وہ دوبارہ دروازے تک گیا تو وہ بیچوں بیچ کھڑی تھی

اندر آؤ۔۔۔اس کی ہمت ہو رہی تھی اندر جانے کی۔۔۔پتہ نہیں اسکی مان اور بہن کیا سوچین گی۔۔۔۔

وہ تو سوچ کر ہی شرمندہ ہو رہی تھی۔۔اس کی بہن دروازے تک آئی سکینہ کو دیکھا تو ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئی

www.novelsclubb.com

لے سکینہ گھبرا کیوں رہی ہے اپنا ہی گھر سمجھ۔۔۔۔چل بیٹھ۔۔۔۔اس نے پیٹھنے کا اشارہ کیا سکینہ بیٹھ گئی

تم اندر آؤ میری بات سن۔۔۔زبیر نے اپنی بہن کو بلایا وہ اس کے پیچھے اندر چلی گئی

۔۔۔

سکینہ نے مانو کو دیکھا وہ چپ سادھے کتابوں میں مگن تھی آس پاس سے بے خبر۔۔

تھوڑی دیر بعد اس کی بہن باہر آئی اس نے کپڑے میں آٹا باندھا ہوا تھا اور دوسرے کپڑے میں کچھ سبزیاں وغیرہ تھیں

لے سکینہ لے جا اور پکا کر کھا۔۔۔اس کی بہن نے مسکراتے ہوئے سکینہ کو دونوں کپڑے دیے

www.novelsclubb.com

۔۔

سکینہ نے زبیر اور اسکی بہن کو دیکھا ان کے چیرے پر ایک شکن نہیں تھی اس نے خدا کا شکر ادا کیا اور دونوں گٹھڑیوں کو سر پر اٹھایا

سنو سکینہ۔۔۔۔۔وہ جانے لگی تو زبیر نے دوبارہ پکارا قدم تھمے پر وہ مڑی نہیں

اگر کچھ بھی ضرورت ہو تو اماں کو بول دیا کرو لوگوں کے گھروں میں ذلیل نہ ہوا کرو۔۔۔۔۔۔

سکینہ ان کا شکریہ ادا کرتی وہاں سے چلی گئی

بھائی اچھی عورت ہے بس نصیب دیکھو کیسا شوہر ملا ہے۔۔۔۔۔۔اسکی بہن افسوس سے بولی۔۔۔

سب قسمت کا کھیل ہے تم کھانا لاؤ میں زرا مانو کو دیکھ لوں۔۔۔وہ مانو کے پاس چلا گیا

کیا کر رہی ہے میری بچی۔۔۔۔۔۔۔اس نے مانو کے سر پر ہاتھ رکھا

www.novelsclubb.com

مانو نے کچھ نہیں بولا بس باپ کو دیکھتی رہی۔۔۔۔۔زبیر کو سمجھ نہیں آرہا تھا اس کو ہوا کیا ہے

بھائی میں تو کہتی ہوں کسی ڈاکٹر کو دکھا دو شہر جا کر کوئی مسئلہ نہ بن جائے۔۔۔۔۔۔

وہ دور کھڑی بولی زبیر نے اس بارے میں سوچا پھر اٹھ کر منہ ہاتھ دھونے لگا

@@@@@@@

چوہدری حشمت اور نثار مینو کو پرائیویٹ ہسپتال لے گئے۔۔۔۔ڈاکٹر نے ایکس رے کیا

مینو کو ڈاکٹر نے انجیکشن لگا دیا تھا۔۔۔۔اس کی ٹانگ اب سن ہو گئی تھی۔۔۔

دیکھیے چوہدری صاحب لڑکی کی ٹانگ کی ہڈی درمیان سے بری طرح ٹوٹ گئی ہے ۔۔۔۔انھوں نے ایکس رے ان لوگوں کو دکھایا

www.novelsclubb.com

یہ دیکھیں۔۔۔۔یہ ہڈی یہاں سے کتنی ٹوٹ چکی ہے جڑنے میں تقریبا مہینہ لگ جائے گا مگر ہو سکتا ہے چلتے ہوئے تھوڑا محسوس ہو۔۔۔۔۔۔وہ انھیں سمجھا رہے تھے

چوہدری نثار کو اپنے بیٹے پر غصہ آرہا تھا اگر آگے چل کر کوئی مسئلہ بنا تو کیا ہو گا؟؟؟؟

_____

شکریہ ڈاکٹر صاحب۔۔۔۔انھوں نے مینو کو اٹھایا اور واپس گھر چل دیے۔۔۔۔ سارا راستہ خاموشی سے کٹا دونوں کچھ نہیں بولے۔۔۔

واپس جا کر جب گھر بتایا تو ہنگامہ ہو گیا۔۔۔ نسیم کو اصل بات پتہ چلی تو اس کی کلثوم سے بہت لڑائی ہوئی آخر اس بات پر لڑائی ختم ہوئی کہ اب دونوں گھروں کے بچے ایک دوسرے سے نہیں ملیں گے

مینو کا کل پہلا پیپر تھا نسیم نے اسے کتابیں لا کر دیں ٹانگ کے آس پاس سرہانے رکھے اور اسے بٹھا دیا پڑھنے کیلیے۔۔۔

وہ ضد تو بہت کر رہی تھی نا پڑھنے کی لیکن نسیم نے اسے سختی سے ڈانٹا اس بار چوہدری حشمت نے بھی اسے ڈانٹا۔۔۔

ان بچوں کی وجہ سے اب دو گھروں میں لڑائی ہو گئی

@@@@@@

سکینہ جب گھر آئی تو انعم بھاگ کر اپنی ماں سے لگی

ماں مجھے شادی نہیں کرنی چاشفیق سے۔۔۔۔وہ روتے ہوئے بولی

تو کیا بول رہی ہے ٹھہر سامان رکھ لوں میں اندر

سکینہ نے اسے الگ کیا سامان کمرے میں لے کر داخل ہوئی تو قدیر گھوڑے بیچ کر سو رہا تھا

www.novelsclubb.com

وہ باہر آئی تو انعم بدستور رو رہی تھی سکینہ نے اسے چپ کرایا۔۔۔

بول تجھے کس نے بولا شفیق سے تیری شادی ہو رہی ہے۔۔۔۔؟؟؟_____

سیکنہ کو لگ رہا تھا اسے غلط فہمی ہوئی ہے قدیر ایسا تو نہیں کرے گا

اماں میرے سامنے ابا نے شفیق چاچا سے کہا کل مجھے بیاہ کے لے جائے۔۔۔۔۔۔۔

اماں مجھے اس سے شادی نہیں کرنی مجھے پڑھنا ہے۔۔۔

وہ ہچکیاں لینے لگی سکینہ کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا کیا ایسا ممکن تھا قدیر کیسے مان سکتا تھا لیکن انعم بھی جھوٹ تو نہیں بولے گی۔۔۔

دل و دماغ میں ایک جنگ چل رہی تھی قدیر نے تو وعدہ کیا تھا پھر کیسے وہ یہ فیصلہ کر سکتا ہے؟؟&_____

وہ وہاں سے اٹھ کر باہر چل دی گلی کے نکر پر شفیق نے اجکل پان کی دکان کھول رکھی تھی لیکن اصل میں اس میں نشے کا کاروبار ہوتا تھا

وہ اپنی سوچوں سے لڑتی اس کی دکان تک جا پہنچی ہوش تو تب آیا جب شفیق نے پکارا

واہ سکینہ تجھے کب سے پان کا شوق ہو گیا؟؟؟_____ خیر کہتی ہو تو میٹھا پان بنا دوں۔۔۔۔۔۔؟؟!_&____

اس نے اپنے منہ سے پان کی پچکاری سائیڈ پر پھینکی۔۔۔۔ سیکنہ اسے غصے سے دیکھ رہی تھی بس سمجھ نہیں آرہا تھا کیسے پوچھے؟؟!_____ آخر بات اس کی بیٹی کی تھی

اسے غصے سے مت دیکھو ہونے والا داماد ہوں تیرا۔۔۔۔۔اس کی بات سن کر وہ لڑکھڑائی لگا جیسے سر پر آسمان آ گرا ہو تو انعم کو غلط فہمی نہیں ہوئی تھی۔۔

اس کی خود ساری تسلیاں جھوٹی نکلیں۔

ابھی سے مت گرو ابھی تو تمہیں میری ساس بننا ہے۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔

سکینہ کو اسکی مکروہ ہنسی سے نفرت ہو رہی تھی۔۔۔دل کر رہا تھا اسے کچھ اٹھا کر مار دے

میں یہ شادی نہیں ہونے دوں گی۔۔۔ سکینہ نے اس کے منہ پر جواب دیا

ہاہاہاہاہاہا۔۔اگر تو یہ نہیں ہونے دے گی تو اگلی دفعہ میں قدیر کو نشے کی جگہ زہر دے دوں گا اور میں ایسا کر سکتا ہوں۔۔۔۔

۔

بظاہر ہنستے ہوئے اس نے سکینہ کو دھمکی دی

اب جاؤ تیاری کرو اور یاد رکھنا اگر انکار کیا تو شوہر سے ہاتھ دھو بیٹھے گی۔۔۔۔

اب بیٹی یا شوہر جس کو چنوں تمہاری مرضی۔۔۔۔۔۔۔

سکینہ کا وہاں رکنا بیکار تھا وہ بے جان قدموں سے گھر لوٹی۔۔

رات بھر دونوں ماں بیٹی نہیں سوئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبح قدیر نے انعم کو سکول نہیں جانے دیا۔۔۔سکول کہہ دیا اسے بخار ہے۔۔۔

انعم نے بہت منتیں، التجائیں کی پر وہ نہیں مانا

۔۔کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی

شام کو شفیق اپنے چند دوستوں کے ساتھ وہاں آیا اسے دیکھ کر انعم کی جان نکلنے لگی

وہ اڑنا چاہتی تھی مگر اسکے پر کاٹے جا رہے تھے وہ قدیر کی طرف بھاگی

ابا یہ ظلم نہ کریں میں آپکی بیٹی ہوں سگی نا سہی سوتیلی تو ہوں۔۔۔

بارات دروازے پر کھڑے تھی اور انعم قدیر احمد کے قدموں میں گڑگڑا رہی تھی

وہ مجھے ایک لاکھ دے رہا ہے اور اس کیلئے تو میں تیری ماں کو بھی چھوڑ سکتا ہوں

۔۔۔اسے دور پرے دھکیل کر وہ بارات کی طرف بڑھے

اماں اماں روک نا ابو کو مجھے پڑھنا ہے اس سے شادی نہیں کرنی۔۔۔وہ سیکنہ کے

قدموں میں گری

www.novelsclubb.com

معاف کرنا بیٹی تیرے لیے میں نے غلط فیصلہ لیا جو میں نے قدیر احمد سے شادی

کرلی اب میں مجبور ہوں مجھے معاف کردے۔۔۔آنسو آنکھوں میں چھپاتے وہ باہر

نکل گئی۔۔۔

انعم کو لگا اسکا سب کچھ لٹ گیا

مولوی نے انعم کا نکاح کروانے سے انکار کیا تو اس نے بندوق نکال لی۔۔۔انعم بھی ڈر گئی۔۔۔اگلے چند لمحوں میں اس کا اس خبیث سے نکاح ہو گیا

یہ لے پورے ایک لاکھ۔۔۔۔۔اس نے نکاح ہوتے ہی قدیر کو رقم دی۔۔انعم نے افسوس سے باپ برائے نام کو دیکھا

گن دیکھ کر وہ اس قدر ڈری کہ رخصتی کے وقت کچھ نہ بولی

@@@@@@@۔

شفیق کا گھر بہت بڑا تھا مگر وہ اکیلا رہتا تھا اسکے اندر جاتے ہی شفیق نے باہر کے گیٹ ہو کنڈی لگائی

www.novelsclubb.com

تو اندر جا میں آتا ہوں۔۔۔اس نے سامنے کمرے کی طرف اشارہ کیا وہ اس طرف چلتی گئی

انعم اگر تو آج اس سے ہار گئی تو تیری ماں جیسی تیری حالت ہو گی۔۔۔

اس نے آس پاس دیکھا ایک ڈنڈا پڑا تھا جو غالباً سانپوں کو مارنے کیلئے رکھا گیا تھا اسے اٹھالیا

وہ پلنگ پر ڈری سہمی بیٹھی تھی۔۔۔۔کچھ بھی ہو جائے اس بڈھے کو تو میں ایسا سبق سکھاؤں گی کہ باقی کی عمر یاد رکھے گا

شفیق احمد جیسے ہی دروازہ بند کرتے اس تک آیا وہ تیار ہو گئی

بڑی سوہنی لگ رہی ہے تجھ پہ تو تب ہی دل ہار بیٹھا تھا جب پہلی بار دیکھا تھا۔ قسم سے تجھے پانے کیلیے تیرے خبیث باپ کو بڑا مال کھلانا پڑا مجھے۔۔۔

وہ جیسے ہی اسکا گھونگھٹ اٹھانے لگا اس نے پاس رکھا ڈنڈا اٹھایا اور اس پر برسانا شروع کیا

رک میں تیرے چاہ نکالتی ہوں خبیث انسان تیری وجہ سے میری پڑھائی چھوٹ گئی اب تیری باری ہے۔۔۔

اسے مار مار کر ادھ مرا کر دیا وہ بڑی مشکل سے دروازے تک پہنچا اور کھول کر باہر کو بھاگا

@@@@@

رات بھر وہ کمرے سے باہر رہا انعم قد کی کافی بڑی تھی اس نے اندر سے کنڈی لگالی

شفیق کو صبح کا انتظار تھا انعم نے اس کے ارمانوں پر ڈنڈا پھیر دیا تھا

صبح وہ بہت بری حالت میں قدیر احمد تک پہنچا تھا۔۔وہ تو اسکی حالت دیکھ کر ششدر رہ گئے

www.novelsclubb.com

کیا ہوا شفیق احمد؟_____ اسکی حالت سے اندازہ تو لگا چکے تھے لیکن پھر بھی پوچھ بیٹھے

یونا کیا ہے اس نے مجھے نزدیک تک نہیں آنے دیا اوپر سے یہ حالت کر دی۔۔۔وہ تو غصے سے پھٹ پڑے

انعم بھی گھر پہنچ چکی تھی اسے وہاں دیکھ کر گھورا تو وہ سہما

بتا لڑکی تیرا کھسم کیا کہہ رہا ہے۔۔وی پاس پڑا ڈنڈا اٹھا کر اسکی طرف بڑھے۔۔

ناقدیر اب یہ پرائی ہو گئی ہے۔۔سیکنہ نے آگے اکر روکا

تو ہٹ _____ بدذات اسے تو میں بتاتا ہوں شوہر سے ایسا سلوک کرے گی

۔۔۔۔بتا کیوں کیا ایسا۔۔۔۔قدیر احمد کو اپنے لاکھ روپے ہاتھ سے جانے کی فکر تھی

۔۔

وہ آبا۔وہ کچھ بولتی اس سے پہلے قدیر احمد اس پر ڈنڈوں سے ٹوٹ ہڑے اور شفیق احمد جیسی حالت کر دی اسکی۔۔

جا شفیق بھرا اب لے جا اسے اور اب اگر کچھ کرے تو دو ڈنڈے دینا اس کی کمر پر۔۔

شفیق احمد جو کامی دیر سے تماشہ دیکھ رہا تھا اب مسکراتا ہوا اسے سہارا دے کر لے گیا

وہاں سے

سکینہ نے بیٹی کو دیکھا وہ برباد ہونے جا رہی تھی۔۔۔۔۔ سکینہ شوہر نے تو آج نہیں

تو کل مر ہی جانا ہے اگر آج شفیق نے کچھ کر دیا تو تیری دھی رل جائے گی

وہ دروازے کی طرف بڑھی آج وہ صرف ماں بننا چاہتی تھی

رک جا سکینہ ورنہ مجھ

سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔

قدیر ڈاواں ڈول اس

کے پیچھے چل رہا تھا

www.novelsclubb.com

نشے نے اس خوبرو مرد کو

کیا سے کیا بنا دیا تھا یہی

لوگ جو آج اسے دیکھ کر

کراہت محسوس کرتے ہیں

کل یہی اس کو سلام کرتے تھے

ناقدیر آج میں تمہاری

بات نہیں سنوں گی۔۔۔

وہ آگے بڑھتی جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

چہرہ آنسوؤں سے تر تھا

شفیق یہاں نہیں ہے

مطلب وہ گھر موٹر سائیکل پر گیا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔

بچے سکولوں کی طرف

رواں دواں تھے آج سے

سب کے پیپرز تھے کلپ بورڈ اور

پین، پنسل سے بھرے وائلٹ

اٹھائے بھاگے جا رہے تھے

میری بچی کا آج

پرچہ تھا وہ رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان بچوں کو دیکھ کر وہ رونے لگی

www.novelsclubb.com

شفیق گھر جا چکا تھا

قدیر نے اسے جو ہمت دی تھی

اب وہ اتنی آسانی سے تو انعم

کو واپس نہیں آنے دے گا

اور قدیر کبھی بھی خود

جا کر انعم کو نہیں لائے گا۔۔۔

اسے ہر حال میں انعم کو

واپس لانا تھا ورنہ شفیق

اسکی زندگی تباہ کر دیتا

اس کے قدم خود بخود

چلتے جا رہے تھے خبر تب ہوئی

www.novelsclubb.com

جب وہ زبیر کے گھر کے آگے رکی۔۔۔

یہ_____میں کہاں_____

آگئی_____مجھے انعم_____

انعم کو لینے جانا ہے

وہ واپس مڑی۔۔۔۔۔۔

جب پیچھے سے دروازہ کھلا۔۔۔۔

سکینہ تم یہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پیچھے سے زبیر کی آواز آئی وہ آگی بڑھی

رکو سکینہ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے قدم وہیں تھم گئے۔۔۔

کوئی کام تھا۔۔۔۔۔؟؟؟...

www.novelsclubb.com

وہ چلتے اس تک آیا

اور اس کے سامنے رک گیا

وہ۔_____وہ_____شفیق نے

_____ سکینہ رودی

بولو سکینہ بتاؤ گی

نہیں تو پتہ کیسے چلے گا _____

انھیں سکینہ کی حالت کچھ

برا ہونے کا احساس دلا رہی تھی

اس نے _____ میری بچی _____

سے زبردستی _____ شادی کرلی۔۔۔۔اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا

وہ اسکی زندگی برباد کردے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے بچی کہیں کی نہیں رہے گی اسے بچالیں

اسکے سامنے بیٹھتی وہ ہاتھ جوڑ کر بولی

رومت سکینہ میں کرتا ہوں

ابھی پولیس کو کال کرتا ہوں

کم عمری میں شادی جرم ہے۔۔۔۔۔

زبیر نے اسے اٹھنے کا کہا

مگر اٹھانے سے گریز کیا۔۔۔۔۔

اس نے سائیڈ پر ہوتے پولیس کو کال کی۔۔۔۔۔

اس نے ساری بات سمجھادی

مانو اور اسکی بہنیں بھی

سکول جانے کیلئے نکل رہی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

مانو بیٹا بہنوں کا خیال

رکھنا اور پیپر اچھے سے دینا۔۔

اس نے پیار سے مانو کے سر پر ہاتھ پھیرا

وہ اثبات میں سر ہلاتی اپنی

بہنوں کو لے کر وہاں سے چلی

گئی۔زبیر نے افسوس سے اسے

دیکھا۔رخشندہ جاتے ہوئے اسکی

آواز بھی ساتھ لے گئی تھی۔۔۔۔

میری بچی۔۔۔۔۔سکینہ پھر سے رونے لگی

ملک صاحب آج میری بچی کا

پرچہ بھی ہے وہ رہ جائے گا

www.novelsclubb.com

اس کی سال کی محنت ضائع ہو جائے گی۔۔۔۔۔

زبیر نے اسے ساتھ چلنے کا

اشارہ سکینہ اسکے پیچھے چل رہی تھی

وہ لوگ شفیق کے گھر کی جانب چل دیے

@@@@@@

نسیم نے مینو کو وردی پہنا

کر تیار کر دیا اب مسئلہ سکول چھوڑنے کا تھا

اماں مجھے دیر ہو رہی ہے

ابا کب آئے گا_____؟؟؟؟؟؟_____

وہ کب سے ایک ہی سوال

پوچھ رہی تھی نسیم کا تو سر پک گیا تھا

www.novelsclubb.com

اوہ بی بی آ جائے اور بھی کام ہیں اسے۔۔۔۔۔۔

نسیم نے اکتاہٹ سے جواب دیا

اماں تم ایسے کیسے جواب دے رہی ہو

میں ابا کو بتاؤں گی۔۔۔۔

وہ اسے دھمکی دینے لگی

ہاں تو۔۔۔۔۔

کس نے کہا تھا الٹے سیدھے

کام کرو۔۔۔اچھے بھلے دو گھروں میں

دشمنی کرادی تم بچوں نے اب کلثوم تو مجھے دیکھنا بھی نہیں چاہتی۔۔۔

نسیم کو اس بات صدمہ پہنچا تھا آج پہلی بار کلثوم اسے دیکھ کر سائیڈ سے گزر گئی بات تک نہیں کی اس سے

www.novelsclubb.com

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔۔وہ سختی سے بولتی کام کرنے لگی

بس کر نسیم۔۔۔بچی کو کتنا ڈانٹو گی؟؟؟

بچوں کا کام شرارتیں کرنا ہوتا ہے اگر تم دونوں میں عقل ہوتی تو لڑائی تک بات نہ پہنچتی

چوہدری حشمت جب گھر آئے تو مینو کو ڈانٹ ڈپٹ کرتے دیکھ کر تپ گئے

خود کو ٹھیک کرو۔۔۔۔

بچوں کی تو عمر ہے کھیل کود کی

انھیں نے مینو کو اٹھایا اور نسیم بیگم کو دروازہ بند کرنے کا کہہ کر چلے گئے

@@@@@@@

کلثوم بچوں کو تیار کر رہی تھی ساتھ ہی ایک دو دھموکے بھی جڑ رہی تھی کمر میں

www.novelsclubb.com

اماں درد ہو رہا ہے۔۔۔ وجاہت کو اس بار کچھ زیادہ ہی لگی۔۔۔۔

درد ہوتا ہے تجھے کمبخت اور اس بچی کا کیا جس کی ٹانگ چھوٹی ہو گئی۔۔

عمر بھر کا نقص پیدا ہو گیا تمہاری وجہ سے۔۔۔۔۔

کلثوم کو جب سے چوہدری نثار نے اصل حقیقت بتائی

اس کا تو شرمندگی سے برا حال تھا

وہ بلاوجہ ہی نسیم سے لڑ پڑی تھی ادھر نسیم کو اصل بات تو چوہدری حشمت نے نہیں بتائی تھی

وہ برداشت کیسے کرتی لیکن ویسے سمجھا دیا تھا وہ بھی کلثوم سے بات کرنے کو ترس رہی تھی

جاؤ اور سیدھے سکول جانا۔۔اگر باہر کہیں لڑکوں کے ساتھ نظر آئے تو ٹانگیں توڑ دوں گا

چوہدری نثار اس بہت غصہ رہتے تھے وجہ اسکا لاپرواہ اور پڑھائی سے دور رہنا تھی

اچھا ابا۔۔۔وہ منہ بسور کر بولا

اچھا ابا میں چلتی ہوں۔۔

کرن اپنا سامان لے کر وجاہت کو لیے نکل گئی

کلثوم ناشتہ لاؤ بہت بھوک لگی ہے۔۔۔

وہ ہاتھ دھو کر چارپائی پر بیٹھ گئے۔۔۔

کلثوم ناشتہ لے آئی انھوں نے بسم اللہ پڑھ کر شروع کیا۔۔

@@@@@@@@@@

وہ لوگ شفیق کے گھر کے سامنے پہنچ چکے تھے دروازہ اندر سے بند تھا اور انعم کے چیخنے کی آوازیں آرہی تھیں

ملک صاحب کچھ کرو نا۔۔۔۔سیکنہ گڑگڑائی زبیر نے ادھر ادھر دیکھا کوئی نہیں تھا شفیق کا گھر گاؤں سے تھوڑا دور پڑتا تھا

کیا کروں ابھی تک پولیس بھی نہیں آئی تھی۔۔۔۔اس نے آخر کار دیوار سے کودنے کا سوچا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دیوار سے کود کر پہلے اندر گیا جہاں شفیق اپنی ہوس مٹانے کی کوشش میں تھا اسے یوں دیکھ کر گڑ بڑا گیا

ملک صاحب آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔انعم بھاگ کر زبیر کے پیچھے چھپی۔۔

چچا مجھے بچالو یہ مجھے گندے ہاتھ لگاتا ہے اس کے پیچھے چھپے وہ روتے ہوئے بولی

ملک صاحب بیوی ہے یہ میری آپ بیچ میں مت آئیں۔۔۔

شفیق نے اسے اپنی طرف کھینچنا چاہا تو انعم نے نیچے بیٹھ کر زبیر کی ٹانگ پکڑ لی

چاچا اللہ کا واسطہ ہے مجھے لے جاؤ یہ بہت گندا ہے۔۔گندی باتیں کرتا ہے اور گندی حرکتیں کرتا ہے میرے ساتھ۔۔۔

www.novelsclubb.com

زبیر نے شفیق کا ہاتھ دبوچا۔۔وہ شدید غصے میں تھا ایک غریب کی غربت کا شفیق فائدہ کیسے اٹھا سکتا تھا

ملک زبیر ہٹ جاؤ سامنے سے ہماری نئ شادی ہوئی ہے تم بیچ میں مت آؤ میں کچھ دنوں بعد اسے خود چھوڑ دوں گا۔۔ پھر چاہو تو تم اسے رکھ سکتے ہو

زبیر نے اس کا ہاتھ جھٹکا اور ایک مکہ اس کے منہ پر رسید کیا۔۔ کتنا غلیظ انسان تھا وہ ایسی باتیں کر بھی کیسے سکتا تھا

بکواس بند کرو۔۔۔ تمہاری اولاد نہیں ہے مگر میری ہے۔۔ تم اپنی بیٹی کی عمر کی لڑکی سے شادی کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔ وہ اسے گھونسوں سے مار رہا تھا

بیٹی نہیں بیوی ہے میری اور بیویوں کا کام شوہروں کو خوش رکھنا ہوتا ہے۔۔۔ وہ ڈھیٹ بن کر اس پر کوئی اثر نہیں ہوا

انعم بیٹا آپ جاؤ آپ کا پیپر ہے نا۔۔۔ جاؤ شاباش پہلے ہی دیر ہو گئی ہے۔۔۔۔

انعم بھاگی تو شفیق نے اسے پکڑا

تو کہاں جا رہی ہے بلبل۔۔ اب کوئی پڑھائی نہیں ہو گی۔۔

زبیر نے ایک لات اسے رسید کی وہ درد سے دوہرا ہو گیا۔۔۔انعم بھاگ کر باہر گئی جہاں سکینہ خدا سے خیریت کی دعا مانگ رہی تھی

اماں۔۔۔وہ باھگ کر سکینہ سے لپٹی۔۔۔سکینہ تو تڑپ اٹھی۔۔۔اسے ٹھیک دیکھ کر خدا کا شکر ادا کیا

اماں میں سکول جا رہی ہوں پیپر دینے سیدھا گھر آؤں گی

انعم زبیر کی وجہ سے خوش تھی کہ اس نے ایک باپ کی طرح اس کی مدد کی

سکینہ اندر بڑھ گئی۔۔۔۔۔اوہ تو سکینہ لائی ہے تمہیں۔۔۔۔۔وہ سکینہ کو دیکھ کر بولا

واہ بڑی چالاک ہے مجھے نکھرے اور اسے۔۔۔ویسے سمجھدار بہت ہے بڑی تگڑی آسامی ہاتھ لگی ہے

بکواس بند کرو۔۔۔۔۔سیکنہ نے اس کا گال تھپڑوں سے لال کر دیا

تم جب سے آئے ہو میری زندگی عذاب ہو گئی ہے۔۔۔۔

تم نے قدیر کو نشے پر لگایا۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے تھپڑ لگایا شفیق کو

تم نے قدیر کو اکسایا ہمارے خلاف۔۔۔۔ پھر سے تھپڑ رسید کیا

میری پھول جیسی بچی سے زبردستی مجھے مجبور کر کے شادی کی۔۔۔۔۔۔وہ دونوں ہاتھوں سے مار رہی تھی

اتنے میں پولیس بھی آ گئی

انسپکٹر صاحب اچھا ہوا آپ آ گئے۔۔۔ان دونوں نے مل کر میری بیوی کو بھگا دیا

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ معصوم بنا انسپکٹر صاحب کے پاس گیا لیکن انھوں نے بھی اس کا گال سجا دیا

کونسی سی بیوی جناب۔۔۔۔۔۔

نابالغ بچی سے شادی کی نہ دین اجازت دیتا ہے اور نہ ہی ہمارا قانون۔۔۔۔۔

تمہیں ہمارے ساتھ چلنا ہو گا۔۔۔۔۔انسپکٹر نے ایک اہلکار کو اشارہ کیا جس نے اسے ہتھکڑیاں پہنائیں

یہ جھوٹ بول رہے ہیں ان کا آپس میں چکر ہے۔۔۔وہ الٹا ان پر الزام لگانے لگا

سکینہ تم دیکھنا میں تم دونوں کو کیسے بدنام کروں گا کہ منہ دکھانے لائق نہیں رہو گے۔۔۔۔۔۔۔وہ چلاتا جا رہا تھا

شکریہ ملک صاحب آج آپ کی وجہ سے ایک زندگی برباد ہونے سے بچ گئی۔۔۔

انسپکٹر زبیر سے مصافحہ کرتے وہاں سے نکل گیا

شکریہ ملک صاحب میری بیٹی کی عزت بچانے کیلیے

www.novelsclubb.com

سکینہ نے نم آنکھوں سے شکریہ ادا کیا۔۔

کوئی بات نہیں چلیے گھر تک چھوڑ دوں آپ کو یہ ویران سی جگہ ہے۔۔

زبیر کی بات مان کر وہ اس کے ساتھ چلدی۔۔پہلے شفیق کا شور اور پھر ان دونوں کا ایک ساتھ آنا بہت لوگوں نے دیکھا

@@@@@

چوہدری حشمت نے چوکیدار کے زریعے میڈم شائستہ سے اجازت لی اور اندر چلا گیا۔۔۔

اس نے ایک بنچ پر اسے بٹھا اور دوسرے پر اس کی ٹانگ رکھی

کیا ہوا مینو۔۔۔۔تقریباً ہر ٹیچر یہی سوال کر رہی تھی

کچھ نہیں میڈم جی چھت سے گر گئی تو ٹانگ ٹوٹ گئی اب پیپر تو چھڑوا نہیں سکتے تھے تو میں لے آیا

www.novelsclubb.com

اچھا میڈم جی میں چلتا ہوں اسکا دھیان رکھیے گا میں تھوڑی دیر بعد اسے لے جاؤں گا۔۔

چوہدری حشمت انھیں سلام کرتا باہر چلا گیا

مینو کی ٹیچر نے اسے پیپر دیا اور وہ کرنے لگی

میڈم شائستہ نے راؤنڈ لگایا تو پتہ چلا انعم نہیں آئی تھی کچھ پتہ بھی نہیں تھا

اب کیا کریں اس کا سال ضائع ہو جائے گا۔۔۔وہ پریشان ہو رہی تھیں جب انعم بھاگتی ہوئی سکول میں داخل ہوئی

اس کی حالت تشویشناک تھی کپڑے کندھوں سے پھٹے ہوئے جگہ جگہ زخموں کے نشان۔۔ لیکن اسے جیسے پرواہ ہی نہیں تھی

میڈم جی میرا پیپر دے دیں

www.novelsclubb.com

۔۔۔وہ جلدی سے بنچ پر بیٹھی

بیٹا تمہیں کیا ہوا ہے؟؟؟____ اسے پیپر دے کر وہ پوچھنے لگیں

وہ میڈم جی ابا نے رات کو زبردستی میری شادی چاچا شفیق سے کرادی اور یہ حالت بھی چاچا نے کی۔۔۔وہ تو شکر ہے چاچا زبیر نے مجھے بچالیا ورنہ وہ تو۔۔۔۔

وہ پل بھر کو ڈری تھی۔۔۔

اچھا چھوڑو بیٹا پیپر کرو۔۔میڈم شائستہ نے اس کی حالت دیکھ کر مناسب نہیں سمجھا سب کچھ پوچھنا

انعم پیپر دے کر فارغ ہوئی اور گھر کو واپس چلدی۔۔وہ بہت خوش تھی اسکا پیپر اچھا ہوا تھا

@@@@@@

جب وہ گھر پہنچی تو شور سنا۔۔۔قدیر سکینہ کو مار رہا تھا

تو نے کیا کیا سکینہ۔۔۔۔اب وہ مجھے دوائی نہیں دے گا اور نہ ہی کسی اور کو دینے دے گا۔۔۔

قدیر کا جسم نشے کی کمی سے کانپ رہا تھا۔۔اس کے پاس شفیق کے دیے پیسے تو تھے مگر نشہ کوئی اسے نہیں دے رہا تھا

بس ابا۔۔اگر اب میری اماں ہر ہاتھ اٹھایا تو شفیق نے زیادہ برا حال کروں گی

۔۔۔انعم بہت باہمت ہو کر قدیر کے سامنے آئی

تجھے تو میں۔۔۔اس نے مارنا چاہا لیکن خود ہی گر گیا

ابا اٹھو۔۔۔۔وہ بھاگ کر پانی لے آئی۔۔۔اسے پانی پلایا۔۔

@@@@@@۔

شفیق تھانے تو چلا گیا لیکن کام سارا پورا کر لیا۔۔۔اس نے سیکنہ اور زبیر کے جھوٹے قصے پھیلائے اور ساتھ ہی قدیر کو ٹھکانے لگانے کا راستہ بھی تلاش کر لیا

قدیر شام کو پھر نشہ لینے گیا۔۔اسے مل بھی گیا۔۔

آج وہ بہت خوش تھا۔

واپس جا کر اس نے جسے ہی اس پڑی کو لیا وہ تھوڑی ہی دیر میں تڑپنے لگا۔۔۔

ابا کیا ہوا۔۔۔انعم بھاگ کر پانی لائی۔۔۔۔ مگر وہ چل بسا

قدیر۔۔۔۔۔۔۔ سیکنہ کا بلند اواز میں شور اٹھا جسے سن کر آس پاس والے جمع ہو گئے۔۔

انعم اور سیکنہ کا رو رو کر برا حال تھا

وہ جیسا بھی تھا سہارا تو تھا

رخشندہ بھی وہاں پہنچ چکی تھی سب عورتیں افسوس کم اور باتیں زیادہ سنا رہی تھیں ۔۔

اللہ معاف کرے شوہر کھا گئی۔۔۔۔۔بیٹی کی کمائی کھانے کا ارادہ ہے تھا۔۔۔۔

سوگ وار ماحول میں چہ میگوئیاں ہونے لگیں

سچ کہہ رہی ہو بہن تبھی تو زبیر کے گھر بھاگ کر جاتی ہے_____ دوسری عورت نے لقمہ دیا

سچ کہہ رہی ہو سکینہ ڈھیلے کردار کی ہے شوہر خواہشات پوری نہیں کر سکا تو شفیق کو گھر کا راستہ دیا اور تو اور معصوم بیٹی بھی بیاہ دی۔۔۔۔۔۔رخشندہ نے آخری وار کیا جو سکینہ کو پورا کرنے کے لیے کافی تھا۔۔۔

سیکنہ دھڑام سے گری کچھ عورتیں اسے اٹھانے کے لئے بڑھیں کیا وہ مر گئی تھی یا زندہ تھی؟؟؟_____

@@@@@@

www.novelsclubb.com

دیکھو دیکھو کیسے ڈرامے لگا رہی ہے اب جیسے سچ میں مر گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔

رخشندہ نے وہاں موجود عورتوں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔جیسے وہ بڑی سیانی ہو

اب یہ ڈرامہ تو کرے گی اس کا پول جو کھل گیا۔۔۔ارے وہ شفیق رات رات بھر یہاں رکتا تھا۔۔۔

قدیر بیچارہ تو نشے میں ہوتا تھا اور یہ اس شفیق کے ساتھ منہ کالا کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

اس کی بات سن کر عورتوں نے منہ جوڑے جیسے اس بات سے بالکل لاعلم ہوں

ارے کتنی بدکردار ہے شکل سے تو بڑی معصوم لگتی تھی۔۔۔ایک طرف سے آواز آئی

یہی نہیں اس نے تو اپنی بیٹی کو بھی اس کام میں شامل کر لیا

ارے چھوٹی سی لڑکی نے امیر آدمی پھنسا لیا اور پھر پولیس بھی بلالی

www.novelsclubb.com

انعم پیپر دے کر واپس آئی تو گھر میں ماتم تھا اسکی ماں ایک طرف ہوش سے بیگانہ پڑی تھی

جبکہ رخشندہ اس کے کردار کی دھجیاں اڑا رہی تھی

ارے اور تو اور۔۔۔۔۔وہ پیچھے مڑی ہی تھی کہ انعم نے اسکی ٹانگیں کھینچ کر نیچے گرایا

ساری عورتیں حیران رہ گئیں انہیں تو تماشہ چاہیے تھا پھر وہ رخشندہ کرے یا کوئی اور

تو بڑی پارسا ہے سنا تھا میں نے اس دن۔۔۔۔۔زبیر چچا کے ساتھ بھاگ کر آئی تھی ناجبکہ میری ماں نے شادی کی ہے۔اپنی اوقات دیکھ۔۔۔۔

اس نے ایک تھپڑ اسکے منہ پر مارا۔۔۔۔۔۔رخشندہ کو اپنے گال کرکرنٹ جیسا محسوس ہوا

رک تجھے تو میں بتاتی ہوں۔۔۔۔وہ اسے مارنے ہی لگی تھی جب حلیمہ بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑا

بس کر اور کتنے ڈرامے کرے گی۔۔۔۔۔سچائی سننی ہے ناسب کو تو میں بتائی ہوں۔۔۔۔۔۔رخشندہ کی بازی آج

الٹی پڑ گئی

پہلے تو میرے بیٹے کے ساتھ بھاگی پھر اس نے تجھ سے شادی کی۔۔۔

پھر تجھ سے ملنے تیرا آشنا شفیق آیا جسے میں نے رنگے ہاتھوں تیرے ساتھ پکڑا۔

۔۔۔۔۔۔

تب تو نے زبیر کے پاؤں پکڑے تھے یاد ہے۔۔۔۔۔رخشندہ کا سر جھکا تو باقیوں کا اٹھا

تو بچوں کو مارتی تھی تب بھی ہم نے صبر کیا۔۔

تو نے اپنی ماں کو سارا گھر کھلا دیا اور وہ رات بھر بھی نہ رکھ سکی۔۔۔

تو نے میری معصوم سی مانو کی آواز چھین لی ڈاکٹر کے پاس لے گیا تھا آج زبیر

www.novelsclubb.com

اس نے بتایا کہ اسے کوئی دماغی جھٹکا لگا ہے جس سے بول نہیں پا رہی ہے۔۔۔

۔۔

رخشندہ تو خوشی سے نہال ہو گئی مانو سے اسکی نفرت جیت گئی

خدا تیرا خانہ خراب کرے رخشندہ تو کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہ رہے

تو اس پار سا عورت کو میرے بیٹے کے ساتھ جوڑ رہی ہے

اور میں ملکانی سب کے سامنے اعلان کرتی ہوں کہ اسے اپنے زبیر کے ساتھ جوڑوں گی

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہاں موجود عورتوں کا تو منہ ہی بند ہو گیا جبکہ رخشندہ نے وہاں سے بھاگنے میں ہی عافیت جانی

۔حلیمہ بیگم کی بیٹی نے باہر جا کر زبیر کو ڈاکٹر کو بلانے کا کہہ آئی۔۔۔۔

زبیر تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر کو لے آیا

سکینہ کا چیک کیا اس نے کچھ انجیکشن لگائے

ڈاکٹر صاحب سکینہ کو کیا ہوا ہے وہ ٹھیک تو ہے نا_____؟؟؟؟؟؟

زبیر نے ازراہِ ہمدردی دریافت کیا

جبکہ آس پاس کے لوگ اسے کوئی اور ہی رنگ دے رہے تھے

ذہنی تناؤ کی وجہ سے یہ بے ہوش ہو گئی تھی میں نے انجکشن لگا دیا ہے کچھ دیر میں ہوش آجائے گا

ڈاکٹر صاحب اپنا بیگ لے کر وہاں سے چلے گئے

www.novelsclubb.com

زبیر بھی ابھی چلا گیا کیونکہ قدیر کی تدفین کا وقت ہو گیا تھا

اسے دفن دیا گیا اس کی بخشش کے لیے دعا کی

اور اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے لیکن رخشندہ کی لگائی گئی آگ سکینہ کے منہ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کالک لگا گئی

سکینہ عدت میں بیٹھ چکی تھی ان کے لیے کھانا اب ملک زبیر کے گھر سے آرہا تھا انعم روز پیپر دینے جارہی تھی سکینہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی بیٹی کا مستقبل خراب ہو جائے۔۔

راستے میں اسے بہت ساری عورتیں عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

اور طعنے بھی کس رہی تھیں۔۔۔۔۔

لیکن وہ اپنی ماں کی بات مان کر وہ کسی کی بات پر بھی دھیان نہیں دیتی تھی اور اسکول چلی جاتی تھی

www.novelsclubb.com

آج بھی وہ پیپر لے کر آہی رہے تھے جب شفیق پیچھے سے آیا اور اسے پکڑ لیا

اس نے مڑ کر دیکھا تو شفیق کو دیکھ کر جان نکل گئی۔۔۔وہ زور زور سے چلانے لگی

مجھے چھوڑ دو بد تمیز انسان میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی

میں تمہیں جان سے مار دوں گی چھوڑو مجھے

وہ خود کو چھڑانے کے لئے ہاتھ پیر مار رہی تھی لیکن شفیق کی گرفت مضبوط تھی

اس دن تو بچ گئی تھی لیکن آج بالکل بھی نہیں میں آج تجھے اپنی بیوی بنا کر رہا ہوں گا۔۔۔۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچ رہا تھا نعم زور زور سے چلا رہی تھی

اس کھینچا تانی کی وجہ سے اس کی قمیض کا بازو پھٹ چکا تھا

میں نے کہا مجھے چھوڑ دو_____ اس کے شور کی آواز سن کر آس پاس کے لوگ اکٹھے ہو گئے تھے

www.novelsclubb.com

لیکن کسی نے بھی شفیق کو کچھ نہیں کہا۔۔

وہ اس حقیقت سے آگاہ ہو چکے تھے جو رخشندہ نے انھیں بتائی تھی

اس کی بیوی تھی اور وہ جو چاہے تو اسے ساتھ لے کر جا سکتا تھا

کوئی تو بچالو۔۔۔۔۔مجھے اس کے ساتھ نہیں جانا۔۔۔یہ اچھا آدمی نہیں ہے۔۔۔۔

یہ گندی باتیں کرتا ہے۔۔۔وہ رو رو کر سب کی منتیں کر رہی تھی

کوئی اس کی مدد کو آگے نہیں بڑھ رہا تھا بلکہ سب لوگ تماشا دیکھ رہے تھے

ارے جس کی ماں ایسی ہو گی وہ خود کیسی ہو گی_____؟؟؟

کچھ تو دکھایا ہو گا جو اتنی ادھیڑ عمر کا آدمی اس کے پیچھے پڑ گیا

ضرور اس نے بھی کوئی نظارہ دکھایا ہو گا

www.novelsclubb.com

رخشندہ پھر سے آ ٹپکی

خدا کا خوف کرو_____

خدا کو جان نہیں دینی کیا۔۔؟؟؟

کس قدر بری عورت ہو تم_____

اس کے الزام سن کر وہ تڑپ کر رہ گئی

اس وقت اس کی ماں اس کے پاس نہیں تھی

اگر وہ ہوتی تو وہ کبھی بھی اس غلیظ انسان کا سایہ اس بار نہیں پڑنے دیتی۔۔

انعم نے آس پاس نظر دوڑا کر دیکھا۔۔۔کوئی بھی تو اپنا نہیں تھا

اسے دیکھ رہی ہو نا یہاں پر کوئی بھی اپنا نہیں ہے

جانتی ہو لوگ میت کو سہارا کیوں دیتے ہیں___؟؟؟؟؟؟

تاکہ ان کے گناہ کم ہو سکیں۔۔۔اسے تو کسی کے مرنے کا غم نہیں ہوتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سوچ کر ہی رہ گئی شفیق نے ایک بار پھر سے زور لگایا

اور اسے کھینچتا ہوا لے جانے لگا

ایک دم سے اس کا ہاتھ رک گیا کسی نے اس کے ہاتھ کو زور سے پکڑا تھا

انعم نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو زبیر کھڑا تھا

اسے وہ اپنا لگا تھا اپنے باپ جیسا۔۔۔۔۔جو ہمیشہ اس اس کی مدد کے لیے پہنچ جاتا تھا۔۔

زبیر نے اپنی شال اتار کر اس کو اوڑھائی

رونے کی وجہ سے اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا

زبیر نے اس دیکھا سب لوگ تماشائی بنے کھڑے تھے

کوئی بھی آگے بڑھ کر نہیں آیا

آپ سب لوگ کیسے کھڑے ہیں؟؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

آج یہ بچی اس جگہ پر ہے کل خدانہ کرے آپ کی بچیوں میں سے بھی کوئی چیز کی جگہ پر ہو سکتی ہے

اس بات کو نہیں سوچنا چاہیے۔عزت سب کی سانجھی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

اس نے شفیق سے انعم کا ہاتھ چھڑایا اور لوگوں کو دیکھتے ہوئے سختی سے بولا شفیق نے قہقہہ لگایا

ہاہاہاہا۔۔۔۔یہ تو بات کر رہا ہے۔۔۔۔۔

مجھے تو لگتا ہے تیرا دل آ گیا ہے اس پے

تبھی تو ہر جگہ پہنچ جاتا ہے لیکن بھول مت یہ میری بیوی ہے

اور اسے میرے ساتھ لے جانے سے کوئی بھی نہیں روک سکتا۔۔۔۔۔

اس میں انعم کا ہاتھ پکڑنا چاہا لیکن زبیر نے اسے ایک گھونسہ مارا وہ تڑپ کر رہ گیا

تیری ایسی گندی سوچ کی وجہ سے شاید خدا نے تجھے اولاد نہیں دی

www.novelsclubb.com

ورنہ کیا بھروسہ تھا کہ تو ان پر بھی ایسے ہی گندی نظر رکھتا

اور کونسی بیوی کی بات کر رہے ہو وہ شادی رجسٹر ہی نہیں ہوئی

بلکہ تم پر نابالغ لڑکی سے شادی اور زبردستی کرنے کا کیس ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

بہت جلد مرد پولیس تمہیں پکڑنے آرہی ہے

زبیر کے دوست نے جیسے ہی اسے خبر دی کے شفیق جیل سے رشوت دے کر چھوٹ گیا ہے

اس نے فورا ایک نئی درخواست دے ڈالی۔۔۔

وہیں سے پتہ چلا کہ ان کا نکاح رجسٹر ہی نہیں ہوا تھا اور وہ اس کے ساتھ زبردستی کر رہا تھا۔۔

یہ سب تمہاری ملی بھگت ہے تو اس پر ہاتھ صاف کرنا چاہتا ہے

اسی وجہ سے آج کل تمہارے گھر سے اس کے لئے کھانے جا رہے ہیں

مجھے تو لگتا ہے کہ اس کا سکینہ کے ساتھ بھی کوئی چکر چل رہا ہے

یہ دونوں ماں بیٹی ہی بد کردار ہیں۔۔۔۔

شفیق نے آس پاس کے لوگوں کو دیکھ کر کہا وہ بھی اس کی ہاں میں ہاں ملانے لگے

زبیر سے یہ برداشت نہیں ہوااور اس نے شفیق کو آڑے ہاتھوں لیا

اس نے شفیق کو اس قدر مارا کہ اس کے جسم کے ایک ایک حصے سے درد اٹھنے لگا تھا

بس کر زیادہ غصہ مت کر؟۔۔۔۔۔۔۔ چھوڑ اس کو۔۔۔۔

جان لے گا کیا اسکی۔۔۔

رخشندہ نے بیچ میں آکر شفیق کو چھڑایا۔۔۔

زبیر نے نفرت بھری نگاہ سے انہیں دیکھا

آج بھی اسے اپنے آشنا کی فکر تھی اپنی بیٹیوں کی نہیں

خبردار جواب ایک بھی لفظ بولا تو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے یا اس کی ماں کے خلاف۔۔۔۔۔۔

میرا ان سے جو بھی رشتہ ہو آپ لوگوں کا لینا دینا نہیں ہے اور تو جتنی باکردار تو ہے نا

میرا منہ مر کھلوا۔۔۔

انعم کو لے وہ وہاں سے چلا گیا اب تماشا ختم ہو چکا تھا وہ لوگ بھی اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے

اٹھ شفیق بہت ہو گئی تیری

بے غیرت تو مجھے بھول کیسے گیا

جبکہ میں تو آج تک تمہیں نہیں بھولی۔۔۔۔۔بہت بے وفا ہے تو

اس کے کندھے پر مکا مارتے ہوئے بولی وہ کمینگی سے ہنسا

قسم سے تجھے بہت یاد کر رہا تھا

ہماری وہ حسین سی ملاقاتیں میں آج تک نہیں بھولا

www.novelsclubb.com

تجھے تیرے باپ نے تو گھر سے نکال ہی دیا ہے

چل میرے ساتھ میرے گھر پر رہ

تو بہت اچھی دوست ہے نا۔۔۔

جب غلط تعلقات ہاتھ سے بڑھ جاتے ہے تو اچھائی اور برائی کچھ نظر نہیں آتی

اور یہی رخشندا کے ساتھ بھی ہو رہا تھا وہ نہیں جانتی تھی کہ جس دل میں وہ پھنستی

جا رہی ہے جہاں سے نکلنا نا ممکن تھا

@@@@@@

چوہدری نثار بیٹھے کھانا کھا رہے تھے

کلثوم پانی لے کر آئی اور ان کے ساتھ ہی بیٹھ گئی

وہ کچھ بول نہیں رہی تھی کسی سوچ میں گم تھی

کیا سوچ رہی ہوں کلثوم۔۔۔اسے یوں سوچ میں گم دیکھا تو پوچھنے لگے

www.novelsclubb.com

کلثوم نے نظر اٹھا کر دیکھا پھر گہرا سانس لیا

گاؤں میں جو خبریں سکینہ اور زبیر بھائی کے خلاف چل رہی ہیں

آپ کو کیا لگتا ہے کیا زبیر بھائی ایسا کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

وہ بھی سوچ رہی تھی پر یقینی تھا اتنے سالوں سے زبیر کے ساتھ ان کا تعلق تھا

ان کے گھر آنا جانا تھا آج تک کسی نے بھی ان کے کردار کے بارے میں ایک لفظ نہیں کہا تھا

نہیں یہ سب کچھ غلط ہے میں تو آنکھ کے بند کر کے بھی کہہ سکتا ہوں کہ زبیر رکا سکینہ کے ساتھ ایسا کوئی تعلق نہیں ہے

یہ تو جب سے رخشندا کو طلاق ہوئی ہے وہ پورے گاؤں میں بدنام کر رہی ہے

ہم جانتے ہیں کہ شادی سے پہلے اس کا کتنے لوگوں کے ساتھ چکر تھا پھر بھی زبیر نے اسے اپنایا

چوہدری نثار کو ٹھیک لگتا تھا وہ زبیر کا بچپن کا دوست تھا

آج تک کسی لڑکی کو بھی غلط نگاہ سے نہیں دیکھا تھا

رخشندہ خود ہی اس کے پیچھے پڑ گئی تھی اور اپنے گھر سے بھاگ آئی تھی پھر مجبورا زبیر کو اس سے شادی کرنی پڑی

شادی کے بعد بھی وہ اپنی عادتوں سے باز نہیں آئی۔۔۔۔

چلیں خدا جانتا ہے کہ کون صحیح کون غلط ہے میں تو یہ کہنا چاہتی ہو کہ ہمارا وجاہت ہاتھوں سے نکلتا جا رہا ہے

اس کا بیٹھنا اچھی لڑکوں کے ساتھ نہیں ہے

وہ فکر مندی سے بولی تھی بیٹے ہاتھوں سے نکل جائیں تو کبھی سدھر نہیں سکتے۔۔

چوہدری نثار نے کھانا وہیں پر چھوڑا اور اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا کھانا تو کھا لیں۔۔۔

کہاں جا رہے ہیں___؟؟؟

اسے افسوس ہو رہا تھا اس وقت سے وہ بات نہیں کہنی چاہیے تھی لیکن ضروری تھی ورنہ وقت ہاتھ سے نکل جاتا ہے

آ کر بتاتا ہوں ابھی کچھ یاد آ گیا ہے اور بھوک بھی محسوس نہیں ہو رہی۔۔۔۔وہ جوتا پہن کر باہر نکل گئے

کلثوم نے کھانا اٹھایا اور اندر چل دی

@@@@@@

حلیمہ بیگم کا تو گھر سے باہر نکلنے کا دل ہی نہیں کر رہا تھا

رخشندہ کے پھیلائے ہوئے گند نے ان سب کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا

خاص کر وہ مانو کی وجہ سے زیادہ پریشان تھی ڈاکٹر کے مطابق اب وہ بول نہیں سکتی تھی

وہ سکول سی آئی اور اپنا بستہ رکھ کر اندر جانے لگی تھی

www.novelsclubb.com

جب حلیمہ آواز دی وہ ر کی اپنی دادی کو دیکھا

بیٹا تمہارے پیپر کیسے ہو رہے ہیں؟؟؟؟___

اچھی ہو رہے ہیں نا۔۔۔؟؟؟

۔اس نے بولنے کی بہت کوشش کی۔۔۔

لیکن بول نہیں پائی اس نے ہاں میں سر ہلایا اور کمرے میں چلی گئی

حلیمہ بیگم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے وہ جو ہر وقت ہنستی رہتی تھی اس کی آواز سننے کو ترس گئے تھے

@@@@@

www.novelsclubb.com

وقت گزرتا جا رہا تھا ہمیشہ کی طرح اس بار بھی انم فاسٹ آئی تھی

مانو نے بھی بہت محنت کی تھی اور اس بار اس کی پہلی پوزیشن آئی تھی

زبیر نے اسے سائیکل لے کر دی۔۔۔

مینو کی روسری اور کرن کی تیسری پوزیشن آئی تھی

مینوں کی ٹانگ آپ بالکل ٹھیک ہو چکی تھی لیکن چلتے ہوئے صاف دکھائی دیتا تھا

کہ اس کی ٹانگیں تھوڑی چھوٹی ہو گئی تھی ٹوٹنے کی وجہ سے

وہ کرن اور وجاہت سے بولنا چاہتی تھی لیکن گھر والوں نے سختی سے منع کیا تھا

پانچ مہینے گزر گئے تھے سکینہ کی عدت ختم ہو چکی تھی

لیکن وہ باہر نہیں جا سکتی تھی اس کی جو بدنامی ہوئی تھی

لوگ اس سے بات کرنا بھی پسند نہیں کرتے تھے

اس ذلت سے بچنے کا زبیر نے اس کا ایک نتیجہ نکالا تھا کہ وہ اس سے نکاح کر لے

www.novelsclubb.com

اس نے اپنی ماں کے ذریعے سے نکاح کا پیغام بھجوایا

ایک طرف انعم اور سکینہ کو سہارا مل جاتا اور دوسرا اس کی بیٹیوں کی اچھی تربیت

ہو جاتی

سکینہ نہیں رات پر سوچنے کا کہا وہ رات بھر سوچتی رہی اس کے متعلق

لوگ جو باتیں کر رہے تھے ایسے میں زبیر کو ہاں کر دینا ٹھیک تھا

اس نے ہاں کر دی

۔۔اگلے ہی دن ان دونوں کا سادگی سے نکاح ہونا تھا

یہ خبر پورے گاؤں میں آگ کی طرح پھیل گئی تھی

جب رکشندہ کو یہ بات پتہ چلی تو اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی

ابھی وہ پہلے رجوع کر سکتی تھی لیکن اس نے نہیں کیا اور خود بخود ہی ان کی طلاق

واقع ہو گی

www.novelsclubb.com

وہ زبیر کو کیسے خوش دیکھ سکتی تھی اس لئے اس کے گھر پہنچی اس نے آس پاس دیکھا

کوئی بھی نہیں تھا

اندر گئی مانو سامنے ہی بیٹھی تھی اسے دیکھ کر ڈر گئی لیکن وہ چلتی ہوئی اس کے پاس جا کر بیٹھ گئی کی اس رونے کا ڈرامہ کرنے لگی

تمہارا باپ دوسری شادی کر رہا ہے اور جانتی ہو کس سے ___؟؟؟

سکینہ سے۔۔۔۔۔جو مجھ بھی زیادہ ظالم ہو گی۔۔

تم دیکھنا تمہیں کبھی سکون نہیں ملے گا۔

تمہاری زندگی عذاب کر دیے فی اپنے باپ کو روک لو

وہ جانتی تھی کہ مانو اپنے باپ کو روک سکتی ہے اس لیے اس نے ڈرامہ لگایا

مانو اس سے ڈر رہی تھی تھے۔۔۔جب سے اس نے اسے مارا تھا اس کا نام سن کر ہی وہ ڈر جاتی تھی

www.novelsclubb.com

اور اب تو اس کے سامنے بیٹھی تھی تھر تھر کانپ رہی تھی

رخشندہ وہاں سے اٹھی اور نکل گئی اس کا کام ہو چکا تھا

زبیر ناتو میں تمہیں خوش دے سکتی ہوں اور نہ ہی تمہاری بیٹیوں کو

میں چاہتی ہوں کہ تم لوگ دربدر کی ٹھوکریں کھاؤ اور اب تو میری سکینہ سے بھی دشمنی ہو گئی ہے

اس نے ایک نفرت بھری نگاہ زبیر کے گھر پر ڈالی اور شفیق کے گھر کی طرف چل دی

جو آجکل اس کا ڈیرہ تھا

@@@@@@

اگلے ہی زبیر اور سکینہ نے سادگی سے نکاح کر لیا

www.novelsclubb.com

سکینہ نے قدیر کا گھر بیچ دیا تاکہ انعم کی پڑھائی ہو سکے

زبیر سے اپنے گھر لے گیا حلیمہ بیگم بہت خوش تھی

سکینہ بہت نیک دل عورت تھی وہ زبیر کی بچیوں کو سنبھال لے گی اس بات کا انہیں یقین تھا

زبیر کی بہن بھی پہنچ گئی اس نے بہت اچھا اہتمام کر رکھا تھا

زبیر کی بیٹیاں بہت خوش تھیں سکینہ نے جاتے ہیں انھیں سنبھال لیا تھا

انعم تھوڑا ہچکچا رہی تھی ان سب کے بیچ لیکن زبیر سے اسے تحفظ ملا تھا وہ خوش تھی

وہ لوگ کھانا ہی کھا رہے تھے جب زبیر کے دروازے پر کچھ لوگ آئے

انہوں نے اندر آنے کی اجازت چاہے وہ سکینہ سے ملنا چاہتے تھے

آپ سکینہ ہیں؟؟؟

www.novelsclubb.com

۔ان میں سے ایک آدمی نے پوچھا

جی میں ہی ہوں بولیے

دراصل ہم بینک کی طرف سے آئے ہیں

دراصل بہت سال پہلے قدیر نے ہمارے پاس رقم رکھوائی تھی

وصیت میں اس نے لکھ کر دیا تھا کہ اس کے مرنے کے بعد اس کی بیوی اور بیٹی کو دے دی جائے

یہ اس نے اپنی بیٹی کی تعلیم کے لیے رکھوائی تھی۔ ہمیں کچھ ہی دن پہلے اس کی موت کا علم ہوا ہے

ساری فارمیلٹی ہم نے پوری کر لی ہیں آپ انگوٹھا لگائیں اور یہ 16 لاکھ روپے آپ کی امانت

سکینہ نے فارم پر انگوٹھا لگایا۔۔

انہوں نے ایک لفافہ سکینہ کے ہاتھ میں دیا

خوشی سے اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب ان کی نئی نئی شادی ہوئی تھی تو قدیر نے اپنے اکاؤنٹ میں انعم کے نام سے رقم رکھوائی تھی۔۔

۔پھر نشے کی ایسی عادت لگی کہ وہ بھول ہی گیا اگر وہ رقم سے پہلے مل جاتی تو ہو سکتا تھا اس کا علاج ہو جاتا

واہ قدیر جیتے جی کوئی سکھ نہ دیا اور مرتے ہوئے سارا کیا انتظام کر گیا

خدا تمہاری روح کو سکون دے میں تمہیں معاف کرتی ہو تم نے جو کچھ بھی کیا

خوشی سے روئی تھی بینک والے اجازت لے کر وہاں سے چلے گئے تھے

یہ رقم آپ کے پاس امانت ہے میں چاہتی ہوں میری بیٹی اسی رقم سے تعلیم حاصل کرے

www.novelsclubb.com

قدیر کی بہت خواہش تھی کہ وہ اپنے پیسوں سے اسے تعلیم دلوائے۔۔۔اس نے لفافہ زبیر کے حوالے کیا

زبیر کے دل میں کچھ دیر کے لئے جو کدورت قدیر کیلئے آئی تھی

وہ ختم ہو گئی تھی وہ اچھا انسان تھا لیکن برے لوگوں نے اسے برا بنا دیا

مانو کی بہنیں انعم کے ساتھ کھیل رہی تھیں

لیکن وہ دور بیٹھی تھی اس نے دیکھا تھا زبیر سکینہ کے ساتھ ساتھ بہت ہنس کر

باتیں کر رہا تھا تھا

مائیں بہت زیادہ ظالم ہوتی ہیں

دیکھنا سکینہ بھی تمہیں بہت مارے گی تم پر بہت ظلم کرے گی تم کبھی بھی خوش

نہیں رہو گی۔۔

سکینہ کو دیکھ کر نہ جانے کیوں اسے رخشندا کی بات سچ لگنے لگی تھی۔۔

رات گہری ہو چکی تھی سب سو چکے تھے سوائے مانو کے۔۔۔

وہ اٹھی اور باہر نکل گئی چلتی جا رہی تھی

چلتی جارہی تھی

جانت کہاں جانا تھا وہاں سے۔۔۔

بس ذہن میں ایک ہی بات چل رہی تھی مائیں بہت ظالم ہوتی ہیں

وہ اپنے بچوں سے پیار نہیں کرتیں ان کو اچھا لگتا ہے وہ اپنے بچوں کو مارے تو

رخشندہ اس کے ذہن میں جو زہر بھر کر گئی تھی ی وہ لاوا بنتا جارہا تھا

اس کی قسمت کے اس وقت گاؤں کا کوئی بھی شخص جاگ نہیں رہا تھا

جو اسے اس کے خیالوں سے جگاتا سوچتے سوچتے وہ گاؤں کی حدود پار کر گئی

@@@@@@@

www.novelsclubb.com

سکینہ جب صبح نماز کے لیے تو اٹھی دیکھا مانو اپنی چارپائی پر نہیں لیٹے تھی

اس نے زبیر کو اٹھایا

زبیر اٹھیے_____

وہ اٹھ بیٹھا۔۔۔کیا ہوا صبح صبح۔۔۔اس پر نیند کا غلبہ تھا تھا

مانو اپنی چارپائی پر نہیں ہے۔۔

کہاں ہے وہ؟؟؟

جلدی سے اٹھا جوتا پہنے بغیر نیچے اترا

سارے کمرے میں گھوم کر دیکھا

اس کی بہنیں اور انعم بھی گھوم کر اسے ڈھونڈ رہی تھیں۔۔

صبح صبح انھوں نے ہر گھر کا دروازہ بجایا تھا شاید کسی کے گھر میں چلی گئی ہو

جو اٹھتا جا رہا تھا اسے ڈھونڈنے کے لئے نکل پڑا تھا

www.novelsclubb.com

پورے گاؤں میں خبر پھیل گئی مسجد میں اعلان کروا دیا گیا۔۔

زبیر ننگے پاؤں پورے گاؤں میں ڈھونڈ رہا تھا اپنی بیٹی کو۔۔۔۔۔جانے وہ کہاں چلی گئی تھی

ادھر سکینہ ڈھونڈ رہی تھی تو ادھر اسکی بہنیں

وہ نہیں ملی سب مایوس واپس لوٹ آئے

میری مبینہ کہاں چلی گئی؟؟؟

اسے تو گھر سے نکلتے ہوئے ڈر لگتا تھا خدا جانے کہاں نکل گئی۔۔

وہ رو رہا تھا سکینہ کا بھی برا حال تھا

مطلب اس نے میری بات مان لیں

یہ یقین کر لیا مجھ پہ کہ مائیں اچھی نہیں ہوتی اس لئے وہ چلی گئی یہاں سے۔۔

رخشندہ ان کے گھر میں کھڑی تھی اس کے چہرے پر خوشی صاف صاف دکھائی دے رہی تھی

www.novelsclubb.com

کیا مطلب تم کیا کہنا چاہتی ہو؟؟؟

زبیر اپنی جگہ سے اٹھا اور اس کا گلہ دبایا

میں کل تمہارے گھر آئی تھی تمہاری بیٹی کو سمجھانے

پھر گمراہ کرنے کے لیے بیوقوف میری باتوں میں آگئی چلی گئی

اسے اب تم ساری زندگی روگے۔۔

۔اور میں ساری زندگی تم پر ہنسوں گی۔۔۔

اس کے بات سن کر سکینہ آگے بڑھی

اور اس کے بالوں سے دبوچ لیا

بے غیرت اپنی اولاد کے ساتھ ایسا کون کرتا ہے؟؟؟

اس نے چپل اتاری اور اسے مارنا شروع کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

حلیمہ بیگم اور زبیر کی بہن بھی وہاں پہنچ گئیں

امی اس بیغیرت نے مانو کو کچھ بولا تبھی وہ چلی گئی

زبیر نے اپنی ماں کو دیکھ کر بولا۔۔۔۔ حلیمہ اور زبیر کی بہن نے بھی اسے پکڑا۔

ارے ایک گھر توڈائن بھی چھوڑ دیتی ہے تو کیسی عورت ہے تجھے رحم نہیں آیا۔۔

وہ تینوں اسے ماری جا رہی تھیں۔۔

ارے تم لوگ کیوں پریشان ہو رہے ہو؟؟؟

زبیر بتاؤ نا تم نے مجھ سے شادی اس لیے کی تھی کہ میں ماں بننے والی تھی اس شہری چوہدری میثم کے بچے کی۔۔۔۔

سکینہ کا ہاتھ رکا تو زبیر ساکت ہوا

میں تو اس بچے کو گرانا چاہتی تھی مجھے وہ میثم کی بے وفائی یاد دلاتا تھا مگر اس نے مجھ سے شادی کر لی اور بول دیا مانو اس کی بیٹی ہے

www.novelsclubb.com

۔۔

وہ بہت فخر سے اپنا کارنامہ بتا رہی تھی۔۔۔اسی لیے مجھے نفرت تھی اس مانو سے مجھے وہ زہر لگتی تھی

حیلمہ نے سب سنا چولہے پر پڑا توا اٹھایا اور اس کا منہ کالا کر دیا

اتنے مہینوں سے شفیق کے ساتھ منہ کالا کر رہی تھی نا

اب اس گاؤں میں دکھانے کے قابل نہیں رہے گی۔۔۔۔۔

انہوں نے رخشندہ کو پورے گاؤں میں گھمایا تھا سب نے اس پر لعنت بھیجی تھیں

اور اسے گاؤں سے نکال دیا

@@@@@@@

مانو چلتے چلتے ایک ویران سی بستی میں پہنچی وہاں ڈاکوؤں کا بسیرا تھا۔۔بستی ویران ہو گئی تو ڈاکو وہاں رہنے لگے

www.novelsclubb.com

وہ اپنی سوچوں سے لڑتے آگے بڑھتی جا رہی تھی ہلچل دیکھ کر ڈاکو چوکنا ہوئے۔۔

انھوں نے سمجھ پولیس کے آدمی ہیں لیکن وہ تو ایک بچی تھی

وہ خطرہ مول نہیں لینا چاہتے تھے ہو سکتا تھا کہ پولیس اسے استعمال کر رہی ہو ۔۔۔۔وہ باہر نہیں نکلے۔۔مانو چلتے چلتے ان کے نزدیک پہنچ گئی اس نے ایک بار بھی نظر اٹھا کر نہیں دیکھا

شیرو۔۔۔۔ڈاکوؤں کا سردار تھا ان کے ساتھ کوئی عورت نہیں رہتی تھی ۔۔۔عورتوں کو ساتھ رکھ کر وہ بھاگ نہیں سکتے تھے مصیبت کے وقت۔۔

وہ ہر مہینے گھر اچھی خاصی رقم بھجوا دیتے تھے۔۔۔۔۔

شیرو نے دیکھا وہ بچی آس پاس سے بے خبر چلی جا رہی تھی جیسے کوئی نیند میں چل رہا ہو۔۔۔۔

اس نے آدمیوں نے مانو کو پکڑ لیا اور اس مکان میں لے گئے جہاں شیرو رہتا تھا۔۔۔

مانو کو جیسے ہوش آیا دیکھا وہ کسی اور ہی جگہ پر موجود تھی آس پاس بہت سارے آدمی کھڑے تھے۔۔۔ان کو دیکھ کر وہ گھبرا گئی

کون ہو تم اور یہاں کیا کر رہی ہو___؟؟؟؟

شیر و نے اپنی بھاری آواز میں پوچھا

وہ کچھ نہیں بولی یا بولا نہیں گیا۔۔۔۔

بتاؤ کون ہو تم چپ کیوں ہو؟؟؟_

مانو کوشش کر رہی تھی پر بولا نہیں گیا وہ واپس جانا چاہتی تھی

وہ اٹھ کھڑی ہوئی لیکن شیر و نے اسے واپس بٹھا دیا۔۔۔

استاد لگتا ہے گونگی ہے۔۔۔۔۔ایک آدمی نے بولا شیر و نے مانو کو غور سے دیکھا

وہ پولیس کی بھیجی ہوئی نہیں لگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے ایک آدمی سے پانی لانے کو کہا وہ پانی لے آیا

لو پانی پیو۔۔۔۔پی لو شاباش ہم تمہیں کچھ نہیں کہیں گے۔۔۔۔

اس نے پیار اسے پچکارا تو مانو نے گلاس تھام۔۔۔پانی پی کر اس نے گلاس واپس دیا

اچھااب سے تم ہمارے ساتھ رہو گی۔۔۔کھانے کو سب کچھ ملے گا،کپڑے ملیں گے لیکن واپس نہیں جاسکتی۔۔۔۔۔

انہیں شک تھاوہ واپس جاکر پولیس کوان کے ٹھکانے کے بارے میں نہ بتادے۔۔

وہ ان کا سالوں پرانہ ٹھکانہ تھاایسے چھوڑ نہیں سکتے تھے

مانو رونے لگی۔۔۔۔ان لوگوں کو کچھ فرق نہیں پڑا

دیکھوا گر تم چپ نہ ہوئی تو حلق میں گولی ماروں گا۔۔۔۔۔ایک آدمی نے اسے ڈرایا۔۔۔۔

اسے اپنی ماں یاد آئی عہ بھی اتنی ہی ظالم تھی وہ چپ ہو گئی

شاباش۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم فکر نہ کرو یہاں تمہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا ہم سب تمہیں اپنی بیٹی کی طرح رکھیں گے۔۔۔سب چیزیں لا کر دیں گے بس واپس جانے کا سوچا تو بھون کر رکھ دیں گے۔۔۔

مانو نے اس پاس دیکھا وہ خستہ حال گھر تھا وہاں ان آدمیوں کا راج تھا وہ کیسے وہاں رہتی

اچھا چھوڑو۔۔۔نام کیا ہے تمہارا___؟؟؟

وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی جب شیرو کے سوال پر اچھلی۔۔وہ کیا بتاتی

استاد یہ گونگی ہے تو آج سے اس کا نام گونگی ہی رکھ دیتے ہیں۔۔۔۔ایک آدمی نے رائے دی

www.novelsclubb.com

ہاں استاد یہ آسان نام ہے۔۔۔سب اسکی ہاں میں ہاں ملانے لگے۔۔۔۔

ٹھیک ہے آج سے تم گونگی ہو۔۔۔۔۔۔کمالے جااسکو وہ اچھاوالا کمرہ دکھااور تم سب دھیان رکھنا یہ ہم سب کی دھی جیسی ہے خبردار جو کسی کے ذہن میں ایسی ویسی کو بات آئی تو

شیرو نے سختی سے سب کو تنبیہ کی۔۔۔۔کمال اسے ایک کمرے میں لے گیااس میں دیے جل رہے تھے باہر سے بہت پرانہ لیکن اندر سے بہت شاندار تھا

گونگی دھی تم آرام کرو صبح بات ہو گی تم سے۔۔۔۔کمال دروازہ ساتھ لگا کر چلا گیا

مانو نے آنکھیں موند لیں ایک عذاب سے نکل کر دوسرے میں پھنس گئ

@@@@@@

رخشندہ کو گاؤں سے باہر نکال دیا گیا حلیمہ بیگم نے پورے گاؤں کے سامنے اس کے سارے پول کھولے۔۔۔۔

گاؤں والے پہلے ہی اس پر غصہ تھے بغیر شادی کے شفیق کے ساتھ رہنے کی وجہ سے

کوئی نہیں چاہتا تھا کہ اس کا سایہ ان کی بیٹیوں پر پڑے اس لیے انھوں نے اسے نکال باہر کیا

اووووہو ہو۔

میری سوہنی ہیر کا یہ حال کس نے کر دیا_____؟؟؟؟

شفیق نے اسے پکڑ کر کھینچا اور اس کے سینے سے جا ٹکرائی۔۔۔۔

شفیق چھوڑ مجھے۔۔۔۔۔اس نے پیچھے ہٹنا چاہا لیکن شفیق نے اسکی کمر میں مظبوطی سے ہاتھ ڈال کر پکڑ رکھا تھا

www.novelsclubb.com

کیسے چھوڑ دوں میری ہیر بھول جا جو ہونا تھا ہو گیا۔۔۔تو چل گھر چلتے ہیں۔۔۔

شفیق اسے اپنے ساتھ لگائے اپنے گھر کی طرف لے جانا لگا

اس زبیر اور اسکے گھر والوں نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ میں یہ بات کبھی نہیں بھولوں گی۔۔۔

شفیق کے کندھے سے رومال اٹھا کر وہ اپنا منہ صاف کرنے لگی

تو ٹھیک کہہ رہی ہو میرا تو دل کر رہا ہے اسکی بیٹیوں کو حسن گلی میں بیچ دوں تاکہ وہاں ان کلیوں کو مسل دیا جائے

شفیق کی بات سن کر وہ اس پر جھپٹی۔۔۔۔۔۔خبردار جو میری بیٹیوں کے بارے میں کچھ کہا تو۔۔۔میں ان تینوں کو کچھ ہوتا نہیں دیکھ سکتی

مانو مجھے پسند نہیں تھی کیونکہ وہ میری اور چوہدری میثم کی گناہ کی اولاد تھی تب وہ مجھے چھوڑ کر بھاگ گی

www.novelsclubb.com

میں اپنا گناہ کا بوجھ اٹھانا نہیں چاہتی تھی وہ زبیر نے زبردستی اٹھوایا

رخشندہ کے چہرے پر سختی آئی شفیق اپنی بات کر کے پچھتا رہا تھا رخشندہ اسے چھوڑ سکتی تھی

وہ عیش کی جس عادت میں پڑ چکا تھا رخشندہ سے دور رہنا اس کے لئے مشکل تھا

مانو مجھے میرے گناہ کی یاد دلاتی تھی اس لیے مجھے اس سے نفرت ہے اچھا ہوا وہ چلی گئی ورنہ میں نے اسے خود کسی دن مار دینا تھا

وہ نفرت سے گویا ہوئی بھول گئی مانو اولاد تو اسکی ہی تھی

چل معاف کر دے غلطی ہو گئی اب گھر چل۔۔۔۔۔وہ اس سے معافی مانگنے لگا

دیکھ اگر میرے ساتھ رہنا ہے تو نکاح کر ورنہ میں کہیں اور جا رہی ہوں۔۔۔۔

رخشندہ نے اپنا ہاتھ چھڑایا اور صاف گوئی کی

www.novelsclubb.com

چل ٹھیک ہے میں تیار ہوں۔۔۔رخشندہ وہ پہلی عورت تھی جو سب سے زیادہ وقت اس کے ساتھ رہی شفیق کو وہ اپنی ہم مزاج لگتی تھی اس لیے اس سے نکاح کا فیصلہ کر لیا

@@@@@

مینو کوشش کے باوجود وجاہت اور کرن سے بات نہیں کر سکتی تھی۔۔وہ لوگ بھی نہیں کر پاتے تھے۔۔

بیروں کے موسم گئے تو جامنوں اور آموں نے اسکی جگہ لے لی۔۔۔

چوہدری حشمت کے باغ کے ایک طرف آموں کے درخت تھے تو دوسری طرف جامن تھے۔۔

www.novelsclubb.com

مینو کو سختی سے درختوں پر چڑھنے سے منع کیا تھا نسیم نے۔۔

وہ نیچے کھڑے ہو کر پتھر آموں کو مار رہی تھی ابھی کچی کیریاں تھیں وہ انہیں نمک لگا کر کھاتی تھی

کافی محنت کے بعد اس کے پاس چار کیریاں ہو گئیں تھیں مگر اس کا دل چاہا ایک دو اور توڑ لے کل کرن کو دے دے گی انہیں کلثوم نے اس باغ میں جانے سے منع کیا تھا

اس نے پتھر اٹھایا ادھر کرن نے باغ میں مینو کو دیکھا تو اس سے چھپ کر ملنے آنے لگی

مینو نے بڑا سا پتھر اٹھا کر آم کی طرف مارا اس کا نشانہ خطا ہو گیا پتھر سیدھا کرن کے سر میں لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی۔۔۔۔۔۔وہ درد سے چلا اٹھی۔۔۔

کرن۔۔۔۔ مینو نے اس کی آواز سنی تو کیریاں پھینک کر اسکے پاس گئی

اس کے سر سے خون نکل رہا تھا۔۔

کرن خدا کی قسم میں نے تجھے پتھر نہیں مارا۔۔۔۔میں تو آم اتار رہی تھی

اس نے اپنا دوپٹہ اتار کر اس کے سر پر لپیٹا

چلو تمہارے گھر چلتے ہیں۔۔۔۔ مینو اسے اسکے گھر لے گئی کرن بہت رو رہی تھی

سر سے کافی خون نکل رہا تھا

امی۔۔۔۔ جیسی ہی وہ گھر پہنچی اور زور سے رونے لگی

کیا ہوا تجھے____؟؟؟؟۔کلثوم برتن دھو رہی تھی انہیں وہیں چھوڑ کر اس تک آئی

کرن مسلسل رو رہی تھی۔۔۔۔کلثوم نے اس کے سر ہر مینو کا دوپٹہ دیکھا تو اسے

www.novelsclubb.com

اتارا۔۔

ہائے میں مر جاؤں اتنا گہرا زخم لگا ہے۔۔۔یہ کیسے ہوا____؟؟؟؟

وہ غصے سے اسے دبوچے پوچھنے لگی

وہ اس نے پتھر مارا۔۔۔کرن نے مینو کی طرف اشارہ کیا

تو ہماری جان چھوڑ کیوں نہیں دیتی۔۔۔۔کلثوم نے ایک تھپڑ کس کر اسکے منہ پر لگایا اس کا گال سن ہو گیا

اماں ں س_____میں ں_____نے____جان____بوجھ____کر____نہیں____مارا

وہ روتے ہوئے بتانے لگی

تو تو بڑی معصوم ہے کنخ بھی جان بوجھ کر نہیں کرتی۔۔۔جاؤ ہمارے گھر سے اور آئندہ مت آنا۔۔۔

کلثوم نے اسے کھینچ کر گھر سے باہر نکالا۔۔۔۔وہ روتے ہوئے گھر جا رہی تھی جب چوہدری نثار اسے راستے میں ملا۔۔

کیا ہوا میری دھی رانی کو_____وہ اسکے آنسو صاف کرنے لگے

www.novelsclubb.com

وہ۔۔۔۔دادا۔۔۔میں_____آم اتار_____رہی تھی____اس نے ساری بات چوہدری نثار کو بتائی

دادا قسمے میں نے کرن کو جان بوجھ کر نہیں مارا۔۔۔مجھے نہیں پتہ تھا وہ وہاں سے آ رہی تھی۔۔

اسکی ہچکی بندھ گئی چوہدری نثار کو کلثوم پر افسوس ہوا۔۔۔

چل بیٹا تو ہمارے ساتھ چل اور کرن کے ساتھ کھیل لینا۔۔۔وہ اسے ساتھ لے جانے لگے

نہیں دادا اماں نے مجھے گھر سے دھکے دے کر نکالا ہے اب میں تمہارے گھر کبھی نہیں آؤں گی اور نہ ہی تم لوگوں سے بات کروں گی

وہ روتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

چوہدری نثار سیدھا گھر گئے۔۔۔کلثوم کرن کا سر پانی سے دھو رہی تھی ڈاکٹر اعجاز بھی آ چکے تھے

انھوں نے کرن کا زخم دیکھا۔۔۔۔زخم گہرا تھا انھوں نے کرن کو انجیکشن لگایا تاکہ اسے ٹانکے لگاتے ہوئے تکلیف نہ ہو۔۔

اس کے سر میں تین ٹانکے لگے۔۔ڈاکٹر اعجاز نے دوائیں دیں اور اپنی فیس لے کر چلے گئے

کرن سو چکی تھی۔۔۔۔چوہدری نثار نے غصے سے کلثوم کو دیکھا

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں___&؟؟؟؟؟؟

وہ برتن دھونے لگیں۔۔۔۔۔نظریں چوہدری نثار کے چہرے پر تھیں

تم نے مینو کو کیوں مارا___؟؟؟

وہ سختی سے پوچھنے لگے۔۔کلثوم نے ہاتھ دھوئے اور اٹھ کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

کیونکہ اس نے میری کرن کا سر پھاڑا تھا۔۔۔جب اس کی ٹانگ ٹوٹی تھی تب نسیم نے کتنی لڑائی کی تھی مجھ سے۔۔۔۔

عظ ڈھٹائی سے بول رہی تھیں اپنی غلطی پر نادم نہیں تھیں

لیکن انھوں نے ہمارے وجاہت کو مارا تو چھوڑو ڈانٹا تک نہیں تھا اور تم نت نے اس معصوم سی بچی کو مارا۔۔۔۔یہ تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔

اس کا جو نقصان ہوا کہ کل اس کے لئے مشکل کا باعث بن سکتا ہے۔۔۔۔کیا کل تم اپنے بیٹے کی شادی کرو گی اس سے۔۔۔

انہیں کلثوم کی سوچ جان کر ملال ہوا۔۔۔۔

جو بھی ہے وہ اب ہمارے گھر نہیں آئے گی اور نہ ہی میں ایسا کچھ کروں گی۔۔۔۔وہ ہاتھ دھوتی باہر نکل گئی۔۔۔

افسوس ہے تم پر کلثوم تم بھی کم عقل نکلی۔۔۔

@@@@

"اور پھر ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جب آپ کو لگتا ہے کہ

آپ اکیلے ہی ٹھیک ہیں، کوئی ضد نہیں رہتی، کوئی خواہش نہیں رہتی،

کسی کا ساتھ نہیں چاہیے ہوتا ہے بس پھر ہم سب نصیب پر چھوڑ کر جینے لگتے

ہیں۔۔۔۔اپنی یادوں کے سہارے۔۔

کچھ خواب بنتے ہیں اور پھر توڑ دیتے ہیں یہی زندگی ہے شاید۔۔۔۔

مانو دیوار کو دیکھ کر سوچ رہی تھی اسکا باپ اسے یاد کر رہا ہو گا

اسے رخشندہ کی باتوں میں نہیں آنا چاہیے تھا وہ کونسا اچھی عورت تھی

www.novelsclubb.com

انعم اور اسکی ماں اچھی تھیں انہوں نے اسکی بہنوں کو سنبھالا اس کے گھر کو صاف کیا

ان کے لیے مزیدار کھانا بنایا جو رخشندہ نہیں بناتی تھی

وہ اب واپس نہیں جا سکتی تھی وہ کہاں پھنس گئی تھی

اسے گھر سے نہیں نکلنا چاہیے تھا۔۔۔اسے بھوک محسوس ہوئی وہ اٹھ کر کمرے سے باہر گئی

شیر و باہر سو رہا تھا۔۔وہ ادھر اُدھر دیکھنے لگی۔۔۔کھانا کہاں رکھا ہو گا ان لوگوں نے۔۔۔چلتے ہوئے وہ کسی چیز سے ٹکرائی اور گر پڑی

۔اس کی آواز سن کر شیر واٹھا۔۔

تو باہر کیوں آئی___؟؟؟,

بھاگ رہی تھی۔۔۔۔؟؟؟.

تجھے کہا تھا نا بھاگنا مت اب مارتا ہوں تجھے۔۔۔۔۔اس نے مانو پر بندوق تانی

۔۔۔۔۔۔کمال بھی ادھر آیا اس نے دیکھا مانو نے پیٹ پر ہاتھ رکھا ہوا تھا

استاد گونگی بھوکی ہے اس لیے آئی باہر۔۔۔۔شیر و نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا جہاں ڈر ہی ڈر تھا۔

یار ایک تو یہ گونگی ہے بتا بھی نہیں سکتی ابھی ٹھوک دیتا تو گناہ میرے سر جاتا۔۔۔۔

شیر و سر کھجاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

جا کمالے کھانا گرم کر کے دے گونگی کو۔۔۔۔۔وہ دوبارہ سو گیا

کمال اس کے لئے کھانا لے آیا۔۔۔۔اس نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔۔

دیکھ گونگی تو اشارے سے بتا دیا کرو ورنہ کسی دن بے موت ماری جائے گی

کمال اسے اشارے سکھانے لگا وہ اکثر وہ بھی ڈاکے کے وقت استعمال کرتے تھے

مانو کو نیند آنے لگی وہ اٹھ کر دوبارہ کمرے میں چلی گئی

@@@@

www.novelsclubb.com

زبیر کی وجہ سے سکینہ کی زندگی بدل گئی تو انعم کی قسمت چمک اٹھی۔۔۔

ایک طرف قدیر کی اس کے لئے چھوڑی ہوئی رقم تو دوسری طرف اس کا وظیفہ

بھی لگ گیا تھا وہ سارا دن دل لگ کر پڑھتی تھی

اور ثانیہ،اقراءاور آمنہ کو بھی پڑھاتی تھی وہ اسکی بڑی بہن کی طرح عزت کرتی تھیں اب انھوں نے باہر جانے کی بجائے انعم کے پاس پڑھنا شروع کر دیا

زبیر تھک ہار کر گھر آیا۔۔۔انعم بھاگ کر اس کے لئے پانی لائی

ابا مانو کا کچھ پتہ چلا_____زبیر نے پانی کا گلاس تھام لیا اور ایک ہی سانس میں پی گیا

نہیں پولیس والے کہتے ہیں جب ملے گی بتادیں گے کل اخبار میں اسکی تصویر دوں گا ہو سکتا ہے کسی کو مل جائے

وہ بہت زیادہ پریشان تھے کوئی اونچ نیچ ہو جاتی تو خدا کو کیا منہ دکھاتے۔۔۔انھوں نے سچے دل سے اسے اپنی بیٹی مانا تھا اپنی سگی بیٹیوں سے زیادہ اس سے پیار کرتا تھا

زبیر وہ اماں کی طبیعت خراب ہے کم ڈاکٹر کے پاس جا رہے ہیں آپ آرام کر لیں بچیاں گھر پر اکیلی ہیں

سیکنہ چادر پہن کر حلیمہ بیگم کے ساتھ باہر آئی

رکو زرا۔۔۔۔انھوں نے پرس سے کچھ پیسے نکال کر سکینہ کو دیے۔۔

یہ رکھ لو ضرورت پڑ سکتی ہے۔۔۔ سکینہ نے پیسے تھام لیے۔۔۔

کھانا بنا دیا ہے جب بھوک لگے انعم کو بول دیجئے گا آپ کو دے دے گی۔۔۔۔

سکینہ اور حلیمہ باہر چلی گئیں۔۔۔انعم پھر سے پڑھانے لگی۔۔۔

زبیر تھک گیا تھا تھوڑی دیر آرام کرنے چلا گیا

@@@@@

مینو گھر آئی تو بالکل چپ چاپ تھی۔۔۔چوہدری حشمت اور نسیم بیٹھے باتیں کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

ارے دھی رانی اتار لیے آم___؟؟؟؟

چوہدری حشمت اسے باغ میں دیکھ کر آیا تھا

وہ کچھ نہیں بولی۔۔۔ نسیم نے اسکا بازو پکڑ کر اپنے پاس بٹھایا

کچھ ہوا ہے کیا_ ؟؟؟؟؟۔اس نے نفی میں سر ہلایا

نسیم کی نظر اس کے گال پر پڑی جہاں انگلیوں کے نشان تھے

مینو کس نے مارا تمہیں۔۔۔۔؟؟؟

چوہدری حشمت بھی اٹھ بیٹھے

کسی نے نہیں مارا وہ آم پر مکھیاں تھیں وہ چمٹ گئیں۔۔۔اس نے جھوٹ بولا

وہ اٹھ کر کمرے میں چلی گئی

دیکھ رہے ہیں جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔ نسیم نے گلہ کیا۔۔

دیکھ رہا ہوں ہماری مینو سمجھ دار ہو رہی ہے۔۔۔وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ کیا ہوا ہو گا

www.novelsclubb.com

مینو نے اپنے گھر والوں سے تو چھپا لیا لیکن دل میں کرن کے لئے نفرت پیدا ہو گئی تھی اس نے جان بوجھ کر اپنی ماں کو بتایا

اس کی ماں نے اس ہی سنے بغیر اسے مارا اور گھر سے نکالا اب وہ دونوں اس کے دل سے نکل چکی تھیں۔۔

****

صبح شیر واور اس کے ساتھی جلدی جاگ گئے تھے باقی لوگ بھی ڈاکہ مار کر بہت سارا مال لائے تھے

زلفی شیر وکا حصہ دار تھا ایک دن شیر وڈاکے پر جاتا تھا اور دوسرے دن زلفی

اور بتاز لفی کیا کیا ہاتھ لگا___$؟؟؟؟منہ دھوتا وہ اس کے ساتھ جا بیٹھا

یار مت پوچھ اس بار ایک شاپنگ مال پر ڈاکہ مارا سوچا عید پر بچوں کے کپڑے مل جائیں گے۔۔۔وہ تو پولیس کو پتہ چل گیا اور جلدی جلدی میں جو ہاتھ لگا لے آیا

۔۔۔

اس کے آدمیوں نے سامان کی گٹھڑیاں سامنے رکھیں۔۔۔۔سامان کافی زیادہ تھا جس میں زیادہ تر بچوں کے کپڑے تھے

کمال نے انہیں کھولا۔وہ کپڑے ان کے کسی بچے کے ماپ کے نہیں تھے شیر و کے تو بچے ہی نہیں تھے اور زلفی کے بچے چار پانچ کے لگھ بھگ تھے

اوئے تم میں سے کس کے بچے گیارہ سال کے ہیں کسی نے بھی جواب نہیں دیا۔۔۔

اس نے واپس کپڑے رکھے۔۔۔کیا یار آج تو کام ہی خراب رہا اس کا کیا کریں ہمارے تو کسی کا مکا نہیں۔۔

زلفی کی بیوی اچھی خاصی ماڈرن تھی بچوں کو بھی نئے فیشن کے کپڑے پہناتی تھی وہ اتنے سال تک تو نہیں رکھ سکتا تھا

www.novelsclubb.com

استاد گونگی بھی تو اتنی ہی لگتی ہے۔۔۔کمال کو یاد آیا۔۔شیرو نے اسے داد بھری نظروں سے دیکھا

یہ گونگی کون ہے___؟؟؟؟۔زلفی ان سے استفسار کرنے لگا

وہ ایک بچی ہے ہمیں ملی ہے بیچاری گونگی ہے تو ہم نے اسے رکھ لیا۔۔۔

شیر و جانتا تھا کہ یہ زلفی کو پسند نہیں آئے گا لیکن اس نے پھر بھی کیا تھا

شیر وا گر گونگی نہ ہوئی تو ایسا نہ پچھلی بار کی طرح نیکی گلے پڑ جائے۔۔۔۔۔

زلفی تو بہت احتیاط پسند تھا ایک بار پہلے بھی وہ ایک عورت کو پناہ دے چکے تھے جو انہیں بیہوش کر کے سب کچھ لے اڑی

کچھ نہیں ہوتا زلفی اس بار مجھے یقین ہے۔۔۔شیر و نے اسے خاموش کرایا

جاؤ کمال لے اسے اٹھا لا پتہ نہیں ابھی تک کیوں نہیں اٹھی۔۔۔کمال اسے اٹھانے چلا گیا

www.novelsclubb.com

دیکھ لینا ورنہ میں اسے اپنے ہاتھوں سے ماروں گا۔۔۔زلفی نے اس بار سختی سے کہا۔۔۔وہ ایک فرار مجرم تھا پہلے چار لوگوں کو مار چکا تھا۔۔۔

شیر و نے ابھی تک کوئی قتل نہیں کیا تھا وہ اسے گناہ سمجھتا تھا۔۔۔

کمال کمرے میں گیا تو مانو گہری نیند میں تھی اس کے ماتھے پر پسینہ بہہ رہا تھا کمال کو کچھ غلط لگا

اس نے آگے بڑھ کر دیکھا اس کی سانس تیز رفتار سے چل رہی تھی جیسے ہی ماتھے کو ہاتھ لگایا تو لگا جیسے تنور میں ہاتھ دے دیا ہو

اوہ خدایا اسے تو بخار ہے۔۔۔۔۔وہ پریشانی سے باہر بھاگا۔۔۔۔

شیر واور زلفی باتیں کر رہے تھے جب کمال وہاں گیا۔۔

کیا ہوا گونگی نہیں اٹھی۔۔۔زلفی سے پہلے شیر و نے پوچھا زلفی اسے دیکھ رہا تھا اس کے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئیں تھیں۔۔

وہ استاد گونگی۔۔۔۔۔۔۔۔شیر وا اپنی جگہ سے اٹھا

کیا ہوا۔۔؟؟؟؟بولو۔۔۔

www.novelsclubb.com

شیرو نے اس سے پوچھا۔۔۔

دیکھا میں نے کہا تھا نہ بھاگ گئی اب سب کو بتادے گی ہمارا۔۔۔تم لوگوں کی وجہ سے ہم لوگ پھنس گئے ہیں۔۔۔۔۔

زلفی تو غصے سے پھٹ پڑا جبکہ شیرو کسی اور وجہ سے خاموش ہوا

ارے نہیں استاد۔۔۔وہ بھاگی نہیں ہے۔۔اسے تیز بخار ہے اور نیند کہ وجہ سے بیہوش ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

اس سے پہلے زلفی کچھ کر دیتا اس نے جلدی سے بتایا

اووو۔۔چلو دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔شیرو آگے آگے چل دیا زلفی بھی اسکے پیچھے کمرے میں چلا گیا

www.novelsclubb.com

وہ آئے تو مانو کی طبیعت بہت خراب تھی اسکا رنگ پیلا ہو رہا تھا۔۔۔شیرو تو پریشان ہو گیا

کیا کریں ڈاکٹر کو بلا نہیں سکتے اور اگر نہ بلایا تو یہ مر جائے گی۔۔۔۔

وہ خاصا پریشان ہوا اولاد نہ ہونے کا دکھ اسے تھا کہ وہ کبھی باپ نہیں بن سکتا تھا

استاد جو دوائیاں پڑی ہیں وہ دیں اس کو۔۔۔؟؟؟؟

کمال اس سے پوچھنے لگا شیرو کو کچھ نہ سوجھا

چپ کرو جاؤ برتن میں پانی لاؤ اور کوئی کپڑا لے آؤ۔۔۔۔زلفی کافی دیر سے خاموش کھڑا تھا آخر اسے مانو پر رحم آیا

اس نے اپنے باپ سے سن رکھا تھا کہ

ایک آدمی نے ایک سانپ کو شعلوں میں جلتا ہوا دیکھا اور اسے آگ سے بچانے کا فیصلہ کیا۔سانپ نے پکڑتے ہی اسے کاٹ لیا۔

اور اس سے انسان کو شدید تکلیف ہوتی ہے۔وہ شخص فوراً سانپ کو پھینک دیتا ہے اور سانپ دوبارہ جلتی ہوئی آگ میں گر جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ شخص ادھر ادھر دیکھتا ہے اور اسے ایک لوہے کی راڈ نظر آتی ہے وہ سانپ کو آگ سے بچانے کے لیے لوہے کا استعمال کرتا ہے۔

ایک دوسرا شخص جو یہ واقعہ دیکھ رہا تھا اس شخص کے پاس آیا اور اس سے پوچھا:

"اس سانپ نے تمہیں کاٹا ہے! تم اس کی جان بچانے کی کوشش کیوں کر رہے ہو؟"

پہلے آدمی نے جواب دیا: "سانپ کی فطرت ہے کاٹنا، لیکن اس سے میری فطرت نہیں بدلے گی، اور میری فطرت مدد کرنا ہے۔"

کسی کی برائی کی وجہ سے یا دوسروں کی دل آزاری کی وجہ سے اپنا رویہ مت بدلیں۔

وہ اس عورت کی غلطی کی سزا اس بچی کو نہیں دے سکتا تھا۔۔۔کمال پانی لے آیا وہ پٹیاں اسکے سر پر لگانے گا

شیر و تھوڑا مطمئن ہو گیا ورنہ زلفی بڑا ظالم بندا تھا

@@@@@@@

شفیق کو مردار کھانے کی عادت پڑ چکی تھی وہ حلال کیسے کھا سکتا تھا

اس نے رخشندہ کو ٹالنا چاہا۔۔۔رخشندہ کا کردار بھی اس پر عیاں تھا تو کیسے اس پر یقین کر لیتا

شفیق جب رات کو اس کے پاس گیا تو رخشندہ نے صاف انکار کر دیا

دیکھ شفیق اگر مجھ سے رشتہ رکھنا ہے تو نکاح کرو ورنہ میں جا رہی ہوں۔۔۔۔

سکینہ کا طعنہ اس کے کانوں کے پردے جلا رہا تھا

۔۔اس کو اس کی بہت زور سے لگی تھی

www.novelsclubb.com

دیکھ رخشندہ کیا رکھا ہے ان چیزوں میں تو زبیر سے نکاح کر کے میرے ساتھ رشتے میں تھی خود زبیر نے ہمیں کتنی بار رنگے ہاتھوں پکڑا ہے

تو نکاح کر کے کیا فائدہ۔۔۔۔اس نے پوشیدہ الفاظ میں کہہ دیا کہ اگر وہ زبیر سے وفاداری نہیں کر سکی تو اسکے ساتھ کیا کرے گی۔۔۔

جو بھی ہے لیکن اب تو تجھے مجھ سے نکاح کرنا ہو گا مجھے اس سکینہ کا منہ بند کرنا ہے

وہ تو مانوں کو ئلوں پر لوٹ رہی تھی جب سے واپس آئی تھی

اچھا ٹھیک ہے کل تجھ سے نکاح کر لوں گا مگر یہاں نہیں شہر جا کر پھر ہم واپس آ جائیں گے ابھی میرا دماغ مت خراب کر۔۔۔۔

شفیق نے اپنے میٹھے جال میں ایک بار پھر اس بیوقوف رخشندہ کو لپیٹ لیا تھا اور وہ اس کے جال میں پھنستی جا رہی تھی

شفیق نے اسکا اچھا بندوبست کرنے کا سوچ لیا تھا جتنا وہ شریف نظر آتا تھا اتنا تھا نہیں

رات کا اندھیرا ان کے گناہ کا گواہ بنا تھا پھر سے

@@@@@@@@@

کلثوم بڑی تپی ہوئی تھی چوہدری نثار نے اسے جو باتیں سنائیں تھیں وہ برداشت نہیں کر پا رہی تھی

نسیم سے اسکی جلن تو پہلے سے ہی تھی کہ چوہدری حشمت ان سے زیادہ کھاتا پیتا تھا ان کی آمدنی اس سے کم تھی۔۔۔

انسان بھی کتنا ناشکرا ہے ناجب میسر نا ہو تو سوکھے روٹی کے ٹکڑے کھا کر بھی گزارا کر لیتا ہے

مگر جب مل جاتا ہے تو اس کے ضیاع میں لگ جاتے ہیں انہیں حرص اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے

خواہشات انسان کو اندھا کر دیتی ہیں۔۔۔ایک معذور کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے پیر ملیں تاکہ وہ چل سکے

ایک پیدل شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے سائیکل ملے تاکہ اسے پیدل سفر نہ کرنا پڑے

ایک سائیکل سوار کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے موٹر سائیکل ملے تاکہ اسے سائیکل زور لگا کر نہ چلانا پڑے

ایک موٹر سائیکل والے کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے گاڑی ملے کہ وہ دھوپ سے بچ سکے۔۔۔

ایک گاڑی والے کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے بڑی گاڑی ملے تاکہ وہ لوگوں کو دکھا سکے

مگر کیا کسی نے غور کیا کہ جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے۔۔۔معذور کے پاس پیر نہیں پر قہ زندہ تو ہے

اس پیدل کے پاس پیر تو ہیں وہ چل سکتا ہے۔۔۔اس سائیکل والے کے پاس سائیکل تو موجود ہے۔۔۔

ہمیں تھوڑے میں خوش رہنا آتا ہی نہیں یہی خواہش ہماری زندگی تباہ کر دیتی ہیں

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے

بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

کیا ہوا بھلیے لوکے کیوں اداس ہے۔۔۔ہمیشہ کی طرح آج بھی خوشگواری سے دریافت کیا

آپ کو کیا فکر ہے آپ تو بس لوگوں کے ہی سگے ہیں ہمارا تو دھیان ہی نہیں ہے

www.novelsclubb.com

۔۔۔

وہ کاٹ کھانے کو دوڑ رہی تھی

۔۔

بس کر دو کلثوم تم بچوں کی باتوں کو دل پر لے لیتی ہو ایک تو تم نے اس بچی کو مارا

وہ سختی سے بولا کلثوم نے منہ پھلایا

مجھ سے بچوں کے آنسو دیکھے نہیں جاتے وہ تو اچھا ہوا اس نے گھر جا کر کسی کو کچھ بتایا نہیں۔۔۔۔

اگر حشمت کو خبر مل گئی تو اسنے میرا لحاظ سے بھی نہیں کرنا۔۔۔وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے مگر اس کی موٹی تہہ کی عقل میں یہ بات نہیں آ رہی تھی

آپ سے بات کرنا ہی فضول ہے شروع ہو جاتی ہے آپکی استاد گری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کر بچوں کو دیکھنے چلی گئی

وجاہت۔۔۔اووو۔۔۔وجاہت پتر یہاں آ۔۔۔اس نے ایک دو بار وجاہت کو آواز لگائی

وجاہت۔۔۔۔۔اس نے جواب نہیں دیا

کیوں بچے کو تنگ کر رہے ہو اتنی رات کو۔۔۔۔کلثوم پھر سے بھڑک اٹھی

کلثوم ہر بات میں مت بولا کر یہ بگڑ جائے گا پھر نہ کہنا

چوہدری نثار نے اسے تنبیہہ کی۔۔۔

آپ اپنی بیٹی کو سنبھالیں میرا بیٹا کچھ نہیں کرتا۔۔۔اس کا سر تھپتھاتے اسے سلانے لگی

کرن بیٹا ایک گلاس پانی دینا۔۔۔۔کلثوم سے بحث کرنا فضول تھا اس لیے کرن کو آواز لگائی

www.novelsclubb.com

آئی ابا۔۔۔وہ تھوڑی دیر میں اس کے سامنے پانی لے کر موجود تھی

شاباش میری بچی۔۔۔درد کیسا ہے اب۔۔۔۔؟؟؟

وہ سر پر ہاتھ پھیرتے پوچھنے لگے

اب ٹھیک ہے ابا درد نہیں ہو رہا۔۔۔۔چوہدری نثار جیب سے ڈھیر ساری ٹافیاں نکال کر اسے دیں

لو بیٹا کھالو۔۔۔ٹافیاں دیکھتے ہی وجاہت اٹھ بیٹھا

اماں مجھے بھی لے کر دو۔۔۔وہ کلثوم سے ضد کرنے لگا

اچھا میرے بچے۔۔۔ادھر آ کر ن۔۔۔۔وہ چلتی ہوئی ماں کے پاس گئی

کلثوم نے اس کے ہاتھوں سے ٹافیاں لیں چار پانچ اسے واپس کیں باقی وجاہت کو دے دیں

اماں یہ ابا نے مجھے دی تھیں۔۔۔وہ روہانسی ہوئی

چپ کر جا کر سو جا صبح سکول جانا ہے۔۔۔کلثوم نے اسکے بھائی کے سامنے ڈپٹ کر خاموش کرایا۔وہ باقی ٹافیاں پھینکتی وہاں سے چلی گئی

کلثوم تو اچھا نہیں کر رہی

۔۔۔اسے کہتے چوہدری نثار چارپائی پر لیٹ گئے۔۔۔۔

@@@@@@

صبح صبح مینو مسکراتے ہوئے گھر میں دوڑ رہی تھی چوہدری حشمت نے اس کی اداسی دیکھتے ہوئے کل شہر سے اسے گڑیا لا کر دی تھی

ایک ہی تو بیٹی تھی اس کے لیے وہ سب کرتے تھے جتنا کر سکتے تھے

ابا یہ گڑیا بہت اچھا ناچتی ہے۔۔۔۔اس نے بٹن دبا کر فرش پر رکھا گڑیا رقص کرنے لگی وہ بہت خوش ہو رہی تھی

ہاں بچہ اب اسے سنبھال کر رکھو اور سکول کی تیاری کرو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے گال پر پیار کرتے گڑیا اٹھا کر اسے دی

۔۔۔

وہ گڑیا لے کر اپنے کمرے میں بھاگی جو چوہدری حشمت نے اس کے لیے بنوایا تھا

سامنے شیلف پر ڈھیر ساری گڑیاں پڑی تھیں پورے گاؤں کی لڑکیوں سے زیادہ اس کے پاس گڑیاں تھیں

اس سجا کر رکھا اور وردی پہن کر واپس آئی۔۔۔اماں جلدی سے کھانا دے دو بہت بھوک لگی ہے وہ بہت کھل کھلا کر ہنس رہی تھی

ہاں میری جان لو کھانا۔۔۔

نسیم نے سالن اور پراٹھا اسے دیا

نسیم نے چوہدری حشمت کو اشارہ کیا پھر پوچھنے لگی

یہ تو بتاؤ کل ہوا کیا تھا۔۔۔اس کا نوالہ توڑتا ہاتھ رکا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اماں میں جا رہی ہوں ٹیچر نے کہا تھا آج میری صفائی کی باری ہے۔۔۔۔

وہ کل کی بات یاد کر کے پھر سے غصے میں آ گئی اس نے جلدی سے بیگ اٹھایا

رک جا مینو کھانا ساتھ لے جا۔۔۔چوہدری حشمت نے جلدی سے اسکا پراٹھا ڈبے میں ڈالا۔۔۔۔

نسیم انڈہ توے پر ڈال۔۔۔۔انڈہ توڑ کر اسے دیا۔۔

دو منٹ میں انڈہ تیار تھا اسے پراٹھے پر رکھا اور اس کے ہاتھوں میں دیا۔۔یہ لے جاؤ اور اسے کھا لینا بھوکے مت رہنا اور اسی سے لڑائی مت کرنا۔۔۔

انھوں نے جیب سے دس روپے نکال کر اسے دیے۔۔۔

وہ چپ چاپ باہر کو چل دی دونوں میاں بیوی نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تھا

مینو کے ابا۔۔۔۔جب سے یہ کرن کے گھر سے آئی ہے کچھ نہ کچھ ضرور ہوا ہے تبھی تو اتنی اداس لگ رہی ہے۔۔۔۔

نسیم۔اسکے جاتے ہی حشمت سے بولی

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہوتا بچیاں ہیں اگر کچھ ہو بھی گیا ہے تو خود ہی اپنا مسئلہ سلجھا لیں گیں۔۔۔۔۔۔

وہ چنگیر میں پراٹھا رکھ کر کھانے لگا

@@@@@@@@

ثانیہ،اقراء،آمنہ جلدی کرو دیر ہو رہی ہے میرا ٹیسٹ ہے۔۔۔

کتاب پر نظریں جمائے وہ تیسری بار ان کو بلا رہی تھی

آ رہی ہیں بس دو منٹ۔۔۔انھوں نے اندر سے جواب دیا

اماں جلدی سے ناشتہ دو آج ٹیسٹ ہے میرا۔۔۔سکینہ نے جلدی سے انڈے پراٹھے ڈال کر اسے پکڑائے

www.novelsclubb.com

لو جلدی سے ساری بہنیں مل کر کھالو۔۔۔انعم نے ناشتہ اٹھایا اور چارپائی پر بیٹھ گئی

آجاؤ چمگادڑو۔۔۔۔۔اس بار سختی سے بلایا

وہ دوڑ کر آئیں۔۔۔۔وردیاں پہن کر پونیاں لگائے مکمل تیار

آ گئیں چمگادڑیں۔۔۔۔چلو شروع ہو جاؤ۔۔۔

وہ تینوں بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئیں

آپی آپ ہمیں چمگادڑیں مت بولا کرو وہ تو صرف مانو آپو سے سننا اچھا لگتا ہے

ننھی آمنہ نے ناراضگی سے کہا۔۔۔باہر سے آتے زبیر کے قدم وہیں تھم گئے

اچھا بابا نہیں کہتی اب کھاؤ جلدی۔۔۔۔انعم بڑی تھی اس لیے سمجھ گئی

ہاں آپ ہمیں گڑیا بولا کرو۔۔۔۔وہ معصومیت سے کہتی ناشتے پر جھکی

سیکنہ نے ان سب کو دیکھا پورا خاندان تھا بس مانو کی کمی تھی جو پورے گاؤں میں

www.novelsclubb.com

دوڑیں لگاتی تھی

گاؤں کی عورتیں اسے گھنڈی کہتی تھیں کہ وہ ان کے بیٹوں کے بال نوچ ڈالتی تھی

مار پیٹ میں اس کا ہاتھ بہت تیز تھا

مبینہ بیٹی خدا کرے تم جہاں بھی ہو سلامت رہو۔۔۔سکینہ نے دل سے دعا کی

زبیر نے خود پر قابو کیا ابھی اسے پورے گھر کو سنبھالنا تھا پولیس اپنا کام کر رہی تھی

ارے واہ میری شہزادیاں تیار ہو گئیں میں تم لوگوں کے لیے سموسے لایا ہوں۔۔۔

اندر داخل ہوتے ہی بلند آواز میں بولا۔آمنہ چارپائی سے اتر کر اس تک بھاگ کر آئی

ابا مانو اپیا کہاں ہیں انھوں نے کھایا سموسہ۔۔وہ مانو کے بہت زیادہ قریب تھی زبیر کے پاس کوئی جواب نہیں تھا

بیٹا مانو آپی آجائیں گی تم سموسہ کھاؤ۔۔۔سکینہ نے اسے پلیٹ میں ڈال کر دیا

نہیں جب آپی آئیں گی میں رب ہی کھاؤں گی تب تک نہیں۔۔۔۔وہ واپس جا کر بیٹھ گئی سب نے اسے سمجھایا مگر اس نے ضد نہیں چھوڑی

@@@@@@

ایک رات گزر گئی مانو کو ہوش نہیں آیا۔۔۔۔رات کو کوئی ڈاکے پر نہیں گیا تھا

زلفی غصے کے باوجود اس کے لئے پریشان تھا آخر اس کی بھی دو بیٹیاں تھیں

استاد میں ڈاکٹر کو لے آیا ہوں۔۔۔۔کمال کمرے کے اندر آیا اس نے ڈاکٹر کی

آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی تھی تاکہ راستے کا پتہ نہیں چلے

ہٹیے مجھے چیک کرنے دیں۔۔۔شیر واور زلفی اٹھ گئے ڈاکٹر اسے چیک کرنے لگا

۔۔

بخار بہت زیادہ ہے۔۔۔پانی لے کر آئیں کمال پانی لینے چلا گیا۔۔۔

کس کی بیٹی ہے یہ۔۔۔ڈاکٹر نے ان سے پوچھا

www.novelsclubb.com

وہاں کو بیس لوگ موجود تھے

میری۔۔۔۔۔۔زلفی کے علاوہ سب یک آواز بولے۔ڈاکٹر سمیت زلفی بھی

حیران ہوا

خیر جس کی بھی ہے اس نے پٹیاں کر کے اچھا کیا۔۔آپ ایسا کریں یہ دوائی پلا دیں اور یخنی پلائیں۔۔

ڈاکٹر نے کچھ دوائیں بیگ سے نکال کر دیں

۔۔۔

کمال پانی لے آیا تو ڈاکٹر نے اسے دوائی پلائی۔۔۔یہ دوائی تھوڑی دیر بعد دینی ہے ۔۔۔ڈاکٹر اٹھ کھڑا ہوا

شکریہ ڈاکٹر شیرو نے پانچ سو اسے دیا۔۔ارے دو سو روپے بنے ہیں۔۔۔

ڈاکٹر ایماندار تھا۔۔اس نے فورا کہا۔

رکھ لو۔جا کمال لے چھوڑ آ اسے۔۔۔کمال نے پھر اسکی آنکھوں پر پٹی باندھی

ارے پٹی کیوں باندھ رہے ہو۔۔۔وہ تو گھبرا گیا پھر سے

تاکہ تم دوبارہ نہ آسکو۔۔۔۔

کمال نے اسے اپنے آدمی کیا جو اسے اسکے کلینک تک چھوڑ آیا

کمالے نے بڑی مشکل سے یخنی بنائی دو بار اسکا ہاتھ جلا۔۔۔

اللہ اتنی کوشش کی ہوتی تو میری شادی ہو جاتی۔۔۔وہ آہ بھر کے بولا۔۔

شیر ومانو کو اٹھا کر دوائی دے چکا تھا وہ اب ہوش میں تھی اور باہر چارپائی پر لیٹی ہوئی تھی

اسے وہ بندا بڑا اچھا لگا جب سے آئی تھی اسکا خیال رکھ رہا تھا

وہ کوئی پچیس سالہ نوجوان تھا درمیانہ قد، گندمی رنگت بس نوکری نہ ملی تو ان کے ساتھ مل گیا

وہ بے ساختہ مسکرا دی گاؤں میں وہ کتنے لڑکوں کو مارتی تھی اور پھر اپنی ماں سے مار کھاتی تھی

اسے اپنی ماں کی باتیں یاد آئیں تھیں وہ زبیر کی بیٹی نہیں تھی کسی میثم کی بیٹی تھی۔۔۔۔

اس نے کرب سے آنکھیں میچیں۔۔

آنسو نکل کر گال تک آئے۔۔۔کمال یخنی ڈال کر لے آیا

ارے گونگی یخنی میں نے بنائی ہے اور رو تم رہی ہو۔۔اس نے اپنی آنکھیں صاف کیں۔

زلفی اور شیرو بھی آ گئے آج کوئی مال تو آیا نہیں تھا مگر سب ساتھ تھے اس وقت

کیسی ہو بچی تم نے تو ڈرا ہی دیا تھا۔۔۔شیرو سر پر ہاتھ رکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

ہاں بچی خیال رکھا کر۔۔۔۔کمال اس کے کپڑے گندے ہو گئے ہیں کل جو کپڑے آئے تھے اسے دے دو اور تم سب خیال رکھنا ہم ذرا باہر کا ماحول دیکھ کر آتے ہیں

انہیں ہدایات دے کر وہ دونوں چلے گئے

چل گو نگی یخنی پی لے۔۔۔کمال نے اسے پیالہ دیا۔۔مانو نے جیسے ہی منہ سے لگایا اسے احساس ہوا یخنی کسے کہتے ہیں

وہ بہت مزے سے پی رہی تھی۔۔۔۔اچھی ہے نا؟؟؟

کمال داد لینا چاہتا تھا۔۔مانو نے اثبات میں سر ہلایا

تھینک یو۔۔۔۔۔اچھا پھر پی لو میں کپڑے لے کر آتا ہوں۔۔۔ چینج کر لینا۔۔۔۔ تم لوگ اس کے پاس رکو۔۔

وہ تہہ خانے میں چلا گیا۔۔مانو پھر سے یخنی پینے لگی

www.novelsclubb.com

@@@@@

انعم جاتے ہی ٹیسٹ دینے لگی وہ کلاس کی ہیڈ تھی اپنا ٹیسٹ دے کر باقی لڑکیوں سے لینے لگی

وہ دل لگا کر محنت کر رہی تھی اسے ڈاکٹر بننا تھا۔۔

کرن نے مینو کو بلایا مگر وہ نہیں بولی کل کی بات اسکے دل پر بیٹھ گئی تھی

وہ صرف پڑھائی کر رہی تھی بریک کے وقت وہ باہر نکلی تو کچھ لڑکیاں درخت کے نیچے کھڑی تھیں

ارے کیا کر رہی ہو۔ مینو وہاں آ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

ارے وہ دیکھو شہد کی مکھیاں۔۔۔چھتے میں شہد بھی ہو گا۔۔ایک لڑکی رازداری سے بولی

اچھا میں دیکھتی ہوں۔۔وہ دیوار پر چڑھی۔۔۔ایک لڑکی سے ڈنڈا لیا

ارے نا کرو کاٹ لیں گیں۔۔۔وہ نہ رکی اس نے چھتے کا جائزہ لیا اور ڈنڈا زور سے چھتے پر مارا۔۔۔

www.novelsclubb.com

غوں۔۔۔ غوں۔۔۔۔ غوں۔۔۔۔ غوں۔۔۔ غوں۔ غوں۔۔۔ مکھیاں غصے سے جھنڈ بنا کر اس پر گری تھیں۔۔

****

ایسے لگتا تھا مکھیوں کا آدھا خاندان اٹھ کر مینو کے اوپر حملہ آور ہو گیا ہوں

غوں غوں غوں۔۔۔۔۔۔۔

اسکول میں مکھیاں ہی مکھیاں ہر طرف پھیل گئیں

اور بچیوں کو کاٹنے لگیں۔مانو دونوں کو اتنی مکھیوں نے کاٹا کہ جان بچانے کے لئے اسے دیوار سے چھلانگ لگانی پڑی

www.novelsclubb.com

اماں بچالو۔۔۔۔۔۔ _____ وہ زور سے چلا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

مس نوشین بھاگ کر آئیں اور اس نے مینو کو اٹھایا

ان پر بھی مکھیاں حملہ آور ہو گئی اور انہیں بھی کافی مکھیوں نے کاٹ لیا

لیکن وہ اسے اٹھا کر کمرے میں لے جانے میں کامیاب ہو گئیں

باقی بچوں کو بھی کمرے میں بھیج کر دروازے کے اندر سے بند کر دیے گئے

مکھیوں نے کچھ زیادہ ہی حملہ کر دیا تھا کچھ لوگوں کو بہت زیادہ کاٹا تھا

لیکن سب سے زیادہ مینو کو کاٹا تھا

اسکول کی پرنسپل اور ٹیچرز اس کے جسم سے مکھیوں کے ڈنک نکال رہی تھیں

وہ درد سے کراہ رہی تھی۔۔۔۔

چوکیدار کے ہاتھ مینو کے گھر پیغام بھجوایا

www.novelsclubb.com

چوہدری حشمت تھوڑی دیر بعد آئے اور اسے لے گئے

وہ سیدھا اسے ڈاکٹر اعجاز کلینک لے گئے

اسے انجیکشن لگوائے اور پھر گھر لے گئے

اس کا جسم پھول چکا تھا لیکن بروقت انجکشن لگوانے کی وجہ سے سے مکھیوں کا زہر نہیں پھیلا تھا

گھر پہنچتے ہی نسیم بیگم نے اسے اچھی خاصی ڈانٹ لگائی تھی

کیا کر رہی ہو ایک تو بچی کو پہلے ہی بہت تکلیف ہو رہی ہے

اوپر سے تم ڈانٹ رہی ہو_____ چوہدری حشمت میں انہیں روکا

اچھا آپ کو اپنی صاحبزادی کی بڑی تکلیف ہو رہی ہے

لیکن آپ نے یہ نہیں دیکھا کہ اس کی حرکتیں کس قدر بڑھتی جا رہی ہیں

کبھی ٹانگ تڑوا لیتی ہے کبھی سر پھاڑ دیتی ہے

www.novelsclubb.com

کبھی کچھ تو کبھی کچھ۔ یہ لڑکی ہے اگر ابھی یہ کچھ کرے گی

تو آگے جا کر ہمارا ہی نام خراب ہو گا آپ سمجھنے کی کوشش کریں

لڑکیوں کو اس قدر بے باک نہیں ہونا چاہیے اپنی طرف سے وہ ایک سچائی ہی بیان کر رہی تھیں

جو اس وقت کا تقاضہ تھا ایک ماں ہونے کے ناطے انہیں مینو کے مستقبل کی فکر تھی

کیا تم بھی عجیب عجیب باتیں کرنے لگ جاتی ہو

ابھی بچی ہے بعد میں دیکھی جائے گی چوہدری حشمت نے اس موضوع کو بدلا لیکن نسیم بیگم تیار نہیں تھیں

دیکھیے یہی موقع ہے ابھی بچی نہیں رہی ہے یہ

دنیا کہاں پہنچ چکی ہے لیکن اسے تو ابھی تک انڈہ بھی ابالنا نہیں آتا ہے

ابھی تو میں اس کو سنبھال لیتی ہوں لیکن آگے جا کر کوئی اس کی مدد نہیں کرے گا

دوسرے گھر کی مائیں تیار بیٹھی ہوتی ہیں طعنے کسنے کے لیے

ماؤں کا یہی سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ وہ پہلے سے ہی بچوں کے ذہن سازی کر دیتی ہیں

کہ آگے جا کر جو عورت انہیں ملے گی وہ ان کا جینا نہ مار کر دے گی

یہی باتیں لڑکوں کے ذہن میں بھی ڈال دی جاتی ہیں کہ جو لڑکی اس کی زندگی میں آئے گی وہ اس کی زندگی تباہ کر دے گی

اگر بچوں کی ذہن سازی کی جائے کہ آگے والے بھی ان کی طرح کے انسان ہیں

تو اختلافات، جھگڑے کافی حد تک رک سکتے ہیں

--

www.novelsclubb.com

خاندان بھی اچھا چل سکتا ہے اور معاشرے پر بھی چل سکتا ہے

انہیں مینو کو لے کر کچھ زیادہ ہی فکر ہو رہی تھی

جس قدر وہ بے باک ہوتی جا رہی تھی وہ آگے چل کر بہت پریشانی سے دوچار ہو گئی

بس کرو بہت ہو گیا آئندہ اس موضوع پر کوئی بات نہیں سننا چاہتا

اور تم جاؤ اپنا کام کرو۔۔

نسیم کھانا بنانے چلی گئی جانتی تھی حشمت نے اسے بولنے تو دینا نہیں ان کی لاڈلی کو

کچھ

میرا بیٹا آپ آرام کرو اور کل اسکول جانا ہے

پل کی کی رائے دٹھیک ہے۔۔۔آئیندہ آپ کی ایسی کوئی حرکت نہ دیکھو۔۔

انہوں نے بہت ہی پیار سے اسے سمجھا دیا تھا۔۔۔

غلطی ہو گئی ابا آئندہ نہیں کروں گی اس نے کہہ تو دیا تھا

www.novelsclubb.com

لیکن ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا کہ وہ آئندہ کوئی شرارت نہ کرتی

@@@@@

کمال کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کونسے کپڑے نکالے

وہاں پر کپڑوں کا اچھا خاصا ڈھیر لگا ہوا تھا جس میں کچھ ویسٹرن ڈیزائن کے تھے اور کچھ کلچرل

چونکہ مانو ایک لڑکی تھی اور اتنے مردوں کے بیچ وہ اسے ایسے ویسے کپڑے اٹھا کر تو میں دے سکتا تھا

افففف۔۔۔۔کمال کس مصیبت میں پڑ گیا ہے۔۔۔

کافی دیر سے وہ کپڑوں کی چھانٹی کر رہا تھا اس کا سر گھوم گیا

کیا کروں سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔کپڑے اچھے تھے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کونسے سے لے جائے۔۔۔۔۔۔

اس کی نظر میں ایک گٹھڑی پر گئی جو بندھی ہوئی تھی

اس نے اسے کھولا اس میں اچھے اچھے کپڑے تھے

www.novelsclubb.com

اس نے ایک چوڑا نکالا جس کی جامنی رنگ کی قمیض تھی جس پر سفید رنگ کے موتیوں سے کام کیا گیا تھا

اس کا سفید رنگ کا ٹراؤزر تھا

ساتھ ہی ایک ملٹی کلر کا دوپٹہ بھی پڑا تھا اس نے پورا جوڑا اٹھایا اور تہہ خانے سے باہر نکلا

مانو یخنی پی چکی تھی اب وہ بہت اچھا محسوس کر رہی تھی

اس کے پاس چولہے کے نزدیک دو آدمی بیٹھے تھے۔۔۔۔وہ سبزی بنا رہے مانو لوگوں کو تنگ کر رہی تھی

اسے یوں ہنستا مسکراتا دیکھ کر کمال کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی

بے شک کائنات کا حسن عورت سے ہے اور عورت اگر ہنستی مسکراتی رہے تو کائنات بہت خوبصورت لگتی ہے۔۔۔۔

کپڑے اٹھائے اس کے پاس گیا اسے دیکھ دونوں آدمی اٹھ گئے

مانو سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی

دیکھ گونگی میں تمہارے لیے کتنا اچھا جوڑا لے کر آیا ہوں

اب تم اپنے کمرے میں جاؤ اور اسے پہن لو اور ہاں دوپٹا لازمی کرنا

مانو نے کپڑے پکڑے اور مسکراتی ہوئی کمرے میں چلی گئی

تھوڑی دیر بعد وہ کپڑے پہن کر آئی تھی بہت ہی پیاری اور اچھی لگ رہی تھی

ویسے بھی اس عمر میں بچے خوبصورت لگتے تھے

کچھ ہی دنوں میں اپنے وجود کے اندر اٹھتے جذبے کو دباتے

www.novelsclubb.com

کمال نے اور اپنی نظریں جھکا لیں۔۔۔وہ کوئی گستاخی نہیں کرنا چاہتا تھا

مانو خالی پڑی چارپائی پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

کمال کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر ایسا کیا ہے جو وہ۔اس قدر بے چین ہو رہا تھا

خیر اپنے خیالات کو جھٹکتے ہوئے اس نے مانو کو مخاطب کیا

گونگی مجھے میرا نام بالکل بھی اچھا نہیں لگتا ہے تمہارا نام ہے کیا۔۔۔۔؟؟؟

وہ کافی دنوں سے اسے گونگی بلا رہے تھے لیکن یہ کوئی نام تو نہیں تھا

اور نام ہی انسان کی پہچان ہوتی ہے

وہ چارپائی سے نیچے اتری ایک لکڑی اٹھائی اور کچی زمین پر اپنا نام لکھا

مبینہ۔۔۔۔۔۔کمال نے اس کا نام پڑھا بہت ہی پیارا نام تھا

اور وہ اپنے نام کی طرح ہی چمکتی دمکتی روشن خیال رکھتی تھی

ارے واہ تمہارا تو بہت ہی پیارا نام ہے مطلب تم پڑھنا لکھنا جانتی ہو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مانو سے سوال کرنے لگا اس نے اثبات میں سر ہلایا

بہت اچھی بات ہے میں نے بارہویں کلاس تک پڑھا تھا۔۔۔۔وہ خود ہی بتانے لگا

مانو کو پہلے ان لوگوں سے تھوڑا ڈر لگا تھا لیکن اب وہ ان سے مانوس ہوتی جا رہی تھی

مجھے پڑھنے کا بہت ہی شوق تھا لیکن گھر کے حالات اس چیز کو گوارا نہیں تھے کہ میں پڑھائی کروں

بارہویں کلاس کے بعد میں نے نوکری کرنے کا سوچا اتنی کوشش کی مجھے کہیں بھی نوکری نہیں ملی

ایک بڑی بہن تھی اس کی شادی تھی

--

برات والے دن سسرالیوں نے جہیز کی ڈیمانڈ کی اور اچھی خاصی رقم مانگی

باپ اتنا غریب تھا کہ میری بہن کی شادی کا کھانا بہت مشکل سے بنوایا تھا

www.novelsclubb.com

جہیز کہاں سے دیتا میری بہن کے برات واپس لوٹ گئی

مانو نے بہت غور سے اس کے چہرے کی طرف دیکھا

کتنا درد تھا اس کے چہرے پر اپنی روداد سناتے ہوئے

میری بہن کا ایک دو بار رشتہ آیا لیکن ساتھ ہی انہوں نے میری بہن کے اتنے عیب گنوائے

کہ اگر اتنی ہی اچھی ہوتی تو پہلے لوگ برات چھوڑ کر کیوں چلے گئے

ضرور اس میں کوئی عیب ہو گا جس کی وجہ سے وہ لوگ شادی کے وقت واپس لوٹ گئے

اگر وہ لوگ اس دن تھوڑی سی اچھائی دکھا دیتے تو کیا ہو جاتا

اس نے بات ادھوری چھوڑی اور گہرا سانس لیا۔۔۔

پھر دوبارہ اپنی بات شروع کی

www.novelsclubb.com

خیر بہت لوگ آئے رشتے کے لیے جو بھی آتا تھا

وہ ایک نیا ہی زخم دے کر جاتا تھا میری بہن ان کے زخموں کی تاب نہیں لا سکی

اس لیے ایک دن زہر کھا کر دیں اپنی جان دے دی

وہ اپنے ہاتھوں کو پریشانی سے مسل رہا تھا

ایک ناقابل فراموش درد تھا کہ جس قدر تکلیف میں وہ تھا کوئی اور نہیں ہو سکتا تھا

سامنے چولہا جل رہا تھا ایک آدمی روٹیاں بنا رہا تھا اور دوسرا آدمی دوسرے چولہے پر سالن پکا رہا تھا

بہت ہی اذیت کا دن تھا جب میں نے ان کندھوں پر اپنی بہن کی لاش اٹھائی تھی

باپ اس صدمے کو برداشت نہیں کر سکا دل کے دورے سے اس کی موت واقع ہو گئی

اب میرے گھر میں اور میری ماں ہیں

www.novelsclubb.com

ان دونوں کی موت کے بعد میں نے ایک بار پھر سے نوکری تلاش کرنا چاہی۔۔۔۔

پھر میری ملاقات استاد سے ہوئی

ان لوگوں کے ساتھ میں نے ہاتھ ملالیا۔۔۔سب سے پہلے میں نے اس کے گھر پر ڈاکہ ڈالا تھا جس کی وجہ سے میری بہن اس دنیا سے چلی گئی

مجھے پتا نہیں تھا کہ جو سامان میں لوٹ کر آیا ہوں وہ اس کی بہن کے جہیز کا تھا

جو انہوں نے لوگوں کو جھانسہ دے کر اکٹھا کیا تھا

اس کی بہن کی بارات بھی واپس لوٹ گئی لیکن میں اس جتنا کم ظرف نہیں تھا

۔۔۔۔

ہم نے اس کے سسر سے بات کی اسے سامان دیا

اس طرح اس کی بہن کی شادی ہو گئی

www.novelsclubb.com

یہاں پر جتنے بھی لوگ موجود ہیں وہ اپنی خوشی سے یہ کام نہیں کر رہے

معاشرہ کروا رہا ہے وہ چاہتا ہے گناہ چلتے رہیں۔۔۔

اس کی کہانی سن کر مانع کو کچھ الگ محسوس نہیں ہوا تھا

وہ بھی تو ویسی ہی تھی اپنی ماں کی ستائی ہوئے

لوگوں نے تو اسے بھی کھل کر جینے نہیں دیا تھا

اگر وہ اس کی ماں کے کان نہ بھرتے تو اس کی ماں اس سے اتنی متنفر نہ ہوتی

کیا چلا جائے گا تیرا اب جینے بھی دے دنیا

میرے حالات دیکھ اب سہنے کو کچھ نہیں

اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی

جو کمال نے دیکھی تھی

ارے واہ میں تمہیں اپنی دکھ بھری کہانی سنا رہا ہوں اور تم ہنس رہی ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

روٹیاں پک کر تیار ہو چکی تھی انہوں نے ایک ڈبے میں روٹیوں کو وہ بند کیا

اور برتن سمیٹتے اٹھ کھڑے ہوئے

کمال ابھی بھی جانے کون کون سی باتیں کر رہا تھا دوائی کی وجہ سے مانو کو نیند آنے لگی اس لئے وہ اٹھ کر کمرے میں سونے چلے گی

چلو روٹیاں بن گئی ہیں تو کھالو سب لوگ

اس کے کہنے کی دیر تھی کہ وہاں موجود جتنے لوگ تھے مجھے اپنی اپنی روٹی اٹھا کر کھانے لگے

@@@@@@۔

چھٹی کے بعد کرن گھر پہنچی اس کو بھی دو مکھیوں نے کاٹا تھا

ایک ہونٹ کے نزدیک اور ایک آنکھ پر دونوں ہی سوج چکے تھے

www.novelsclubb.com

اس کا ہونٹ بالکل دل والے غبارے جیسا لگ رہا تھا جس میں ہوا بھر دی گئی ہو

جبکہ ناک پھولا ہوا تھا کہ دیکھنے والا ہی ہنس ہنس کر دوہرا ہو جاتا

جیسے ہی گھر داخل ہوئی کلثوم بیگم کی اس کے چہرے پر نظر گئی

برتن دھوتا ہاتھ رک گیا انہوں نے برتن واپس رکھے اور اٹھ کھڑی ہوئیں

گھر کا باقی کام ہو چکا تھا جاڑو بھی بہت اچھے طریقے سے لگا ہوا تھا ابھی اس نے پوچا لگایا تھا ان کا گھر پکا تھا

یہ کیا کروا کے آئی ہے___؟؟؟؟

اس کے پاس پہنچتے ہی غصے میں دریافت کیا

آج کل وہ اپنی ماں سے زیادہ ہی ڈر رہی تھی وجہ اس کا بات بات پر غصہ ہونا

وہ ماں___وہ ماں۔۔۔۔۔ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اسے کیسے بتائے

اب بول بھی میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے ابھی برتن دھونے والے بڑے ہیں

www.novelsclubb.com

باقی کام کرنے والا پڑا ہے زیادہ دیر نہیں رک سکتی

کلثوم نے بلند آواز میں سختی سے کہا تو کرن سہم گئی

وہ ماں اسکول میں شہد کی مکھیوں کا چھتا تھا

مانو نے آج اس کو ڈنڈا مارا اور مکھیاں اڑ کر سب کو کاٹنے لگی مجھے بھی دو مکھیوں نے کاٹ لیا

اس نے ڈرتے ڈرتے اپنی ماں کو بتایا کلثوم نے اس کا کان مڑوڑ ہے

کیا کر رہی ہیں ماں ___؟؟؟؟

درد ہو رہا ہے کان چھوڑ دیں اس نے اپنی ماں سے التجا کی

تجھے میں نے کتنی دفعہ کہا ہے کہ اس لڑکی سے دور رہا کر

پتہ نہیں کون سی آفت ہے وہ نہ مرتی ہے نہ جان چھوٹتی ہے

وہ مینو کو بد دعائیں دینے لگی۔۔۔۔چوہدری نثار جو اپنے کمرے میں آرام کر رہے تھے اس کے شور کی آواز سن کر باہر آئے

www.novelsclubb.com

کیا مسئلہ ہے کیوں ہر وقت چلاتی رہتی ہے کبھی آرام سے بھی بات کر لیا کر

ان کی آنکھوں میں ابھی بھی نیند باقی تھی لیکن شور کی وجہ سے انہیں اٹھنا پڑا

اچھا اب میرا بات کرنا بھی آپ کو برا لگتا ہے اس کی آنکھ دیکھو

اس کا منہ دیکھو کتنا برا حال ہو گیا ہے صرف اس آپ کے بھتیجے کی بچی کی وجہ سے پتا نہیں کب جان چھوٹے گی

منہ میں بڑبڑاتے واپس جا کر برتن دھونے لگی

ابا اماں کو بول نا اتنا غصہ نہ کیا کرو مجھے ڈر لگتا ہے_____

آنکھوں سے دو موٹے موٹے آنسو نہیں چودھری نثار کی نظر اس کے کان پر گئی جو سرخ ہو چکا تھا

کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔

تمہاری ماں ہے تم جاؤ جا کر آرام کرو کرو میں تمہارے لیے دوائی لے کر آتا ہوں۔۔

چوہدری نثار گھر کے تمام افراد کو ایک ساتھ لے کر چلنا چاہتا تھا

www.novelsclubb.com

اگر کلثوم بری تھی تو وہ اپنی بیٹی کے سامنے سے برا ثابت نہیں کرنا چاہتا تھا

شاید اس کی یہی عادت اچھی تھی کہ کرن ہمیشہ اس کے بات مان لیتی تھی

جبکہ وجاہت کلثوم کے بے جا لاڈ پیار کی وجہ سے بگڑتا جا رہا تھا

کرن نے بستا اٹھایا اور یونیفارم اتارنے کے لئے کمرے میں چلی گئی

چودھری نثار اس کے لیے دوائی لینے کے لیے ڈاکٹر اعجاز کلینک چلے گئے

وہ بھی راستے میں ہی تھے کہ زبیر نے اسے روکا

اسلام علیکم_____ کیا حال ہے چاچا_____ ؟؟؟_ اس نے سلام کیا

چوہدری نثار میں بہت مروت سے ہاتھ ملایا

www.novelsclubb.com

میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔

تم سناؤ۔۔۔۔؟؟؟

اور شادی کی مبارک ہو مجھے لگتا ہے تمہاری کوئی کام آگئی ہے جو سکینہ جیسی بیوی تمہیں ملی ہے

زبیر اور سکینہ ہر لحاظ سے ایک دوسرے کے لئے اچھے تھے

زبیر کو اگر اپنی بیٹیوں کے لئے ماں چاہیے تھی تو سکینہ کو بھی اپنی بیٹی کے لیے باپ چاہیے تھا۔۔

میں ٹھیک ہوں چاچا بس دعا کرو مانو مل جائے

اتنے سال اس کے ساتھ رہتے رہتے تھے اس کی عادت ہو گئی ہے اب اس کے بغیر دل نہیں لگتا

آس پاس لوگ اپنے اپنے کاموں کو جا رہے تھے کچھ چارہ کاٹ کر واپس جا رہے تھے

کچھ جانور چرا رہے تھے گاؤں میں پوری چہل پہل تھی

سورج بہت آب وتاب سے چمک رہا تھا کھجور کے درختوں پر بھی بُور الگ چکا تھا اور کچھ کے اوپر کھجور پک چکے تھے

قدرت کا بہت ہی حسین منظر ہوتا ہے گاؤں میں

شہر کی طرح رنگینیاں تو نہیں ہوتیں لیکن ایک قدرتی حسن ہوتا ہے۔۔

کچھ آدمی اپنی بکریوں کو ہانک رہے تھے جس میں کچھ بوڑھی بکریاں، کچھ جوان کچھ بکرے کچھ چھوٹے چھوٹے بکریوں کے بچے بھی تھے میں _____ میں _____ میں _____ آواز ایک ہی تھی عمر میں فرق ہونے کی وجہ سے ایک سرسا چھڑ گیا تھا

اتنے حسین منظر میں بھی وہ اداس کھڑا تھا جب انسان ان کا اندر سے اداس ہو تو باہر کی خوشی کوئی معنی نہیں رکھتی

www.novelsclubb.com

تو فکر نہ کر خدا پر بھروسہ رکھتا اگر خدا نے چاہا تو ایک نہ ایک دن وہ تیرے پاس

واپس سرور آئے گی جو اپنی باقی بچوں پر دھیان دے

چوہدری نثار نے اپنی طرف سے اسے تسلی دی تھی

دیکھ چاچا میرا باپ ایک کہانی سناتا تھا کہ

ایک مرغی کی بارہ بچے تھے ان میں سے ایک بچہ کو لے گیا

مرغی کوے کے پیچھے بھاگ گئی تو ایک آدمی نے کہا ایک بچہ ہے تو لے گیا ہے باقی تو

پاس ہیں

تو صبر کر۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تب مرغی نے کہا تیرے اپنے بچے ہیں ان میں سے ایک بچہ کھو جائے تو کیا تو اس

بچے کو بھول جائے گا___؟؟؟

چاچاہاں میں مانتا ہوں میری اور بھی بیٹیاں ہیں لیکن وہ بھی میری بیٹی تھی میں سب کو برابر رکھتا ہے

اس کی بات ٹھیک تھی تھی۔۔۔

چاچا میں آپ کو بتانا بھول گیا آپ کا وجاہت آج اسکول نہیں گیا

میں نے اسے ٹوٹے ہوئے گھر میں دیکھا تھا بہت شراب پی رہا تھا

اپنے بڑے بڑے دوستوں کے ساتھ۔۔۔چاچا وہ بچہ ہے اسے قابو کر لے اگر بڑا ہو گیا تو وہ آپ کے ہاتھوں سے نکل جائے گا

اپنی بات پوری کرتے ہیں وہ آگے بڑھ گیا جبکہ چودھری نثار سوچ میں پڑ گیا

www.novelsclubb.com

تو کیا اس کی بیوی کا لاڈ پیار اس کے بیٹے کو بگاڑ رہا تھا

وہ اب ڈاکٹر کی طرف جانے کا ارادہ ترک کر کے پرانے مکان کی طرف چلے گئے

جیسے ہی وہاں پہنچے تو دیکھا وجاہت کو اس کا دوست شراب پلا رہا تھا

شراب کہاں سے آئی___چوہدری نثار کو دیکھ کر وہ ڈر سے اٹھ کھڑے ہوئے

اس نے سب سے پہلے پہلے ان لڑکوں سے بوتلیں لے کر دور پھینکیں

بتاؤ یہ شراب کہاں سے آئی ہے

ان میں ایک ملک جبار کا بیٹا تھا انتہائی بگڑا ہوا۔۔جبار بھی اچھا خاصہ آدمی تھا پر اولاد

پر دھیان نہ دینے کی وجہ سے اس کے دونوں بیٹے بگڑ گئے تھے

کبھی شراب اب پیتے پکڑے جاتے تھے تو کبھی لڑکیوں کے ساتھ

اٹھو جاہت ان کے ساتھ کیا کر رہا ہے

اپنے باپ کو دیکھ کر وہ ڈر گیا یا اسے تھوڑا تھوڑا نشہ چڑھنے لگا تھا

www.novelsclubb.com

ابا میں نے جان بوجھ کر نہیں پی یہ مجھے سکول سے کھینچ کر لائے تھے اور زبردستی

پلائی تھی____

شراب کے نشے میں جھولتا ہوا بولا

چوہدری نثار نے تحمل سے کام لیا اس پر ہاتھ اٹھانے کی بجائے اس کا ہاتھ پکڑ کر گھر کو چل دیے

یہ ایک ایسا موقع ہوتا ہے جب ہم جلد بازی میں بچوں پر اٹھا لیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ ضد میں آجاتے ہیں

باقی لڑکے بھی وہاں سے بھاگ گئے وہ جانتے تھے چودھری نثار کو غصہ آگیا تو وہ ان کی ہڈیاں بھی توڑ سکتا تھا اس حوالے سے خوب واقف تھے

@@@@@@@

دوپہر ہونے کو تھی رخشندہ ابھی تک سو ٹھیک رہی تھی

شفیق باہر سے آیا تو دیکھا وہ ابھی تک سو رہی تھی

رخشندہ اٹھ میرے لیے کھانا بنا بہت بھوک لگی ہے

اس کا کندھا پکڑ کر اسے ہلانے لگا

www.novelsclubb.com

کیا مسئلہ ہے شفیق سونے دو نا ایک تو پہلے تمہاری وجہ سے میں سو نہیں سکی۔۔۔۔

وہ نیند میں بول رہی تھی

اٹھ رخشندہ آج تم نے مجھ سے نکاح بھی تو کرنا ہے نا۔۔۔۔ ہمیں شہر جانا ہے

جلدی سے تیار ہو جاؤ

اس نے پیار سے رخشندہ کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا

اس کی بات سنتے ہی آنکھیں ملتی وہ کھڑی ہوئی نلکے سے جا کر منہ دھویا اور اس کے لیے کھانا بنانے لگی

دونوں نے مل کر کھانا کھایا رخشندہ کے لیے شفیق بہت ہی اچھا جوڑا لایا تھا

www.novelsclubb.com

لے اس کو پہن کر تیار ہو جا۔۔۔۔۔

اس نے جوڑا رخشندہ کے حوالے کیا

کیوں_____؟؟؟

رکشندہ جوڑا دے کر پوچھنے لگی وہ کچھ عجیب سا ہی تھا

تو سوال کتنے کرتی ہے دیکھ تیری شادی ہونے لگی ہے مجھ سے تو میں چاہتا ہوں کہ اچھے سے کپڑے پہن

وہ بہت مکاری سے اسے سمجھانے لگا

رخشندہ نے جوڑا پہنا کچھ زیادہ ہی تنگ تھا اچھا خاصا میک اپ کیا

شفیق آج گاڑی لے آیا تھا وہ کسی کی نظروں میں نہیں آنا چاہتا تھا

جو کام بھی کرنے جا رہا تھا کسی کو کانوں کان اس کی خبر نہیں ہونے دینا چاہتا تھا

راستے میں بھی اس کا ہاتھ پکڑے رخشندہ کئی باتیں کر رہی ہیں اپنے مستقبل کو لے کر

www.novelsclubb.com

لیکن وہ اپنے ذہن میں کچھ اور ہی سوچ رہا تھا

لو یہ پانی پی لو تم کب سے بول رہی ہو۔۔۔اس نے رخشندہ کو ایک بوتل تھمائی

رخشندہ نے بلا چوں چرا کئے بوتل پکڑی اور پانی پینے لگی تھوڑی دیر میں اس کا سر چکرانے لگا اور وہ اس کے کندھے پر ڈھیر ہو گئی

دو گھنٹے بعد وہ کمو بائی کے اڈے پر موجود تھے

شفیق نے دو آدمیوں کی مدد سے اسے اٹھایا اور جا کر ایک کمرے میں لٹا دیا پھر باہر آیا

کیا بات ہے آج بہت عرصے بعد یہاں کا رخ کیا ہے اور یہ کس کو اٹھا لایا ہے

۔منہ میں پان ٹھونسے کمو بائی اس سے پوچھنے لگی

تو وہ چھوڑو بس کچھ دن اس کو اپنے ساتھ رکھنا کہ اس کے ذہن سے مجھ سے شادی کا خیال نکل جائے

www.novelsclubb.com

تب میں آ کر اسے لے جاؤں گا

پان اٹھاتا وہ اس کے پہلو میں بیٹھ گیا

کتنے دام لو گے اس کے _____ وہ ایک سودا گر کی طرح بولی

ایک بھی نہیں سمجھ لے جتنے دن بھی تیرے پاس ہے مفت ہے

میری امانت ہے پھر میں واپس لے جاؤں گا

ایک نظر کمرے میں پڑی رکشندہ پر ڈالتے وہ وہاں سے چلا گیا

لڑکیوں آج تم میں سے کوئی بھی تیار نہیں ہو گی آج سے جو بھی نیا پروانہ آئے گا

اسے اس شمع کے پاس بھیجو۔۔۔

اس نے دو چار لڑکیوں کو بولا وہ سر ہلاتیں کام پر لگ گئی

رخشندہ اس بات سے بے خبر تھی کہ اس پر کیا قیامت ٹوٹنے والی تھی

****

www.novelsclubb.com

شیر داور زلفی جب واپس آئے تو مانو انہیں نظر نہیں آئی۔۔۔

شیر و پریشان ہو گیا اس نے جلدی سے کمال کو بلایا اور اس سے پوچھنے لگا

گونگی کہاں ہے؟؟؟___$

میں اسے تم لوگوں کے پاس چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔

اس کی اپنی کوئی اولاد نہیں تھی اور جب سے مانو اسے ملی تھی وہ خوش رہنے لگا تھا

استاد پریشان نہ ہوں وہ تھک گئی تھی اس لیے سونے چلی گئی ہے۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ شیر و کچھ کر دیتا کمال نے جلدی سے بتایا تب جا کے اسے تھوڑا سکون ملا

شیر و میں جانتا ہوں کہ تم اسے اپنی بیٹیوں کی طرح سمجھتے ہو لیکن اتنے مردوں میں ایک لڑکی کا رینا بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے

تو اسے اپنے گھر پر بھی نہیں چھوڑ سکتا لوگ سوال کریں گے کہ لڑکی کہاں سے آئی ہے

اب سوچ اسے کہاں چھوڑنا ہے___؟؟؟

www.novelsclubb.com

زلفی کو مانو کا وہاں رکنا بالکل بھی ٹھیک نہیں لگ رہا تھا

شیرو کو زلفی کی بات ٹھیک لگی اتنے مردوں میں رہنا لڑکی کے لیے بالکل بھی ٹھیک نہیں تھا

وہ اسے عزت دیتے تھے لیکن نیت بدلتے دیر نہیں لگتی

کہہ تو تو ٹھیک رہا ہے لیکن اب سمجھ میں نہیں آرہا میں اسے کہاں چھوڑوں

شیرو اسے اپنے گھر نہیں لے جا سکتا تھا کیونکہ اس کا کوئی رشتہ دار نہیں تھا جس کا نام لے کر وہ اسے اپنے ساتھ رکھ سکتا

استاد اگر آپ برا نہ مانیں تو میں کچھ کہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان دونوں کو پریشان دیکھ کر کمال نے ڈرتے ڈرتے پوچھا شیرو نے مڑ کر اسے دیکھا

ہاں بول کیا کہنا ہے_____

استاد اگر اس کا مجھ سے نکاح کروادیں تو میں اسے اپنی ماں کے پاس چھوڑ گا۔۔۔۔۔۔

کمال کی بات سنتے ہیں شیر و نے اس کے گریبان پکڑ کر گردن کو مروڑا۔۔۔

تم اس پر بری نظر رکھتے ہو۔۔۔۔۔ کمال کا سانس بند ہونے لگا

چھوڑو یار پہلے اس کی بات تو سن لے تو کتنا جذباتی ہو جاتا ہے

زلفی نے جلدی سے اسے چھڑایا وہ لمبے لمبے سانس لینے لگا

استاد بات وہ نہیں ہے بات یہ ہے کہ آپ اسے اپنے ساتھ لے جا نہیں سکتے

اور اتنے لوگوں کے بیچ رہے گی تو لازمی کچھ نہ کچھ ہو سکتا ہے اس لئے میں کہہ رہا ہوں کہ آپ اس کا مجھ سے نکاح کروادیں

www.novelsclubb.com

شیر و کو کمال اپنی بات سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

۔لیکن تو اس سے 9 سال بڑا ہے۔۔۔۔ شیر و نے دانت پیستے ہوئے کہا

ہاں تو پھر کیا ہوا استاد میں صرف نکاح کر کے اسے اپنے گھر چھوڑ آؤں گا وہاں پر وہ محفوظ رہے گی کوئی بات بھی نہیں کرے گا

اور ویسے بھی میں تو آپ لوگوں کے ساتھ رہتا ہوں ایسے میں آپ کو فکر مند ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جیسے ہی وہ 18 سال کی ہو گی میں رخصتی کروالوں گا

کمال کی بات میں وزن تھا وہ لوگ متفق ہو گئے

وہ تو ٹھیک ہے لیکن ولی کے بغیر اس کا نکاح ہو گا کیسے۔۔۔۔اب ایک نئی پریشانی پیدا ہو گئی تھی

پریشان ہونے کی کیا بات ہے تو اس کا ولی بن جا ایسے میں ایک بچی کا بھلا ہو جائے گا

وہ تمہاری بیٹی بن جائے گی کمال کی ماں کو ایک سہارا مل جائے گا

ان دونوں کے سمجھانے پر شیرو نے نیم رضامندی دے دی

زلفی نے اپنے ایک آدمی کو مولوی کا انتظام کرنے کے لئے بھیجا

ٹھیک ہے لیکن یہ بات یاد رکھنا بچی چھوٹی ہے۔۔۔

اگر کچھ بھی ہوا تو میں تمہیں نہیں گولیوں سے چھلنی کر دوں گا۔۔۔۔

اپنی رضامندی کے ساتھ ساتھ اسے دھمکی دینا نہیں بولا تھا

کمال خوش تھا ایک طرف مانو جیسی ذہین لڑکی اور دوسری طرف اس کی ماں کو ایک بیٹی مل جاتی

اور مانو کو بھی سہارا مل جاتا سب کا بھلا ہو جاتا اس کے فیصلے سے

شیرو نے اپنے آدمیوں کو کو گوشت پکانے اور کچھ میٹھا بنانے کا کہا

اس نے ارادہ کر لیا تھا کہ کمال کا نکاح ہوتے ہی مانو کو اس کی ماں کے پاس بھیج دیں گے اور کمال کو واپس اپنے ساتھ رکھے گا

@@@@@@

www.novelsclubb.com

رخشندہ کو جب ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو ایک الگ ہی جگہ پر پایا اس کا لباس تبدیل ہو چکا تھا بالوں میں گجرے لگے ہوئے تھے

اتنی تیز خوشبو لگائی گئی تھی کہ اس کا اپنا سر درد کرنے لگا تھا

لیکن وہاں شفیق موجود نہیں تھا اسے یاد تھا وہ لوگ آج نکاح کے لیے جا رہے تھے

راستے میں اس نے پانی پیا جسے پیتے ہی سونے لگی اور پھر اٹھ رہی تھی لیکن شفیق کہاں تھا

شفیق کہاں ہو تم___؟؟؟؟اس سے اٹھا نہیں جا رہا تھا۔۔۔

بمشکل اٹھ کر دروازے کو ہاتھ لگایا دروازہ کھلتا چلا گیا

www.novelsclubb.com

اپنے سر کو پکڑتی وہ باہر گئی جہاں کمو بائی ایک آدمی سے رقم وصول کر رہی تھی

آپ نے شفیق کو دیکھا ہے ہم دونوں کا نکاح ہے آج پتا نہیں کہاں چلا گیا ہے

اس نے آکر کمو بائی سے پوچھا وہ آدمی اسے گھور کر دیکھنے لگا

اس نے سر سے پیر تک رخشندہ کو دیکھا اور پھر داد بھری نظروں سے کمو بائی کو دیکھا

وہی نہ جو تمہیں یہاں چھوڑ کر گیا ہے بتا دیتی ہوں اس نے کہا تھا تمہیں کچھ دن یہاں کی سیر کروا دیں

اس لیے تو چند دن میری مہمان ہے پھر چلی جانا اپنی شفیق کے پاس۔۔۔۔

منہ میں پان ڈالتے کمو بائی نے اس کی طرف دیکھے بغیر جواب دیا لیکن رخشندہ پریشان ہو گئی

آخر کیوں اسے اس عورت کے گھر چھوڑ کر کیوں گیا تھا

مجھے آپ کے گھر میں نہیں رہنا میں واپس جا رہی ہوں اپنے گاؤں

شفیق جب آئے تو اسے بتا دیجئے گا۔۔۔ جانے ہی لگی تھی جب کمو بائی نے اٹھ کر اس کا ہاتھ پکڑا

ایسے کیسے جانے دوں تمہارے دام لے چکی ہوں میں صاحب سے۔۔۔۔

ویسے بھی کچھ دن تو میری ملکیت ہے میں جیسے چاہوں ویسے تمہارے ساتھ کرو گی

اس لیے تم میرے کوٹھے کو کچھ دن رانق بخش پھر تیرا شفیق تجھے آکر لے جائے گا

اس کی بات سنتے ہیں رخشندہ کے دماغ میں دھماکا ہوا اتنا بڑا دھوکہ

اس کے ساتھ ساتھ آج اسے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا کہ اس نے کیسے اچھے شوہر کو چھوڑ کر شفیق کیسے غلیظ آدمی کا ہاتھ پکڑا تھا جس کی شاید اسے عبرتناک سزا ملنے والی تھی

بالکل بھی نہیں میں کوئی بازاری عورت نہیں ہوں جو اس طرح کوٹھے پر کام کروں گی

www.novelsclubb.com

میں اپنے گھر جا رہی ہوں ہماری ہمت ہو تو مجھے روک لینا

اس سے پہلے کے وہ دروازے کی حدود پار کرتی اس آدمی نے کلوروفوم اس کے ناک پر رکھا وہ اس کے بازوؤں میں جھول گئی

ہاہاہا۔۔۔ شفیق پاگل سمجھتا ہے کہ اتنی خوبصورت کلی مجھے دے کر وہ واپس لے جائے گا۔۔۔ کبھی بھی نہیں یہ تو آپ ہمیشہ میرے ساتھ رہے گی

آپ لے جایئے اسے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ آدمی اسے اٹھاتا وہاں سے لے گیا

خدا نے انسان کے لیے کچھ حدود قائم کی ہیں جو ان حدود کو پار کر جاتا ہے

وہ کہیں کا نہیں رہتا اسی لئے تو نکاح کو عام کرنے کا حکم دیا گیا ہے

اگر اپنے شوہر کے ساتھ مخلص رہتی تو ہو سکتا تھا یہ سب نہ ہوتا جو ہوا تھا

بعض خواہشات ہمیں لے ڈوبتی ہیں رخشندہ کے زیادہ کی خواہش اسے لے ڈوبی تھی اب جانے اسے کہاں تک اس ظلمت کدے میں جلنا تھا

www.novelsclubb.com

@@@@@@

چودھری نثار وجاہت کو گھر لے گیا وہ اب پورا نشے میں جھول رہا تھا

اسے لے جا کر چارپائی پر بیٹھا دیا وہ اونٹ پٹانگ باتیں کرنے لگا

اماں چارپائی الٹی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔اماں اپنی ٹانگیں سیدھی کرو نا۔۔۔۔۔۔

تو اوپر کر کے کیوں کھڑی ہو۔۔۔۔۔سیدھی ہو جاؤ تمہارا سر زمین پر کیوں ہے

۔۔۔۔۔۔

ابا تم نے ٹانگیں اوپر کیوں کی ہوئی ہیں

وہ خود الٹا ہو کر پڑا تھا اس لیے اسے سارے الٹے نظر آ رہے تھا

www.novelsclubb.com

اماں تم تین کیسے ہو گئی ہو۔۔۔۔۔۔مجھے ایک ہی کافی ہے

اسے تین چہرے نظر آنے لگے

وہ چارپائی سے اترا اور نیچے بیٹھ کر اسے پکڑ لیا

کوئی بچالو زلزلہ آرہا ہے۔۔۔۔۔

زمین الٹی ہو رہی ہے

وہ زمین پر لیٹ گیا اور اپنے ہاتھ پیر ہلانے لگا

میں تیر رہا ہوں کوئی مجھے بچالو۔۔۔۔یہ سمندر مجھے لے ڈوبے گا

کرن باہر آئی تو وجاہت کو عجیب و غریب حرکتیں کرتے دیکھا

کرن یہ تم بھی تین ہو گئی ہو مجھے تو ایک ہی اچھی نہیں لگتی تین کو کیسے برداشت کروں گا

میرا ہاتھ پکڑو۔۔۔۔میں ڈوب رہا ہوں

www.novelsclubb.com

اس کی حرکتیں دیکھ کر ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو گئی

کلثوم نے اسے ہنستے دیکھا تو جا کر ایک چپیڑ اس کی کنپٹی میں لگائی

اس بار چوہدری نثار نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف گھمایا اور ایک تھپڑ اس کی گال پر رسید کیا

کلثوم کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اس کا اتنا چاہنے والا شوہر اس پر ہاتھ بھی اٹھا سکتا ہے

ہر بار لڑکیوں پر ہاتھ اٹھانا ٹھیک نہیں ہوتا اپنے بیٹے کو دیکھا ہے

جانتی ہو یہ ایسی حرکتیں کیوں کر رہا ہے کیونکہ یہ اپنے دوستوں کے ساتھ شراب پی رہا تھا

یہ سب تمہاری وجہ سے ہے مجھے اپنے بیٹے کو اس حال میں دیکھنا پڑ رہا ہے بے وقوف عورت

www.novelsclubb.com

کلثوم اپنے گال پر ہاتھ رکھ کر کھڑی تھی

کرن تھوڑا پیچھے ہوئی پہلی بار اپنے باپ کو غصے سے دیکھا تھا

جاؤ کرن بیٹا اندر سے لیموں لے کر آؤ۔۔

وجاہت اب دیوار کے اوپر چڑھ کر لیٹ گیا تھا

کوئی بچالو مجھے پرندے مجھے لے کر جا رہے ہیں۔

اس کے ہمسائے اس کی حرکتیں دیکھ کر اپنے گھر میں ہنسی سے دوہرے ہو رہے تھے

نثار بھائی یہ آپ کے بیٹے نے کیا کھالیا ہے دیوار پر کی چڑھا ہے۔

انہوں نے ادھر ہی کھڑے کھڑے چوہدری نثار کو آواز لگائی

انہوں نے وجاہت کا ہاتھ پکڑ کر اس سے نیچے کھینچا

کرن لیموں لے آئی۔۔چوہدری نثار نے اس کا رس وجاہت کے منہ میں ڈالنا

ابا یہ مظہر مجھے کیوں کھلا رہے ہو

کیا تم مجھے پسند نہیں کرتے۔۔۔۔۔وہ خود کو چھڑانے کی کوشش کرتا رہا

چودھری نثار نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ رکھا جبکہ

www.novelsclubb.com

کلثوم تو حیرت سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی

لوگو مجھے بچالو میرا باپ ظالم ہو گیا ہے یہ مجھے زہر دے رہا ہے

کوئی بچالوں مجھے۔۔۔۔۔اس کی آواز اتنی بلند تھی کہ محلے والے اس کے گھر میں اکٹھا ہو گئے

سب کو یہی لگ رہا تھا کہ چوہدری نثار اپنے بیٹے کو مار رہا ہے

مجھے بچالو میرا باپ بڑا ظالم ہے مجھے سکول بھیجتا ہے ارے کوئی تو مجھے بچالو۔۔۔

اور وہ جو اس کی مدد کے لیے آئے تھے یہاں پر ان کا معاملہ دیکھ کر واپس لوٹ گئے

چودھری نثار کو آج پہلی بار شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا تھا

www.novelsclubb.com

اپنے لاڈلی کو اندر لے جا کر سلا دے مجھے اس کی آواز نہیں آنی چاہیے

پہلے ہی میرا بہت تماشہ بن گیا ہے

کرن میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے جاتا

وجاہت کو کلثوم کے حوالے کیا اور کرن سے بولا

وجاہت کے چکر میں دوائی لانا بھول گیا تھا اس لیے اب اسے لے کر ڈاکٹر کے کلینک چلا گیا

میری ہڈیوں کے ساڑ۔۔۔۔۔

آج تیری وجہ سے تیرے باپ نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا

اس نے جھاڑو اٹھایا اور نشے میں دھت لیٹے وجاہت کی اچھی خاصی دھلائی کی

اگر ہوش نے اپنی اتنی دھلائی لیتا تو شاید کو ایسی غلطی دوبارہ کبھی نہیں کرتا

@@@@@@@

www.novelsclubb.com

شیر و کا آدمی مولوی صاحب کو لے آیا تھا مانو بھی اٹھ گئی تھی

جب وہ باہر آئی تو اچھے خاصے پکوان پک رہے تھے ادھر کمال نیا جوڑا پہن کر تیار کھڑا تھا اسے دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی

اسے شیرو کی شرط یاد تھی لیکن پھر بھی خوش تھا

کم از کم وہ اس کی بیوی تو بننے جا رہی تھی

یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔مانو نے ہاتھ کے اشارے سے کمال سے پوچھا وہ چلتا ہوا اس کے پاس گیا

آج میرا اور تمہارا نکاح ہے ہم تمہیں یہ اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتے اور تمہیں اپنے گھر لے جانے کے لیے مجھے تم سے نکاح کرنا پڑے گا

مانو کے لیے یہ سب بہت عام تھا۔۔۔پہلے بھی اس کے گاؤں میں کم عمر لڑکیوں کا نکاح ہو جاتا تھا

وہ چوتھی کلاس میں تھی جب صائمہ کا نکاح ہوا تھا اور سسرال والوں کے ساتھ لاہور چلی گئی اس کے لیے یہ سب کچھ نیا نہیں تھا

www.novelsclubb.com

ان لوگوں نے اسے سہارا دیا تھا اور کمال کی بات ٹھیک تھی وہ اتنے مردوں کے ساتھ اکیلی تو نہیں رہ سکتی تھی

گونگی بیٹا اگر تم اس پر راضی ہو تب ہی میں تمہارا نکاح کرواؤں گا ورنہ میں کوئی اور حل تلاش کرتا ہوں۔۔۔شیر واس کی رضامندی جاننا چاہی

مانو نے کمال کی طرف دیکھا وہ التجا بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا

تم مجھ سے نکاح کرو گی

میں تمہیں بہت خوش رکھوں گا میری ماں بھی بہت اچھی ہے تمہیں ایک ماں جیسا پیار دے گی

کمال کی باتیں اسے بھروسہ دلا گئیں اور وہ ہاں میں اپنا سر ہلا گئی۔۔۔اب دونوں رضامند تھے

لڑکی کا نام کیا ہے مولوی صاحب نے پوچھا

مبینہ نام ہے اس کا۔۔۔کمال نے بتایا کہ زلفی اور شیر وا سے دیکھنے لگے

تمہیں کیسے پتا ہے اس کا نام۔۔۔۔زلفی اس سے پوچھنے لگا

بڑے استاد اس نے مجھے لکھ کر بتایا تھا کہ اس کا نام مبینہ ہے

کمال نے جواب دیا

اچھا تو پھر اس سے لکھوا کر پوچھو کہ اس کے باپ کا کیا نام ہے ہمیں ولدیت میں

اس کا نام بھی تو لکھوانا

شیر و نے کمال سے کہا

مبینہ تمہارے باپ کا کیا نام ہے۔۔۔وہ سوچ میں پڑ گئی اب کون سے باپ کا نام

لکھواتی زبیر ملک کا یا چوہدری میثم کا وہ باپ جو گناہ کر کے اس کی ماں کو چھوڑ گیا

یا وہ باپ جس نے اس کی ماں کو اپنا نام دیا اور اس کی زندگی بھی بچائی

بتاؤ بھی تمہارے باپ کا کیا نام ہے۔۔۔۔وہ اپنی سوچ سے باہر نکلی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے ایک لکڑی اٹھائی زمین پر زبیر ملک کا نام لکھا

استاد ملک زبیر نام ہے۔۔۔۔کمال نے بتایا

مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا گواہان میں وہیں سے لوگ شامل ہیں شیر و نے ولی بن کر اس کا نکاح کروایا

نکاح ہوتے ہی مبارک سلامت کا شور تھا۔۔

مانو نہیں جانتی تھی آگے اس کی زندگی میں کیا کیا اتار چڑھاؤ ہونے والے تھے لیکن اب اس نے خود کو قسمت کے حوالے کر دیا تھا جو بھی ہونا تھا وہ ہو کر رہنا تھا

زلفی نے مولوی صاحب کو اچھی خاصی رقم بھی اور

www.novelsclubb.com

اپنے آدمی کو اسے واپس چھوڑنے کا کہا وہ اسے لے کر چلے گئے

استاد کیا میں تھوڑی دیر اس سے اکیلے میں بات کر سکتا ہوں

کمال شیر و سے پوچھنے لگا

کرلو پھر واپس مجھے اسے تمہارے گھر بھی چھوڑوانا ہے تمہارا کوئی اعتبار نہیں رہا اب مجھے۔۔۔

یہ کھانا بھی لے جاؤ دونوں کھالینا

کمال نے کھانا اٹھایا اور اسے لے کر کمرے میں چلا گیا

بیٹھ جاؤ اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو مانو ساتھ والی چارپائی پر بیٹھ گئی

اس کی حرکت پر مسکرا دیا

دیکھو تم جانتی ہو میں کیا کام کرتا ہوں اس لیے جب تم میرے

سوری ہمارے گھر جاؤ اور ہماری ماں سے ملو تو انہیں اس بارے میں کچھ مت بتانا

www.novelsclubb.com

مانو ہاں میں سر ہلایا

میں بڑے بڑے وعدے تو نہیں کرتا لیکن ایک بات کہوں گا کہ ہمیشہ تمہاری حفاظت کروں گا

ایک اچھے شوہر ہونے کی زمہ داریاں نبھاؤں گا

کمال وہاں سے اٹھا اور اس کے پاس جا کر بیٹھ گیا گیا

اس نے اپنے گلے سے چین نکالی اور مانو کے گلے میں ڈال دی

دونوں کھانا کھانے لگے۔۔۔۔جیسے ہی کھانا کھا کر فارغ ہوئے کمال بولا

وہاں جا کر اپنا اور ہماری ماں کا خیال رکھنا میں کبھی کبھی ملنے آیا کروں گا ٹھیک ہے

ٹھیک۔۔۔۔۔۔کتنے مہینوں بعد آج اس کی زبان سے پہلا لفظ نکلا تھا

وہ بہت خوش ہوئی تھی کمال نے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

تم بولی ٹھیک۔۔۔۔اوہ خدا تم بول سکتی ہو

www.novelsclubb.com

اس کی آواز سن کر کمال تو خوشی سے نہال ہو گیا

جبکہ مانو کی خوشی بھی اس سے کم نہیں تھی

کمال اس کے لیے نئی زندگی بن کر آیا تھا

اس کی زندگی میں قدم رکھتے ہی اس نے پھر سے بولنا شروع کیا تھا

چلو باہر چلتے ہیں اس سے پہلے کہ استاد غصے سے پھٹ جائیں

وہ دونوں مسکراتے ہوئے باہر چلے گئے

ہو گئی بات۔۔۔۔وہ غصے سے بولا۔۔۔

دونوں کے نکاح کے لئے راضی نہیں تھا

جی استاد۔۔۔۔کمال صرف اتنا ہی بولا۔۔۔شیرو نے اپنی جیب سے ایک پوٹلی نکالی

اسے کھولا تو اندر سونے کی چوڑیاں تھی اس نے مانو کی کلائیوں میں پہنا دیں

یہ میں نے اپنی بیٹی کے لیے بنائی تھیں لیکن خدا نے مجھے کوئی اولاد ہی نہیں دی

www.novelsclubb.com

اس لئے آج سے تو میری بیٹی ہے جب بھی میری ضرورت ہو تو مجھے آواز دے دینا

اتنی خوشی پا کر منو کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے

میری طرف سے یہ۔۔۔زلفی نے کچھ رقم نکال کر کمال کو دی اور ایک انگوٹھی مانو کو بھی

اپنی بیٹیوں کے لئے بنوائی تھی ایک زیادہ بن گئی تھی شاید تمہاری قسمت کی تھی

اور تم وہ سارے کپڑے اٹھا کر لے جاؤ یہ استعمال کر لے گی

جی استاد۔۔۔کمال بھاگ کر تہہ خانے میں گیا اس نے سارے کپڑے اٹھا لیے

وہ کسی کے سامنے اسے ماڈرن کپڑوں میں نہیں دیکھ سکتا تھا لیکن وہ اس کے گھر میں پہن سکتی تھی کیونکہ وہ اب اس کی بیوی تھی

انہوں نے سامان باندھا

www.novelsclubb.com

زلفی خیال رکھنا میں بچی کو چھوڑ کر آتا ہوں اور اس گدھے کو واپس لے کر۔۔۔۔

ان دونوں کو لیا اور کمال کے گھر کو نکل پڑا

زلفی جانے کیوں مسکرا رہا تھا آج پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ ڈاکوؤں کے اڈے پر ایک ڈاکو نے شادی کر لی تھی باقی سب بھی مسکرا رہے تھے

@@@@

رخشندہ کو کوٹھے پر چھوڑنے کے بعد شفیق دوبارہ گاؤں میں آیا

صبح صبح کا وقت تھا۔۔۔اس کا رخ آج زبیر کے گھر کی طرف تھا

وہ کچھ ایسا کرنے والا تھا جو شاید زبیر کی زندگی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تباہ کر دیتا

@@@@

سکینہ تیار رہنا ہم لوگ مل کر شہر میں گھومنے جائیں گے

www.novelsclubb.com

اور میں تھوڑی دیر میں آتا ہوا تمہارے لیے چوڑیاں لے کر آؤں گا

خالی ہاتھ بالکل بھی اچھے نہیں لگتے

ناشتہ کرتے ہوئے سکینہ سے بولا

بات کرتے ہوئے ساتھ ساتھ مسکرائی

آپ بھی نا۔۔۔۔۔

کیا میں بھی۔۔۔بیویاں سجی سنوری ہی اچھی لگتی ہیں

ویسے بھی جن کے بچے ہوتے ہیں اس کا مطلب یہ تو نہیں ہوتا وہ سجنا سنوارنا چھوڑ دیں

زبیر اس کی بات کاٹ کر بولا

ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی انعم اور اس کی بہنیں ناشتہ کر کے سکول جانے لگی تھی

www.novelsclubb.com

بیٹا جلدی آجانا آج ہم لوگ شہر پارک میں گھومنے جائیں گے

زبیر نے ان چاروں کو بھی بتا دیا۔۔

اچھا بابا ہم لوگ جلدی آجائیں گی۔۔۔چلو دیر ہو رہی ہے۔

انعم اپنی بہنوں کو لے کر اسکول چلی گی

اچھا میں بھی زمینوں پر جا رہا ہوں۔۔۔واپسی پر دکان سے تمہارے لیے چوڑیاں لازمی لے کر آؤں گا

اور آج شہر سے واپسی پر اماں کو بھی لے آئیں گے بہت یاد آ رہی ہے آپا تو انہیں واپس بھیجنے کا نام ہی نہیں لیتیں

زبیر ناشتہ کر کے باہر کو چلا گیا

سکینہ برتن سمیٹنے لگی۔۔

@@@@@@@

www.novelsclubb.com

مینو اسکول پہنچی تو اسے دیکھ کر ساری لڑکیاں ہنس رہی تھیں

وہ کچھ زیادہ ہی پھولی ہوئی تھی یونیفارم بھی بہت تنگ لگ رہا تھا۔۔۔

اے مینو آج تو بھالو لگ رہی ہے بھالو قسم سے بہت خوبصورت لگ رہی ہو

فوزیہ نے مذاق کرتے ہوئے اس کی تعریف کی تو مینو بھی ہنسنے لگی

ویسے تم بھی کچھ کم نہیں لگ رہی یہ پھولی ہوئی آنکھ مالٹے کی طرح لگ رہی ہے انگلی

ماروں

اس نے انگلی مارنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو فوزیہ نے اپنا منہ پیچھے کر لیا

اتنے میں کرن بھی سکول میں داخل ہوئی اس کا ہونٹ کو غبارے کی طرح تھا تو

ناک گیند کی طرح

اتنا سوجا ہوا تھا مینو کا ہنس ہنس کر برا حال تھا

چلو کلاس میں چلتے ہیں۔۔۔ پیریڈ کی بل ہوئی وہ سب کلاس میں چلی گئیں

www.novelsclubb.com

کیسی ہو مینو۔۔۔۔ میڈم شائستہ کلاس میں آئیں

میڈم میں تو بہت اچھی ہوں۔۔۔۔

اتنا پولا پولا لگ رہا ہے جہاں پر انگلی لگتی ہے وہاں پر پولا پولا لگتا ہے

آپ کے گال پر انگلی رکھو۔

میڈم شائستہ کا گال بھی مکھی کے کاٹنے کی وجہ سے پھولا ہوا تھا

کسی بد تمیز ہو گئی ہو۔۔۔میں تمھاری خیریت پوچھنے آئی ہوں اور تم میرے ساتھ مذاق کر رہی ہو

میڈم شائستہ بہت زندہ دل خاتون تھیں بچوں کے ساتھ بالکل بچوں کی طرح پیش آتی تھیں

اسی لیے اسکی لڑکیاں زیادہ تیز تھیں

جبکہ لڑکوں والے اسکول کا حال اسے بلکل الگ تھا

www.novelsclubb.com

وہاں سمجھایا کم اور لاٹھی چارج زیادہ کیا جاتا

میڈم جی آج تو مجھے نظر ہی نہیں آرہا ہے اس کی آنکھوں میں صرف لکیریں نظر آرہی تھی باقی آنکھیں پوری طرح بند تھی وہ انگلیوں سے آنکھیں کھول کر دیکھ رہی تھی

پوری کلاس کو ہنسنے کے لئے ایک لطیفہ مل گیا تھا

@@@@@

سکینہ کام کر رہی تھی تھوڑی دیر میں اس کی بیٹیاں اور زبیر آنے والے تھے۔جب کسی نے پیچھے سے اس کے منہ پر رومال رکھا

وہ خود کو چھڑانے کے لیے ہاتھ پیر مارنے لگی

لیکن اتنے میں نشہ چڑھنے کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی

تو نے انم کو میرا ہونے سے روکا تھا نا تو آج تو میری ہو جائے گی

وہ اسے گھسیٹتے ہوئے کمرے میں لے گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سکینہ بیہوش تھی اسے بالکل بھی پتہ نہیں تھا شفیق میں اس کے ساتھ کیا کر ڈالا

تجھے کیا لگا کہ میں تمہیں چھوڑ دوں گا بالکل بھی نہیں

جو عورت میری ہو جاتی ہے اس کے بعد کسی اور کے لئے نہیں ہوتی۔۔۔۔

وہ باہر گیا ادھر ادھر دیکھا اس کی نظر ایک کلہاڑی پر گئی

اس نے کلہاڑی اٹھائی اور اندر لے گیا

سب سے پہلے اس میں میں سکینہ کی گردن پر کلہاڑی ماری وہ کٹ کر دور جا گری

اس کا کا دھڑ تڑپنے لگا

یہی ہاتھ تھے جس سے تم نے مجھے تھپڑ مارا تھا

www.novelsclubb.com

اس نے سکینہ کے دونوں ہاتھ کاٹ دیے

یہی ٹانگیں تھیں ناجو انعم کو میرے گھر سے لے کر آئی تھیں

اس نے سکینہ کی دونوں ٹانگیں کاٹ دیں

اب انعم صرف میری ہو گی۔۔۔۔

کلہاڑی سائیڈ پر پھینک دی اور ایک نظر اس برہنہ لاش کو دیکھا جو حصوں میں بٹ گئی تھی

حقارت سے دیکھتے وہاں سے نکل گیا

زبیر جب گھر میں آیا تو کوئی موجود نہیں تھا

سکینہ دیکھو تمہارے لیے چوڑیاں لے آیا ہوا اس نے سکینہ کو آواز لگائی

لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا

www.novelsclubb.com

برتن ویسے ہی دھونے والے پڑے تھے پانی کی ٹوٹی چل رہی ہے زبیر کے دماغ میں کچھ کھٹکا

اسے کچھ برا ہونے کا احساس ہوا چلتا ہوا وہ کمرے میں گیا

ہر طرف خون ہی خون تھا اور سامنے سکینہ انتہائی بری حالت میں پڑی تھی

ہاتھ سے چوڑیاں گر کر زمین پر پھیل گئیں

سکینہ۔۔۔۔۔۔۔اس نے زور سے چیخ ماری تھی

یہ۔۔۔یہ۔۔۔کس نے کیا

کس نے میری ہستی بستی زندگی کی تباہ و برباد کر دی

اس کے رونے کی آواز سن کر محلے والے اکٹھے ہو گئے اور سامنے کا منظر دردناک تھا

ایک محلے والے نے پولیس کو کال ملائی

تھوڑی دیر بعد پولیس وہاں موجود تھی

www.novelsclubb.com

زمین پر لاش پڑی تھی لباس تن سے جدا۔۔۔گردن ایک سائیڈ پر پڑی تھی۔۔۔

دونوں ٹانگیں کاٹ کر پھینکی ہوئی تھیں۔۔۔بازو بھی درمیان سے کاٹ کر الگ

کیے ہوئے تھے۔۔۔

پولیس نے لاش پر چادر دی کسی نے بہت درندگی نے اسے پامال کر کے مارا تھا

ارے خدا کا غضب ہوا اتنا ظالم کون تھا جس نے بیچاری سکینہ کو اتنے برے طریقے سے مارا_____؟؟؟؟؟

ارے اور کون شفیق ہو گا سکینہ نے انعم کو طلاق جو دلوائی تھی اور وہ سکینہ پر بری نظر رکھتا تھا

رفیقن بی بی نے رازداری سے بولا

زبیر کے ہمسائے اور باقی گاؤں والے اس کے گھر جمع تھے پولیس کارروائی کر رہی تھی اس کمرے میں خون ہی خون تھا دیواروں پر بھی چھینٹے پڑے ہوئے تھے

اماں۔۔۔۔انعم اور اس کی بہنیں گھر آئیں تو قیامت ٹوٹی ہوئی تھی

زبیر ایک سائیڈ پر ہوش سے بیگانہ کھڑا تھا

اماں____$انھوں نے آگے جانا چاہا مگر پولیس نے روک لیا

ہاہاہاہاہا۔۔۔سکینہ مر گئی۔۔۔سکینہ مر گئی۔۔۔اب پھر سے میری بیٹیاں رل جائیں گی

وہ پاگلوں کی طرح ہنسنے لگا۔۔۔جبکہ وہاں موجود لوگ اس گھر پہ ٹوٹی قیامت کو دیکھ کر توبہ کر رہے تھے

زبیر کی بیٹیاں کیا سچ میں رل گئی تھیں۔۔۔وہ مر گئی زبیر اور پاگل ہو گیا۔۔۔

انعم نے اپنی تینوں بہنوں کو گلے سے لگایا وہ خود بھی رو جا رہی تھی کہ اس کی ماں ہی تو تھی اور اب وہ شخص جس نے باپ بن کر سہارا دیا تھا

****

www.novelsclubb.com

شیر و کمال اور مانو کو لے کر کمال کے گھر پہنچ گیا

دو کمروں کا چھوٹا سا گھر تھا ایک کمرے میں اس کی ماں رہتی تھی اور ایک کمال کا کمرہ تھا سا تھی کھانا پکانے کی جگہ تھی

چھوٹا سا صحن تھا جس میں دو چار پائیاں باہر پڑی ہوئی تھیں

آجاؤ مبینہ تمہارا اپنا ہی گھر ہے۔۔۔۔ کمال نے آگے بڑھتے ہوئے اسے اندر بلایا

کپڑے لے جا کر ایک چار پائی پر رکھ دیئے اس کی ماں باہر آئی اور کمال کے ساتھ ایک لڑکی کو دیکھ کر حیرت ہوئی

میرا بچہ آج کتنے مہینوں بعد آئے ہو

ایسا کیا کام کرتا ہے تو جو تجھے اپنی ماں کی یاد بھی نہیں آتی۔۔۔۔اس کی پیشانی چومتے پیار سے گلے لگا کر بولی

www.novelsclubb.com

اماں تمہاری یاد بہت آتی ہے لیکن کیا کروں کام ہی ایسا ہے۔۔۔۔

اپنی ماں کے گلے لگ کر اس نے مانو کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا

اچھا چھوڑو نا تو ہر وقت پریشانی ہوتی رہتی ہے دیکھ آج میں کسے لایا ہوں

اب تو اکیلی نہیں رہے گی یہ تمہاری بہو ہے مبینہ

پیچھے ہوتے اس نے مبینہ کی طرف ہاتھ کر کے اشارہ کیا

کمال کی ماں چلتے ہوئے مبینہ تک گئی

کتنی پیاری اور معصوم ہے ادھر آ میری بچی۔۔۔۔

جانو آگے گئی تو کمال کی ماں اسے سے گلے لگایا۔۔۔اچانک ہی وہ رونے لگی اسے اپنی بیٹی کی یاد آگئی

اماں آپ روتی ہی رہو گی یا استاد کو بھی اندر آنے کا کہو گی۔۔۔شیرو بھی دروازے پر ہی کھڑا تھا

www.novelsclubb.com

علی شیر اندر آئیں آپ باہر کیوں کھڑے ہیں۔۔۔۔

دوپٹہ ٹھیک کرتی اس نے شیرو کو اندر آنے کی دعوت

شیرو کا سر جھکا ہوا تھا وہ اندر گیا

سلام بہن کیسی ہیں۔۔۔؟؟

بنا دیکھے سلام کیا

وعلیکم السلام۔۔۔بھائی الحمدللہ۔۔

بیٹھیے میں آپ لوگوں کے لئے چائے لے کر آتی ہوں وہ چائے بنانے چلی گئی

بیٹا یہ تمہارا گھر ہے جس چیز کی بھی ضرورت ہو نا مجھے بتا دینا

اور اگر یہ تمہیں تنگ کرے تو بھی مجھے ضرور بتانا میں اس کی ٹانگیں توڑ دوں گا

کمال کو گھورتے ہوئے میں مانو کو سمجھایا

www.novelsclubb.com

جی۔۔۔یہ دوسری بار تھا کہ اس کے منہ سے کوئی لفظ لکھنا تھا

کمال کے لیے تو یہ نیا نہیں تھا لیکن شیرو کے لیے باعث حیرت تھا

استاد یہ بول سکتی ہے لیکن تھوڑا بہت۔۔۔چند الفاظ اس لیکن مجھے امید ہے یہ بہت جلدی بولنے لگی۔۔۔۔۔

شیرو کو خوشی ہوئی تھی کمال پر امید تھا کہ ایک نا ایک دن مانو کی زندگی میں پھر سے خوشیاں آجائیں گی

وہ دوبارہ جیسی ہو جائے گی اس زندگی کے بارے میں وہ کچھ جانتا ہی نہیں تھا لیکن اس کے مطابق اس عمر کی لڑکیاں ہمیشہ شوخ اور چنچل ہوتی ہیں جو کہ وہ بالکل بھی نہیں تھی

کمال کی ماں چائے بنا کر لے آئی

اس نے ان تینوں کو ایک ایک کپ چائے کا دیا اور خود موڑھا اٹھا کر بیٹھ گئی

استاد میں مانو کو اپنا کمرہ دکھا دوں پھر ہم چلتے ہیں

اپنی ماں کے سامنے اس نے اصل بات تو نہیں کی لیکن شیرو سے اجازت مانگی تھی

شیر واس کی ماں کے سامنے انکار نہیں کر سکا

ٹھیک ہے لیکن اپنی بات یاد رکھنا سمجھ میں آئی بات۔۔۔۔ جلدی دکھاؤ اور واپس آؤ

چلو مبینہ چائے ہم کمرے میں ہی پی لیں گے۔ میں تمہیں اپنا کمرا دکھا دیتا ہوں

چائے کے کپ اٹھا کر وہ اندر کو چل دیا

مانو بھی اس کی ہمراہی میں اندر کی جانب چلدی شیر و کمال کی ماں سے باتیں کرنے

لگا

خون کا رشتہ نہ ہونے کے باوجود بھی وہ اسے بہن کی طرح مانتا تھا

ہمیشہ ضرورت کے وقت اس کی مدد کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ الگ بات تھی کہ جو پیسے وہ حاصل کرتا تھا وہ ایمانداری کے نہیں ہوتے تھے

لیکن وہ ہمیشہ ایسے گھروں میں ڈاکہ ڈالتا تھا جو لوگوں کو لوٹتے تھے وہ ان کو میں

لوٹ لیتا تھا

آؤاندر آؤ۔۔۔اس نے چائے جا کر کر چھوٹی سی میز پر رکھ دی

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی اندر گئی چھوٹا سا کمرہ تھا زیادہ سامان نہیں تھا

ایک بیڈ دو کرسیاں ایک میز اور ایک کتابوں کا رینک گیا تھا جس میں بہت ساری کتابیں پڑی ہوئی تھیں

یعنی اسے کتابیں پڑھنے کا شوق تھا

۔۔

اس کرسی پر جا کر بیٹھ گئی دوسری کرسی پر کمال بیٹھ گیا

لو چائے پیو۔۔۔کمال نے اسے کپ پکڑایا وہ کپ پکڑ کر چائے پینے لگی

www.novelsclubb.com

کمرہ پسند آیا تمہیں___؟؟؟

میں نیا سامان لے آؤں گا ہم کمرے کو اچھے سے سجائیں گے۔۔۔

وہ سمجھ رہا تھا اسے کمرہ بالکل بھی پسند نہیں آیا

لیکن وہ تہیہ کر چکا تھا کہ وہ پوری کوشش کرے گا اس کی تمام ضروریات کو پوری کرنے کی

ابھی تو تمہیں کوئی تحفہ نہیں دے سکا لیکن بہت جلد میں تمہارے لیے تحفہ لاؤں گا

مانو خاموش بیٹھی چائے پی رہی تھی جب کہ وہ تھوڑی دیر بعد کوئی نہ کوئی بات کر رہا تھا

چائے پی کر وہ کھڑا تو مانو کو بھی اٹھنا پڑا

اچھا میں چلتا ہوں تم میرا انتظار کرو گی نا_____؟؟؟؟

وہ بہت مان سے پوچھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔۔اس کی بات سن کر وہ مسکرا دیا

میں کچھ دنوں تک آؤنگا ادھر ایک میلہ لگتا ہے بہت بڑا ہم اس میلے چلیں گے اور میں تمہیں پورا میلہ دکھاؤں گا

اس کا منہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا اور سر پر بوسہ دیتے باہر نکل گیا

مانو بھی اس کے پیچھے چل دی اس کے لیے سب کچھ نیا نیا تھا

یوں کسی کی زندگی میں شامل ہو جانا

چلیے استاد۔۔۔۔شیر و تو پہلے ہی اس کے انتظار میں بیٹھا تھا جیسے ہی وہ باہر گیا شیر و کھڑا ہوا

اچھا ہاجرہ بہن میں چلتا ہوں بچی کا خیال رکھیے گا۔۔۔

ان سے الوداع لیتا شیر باہر نکل گیا

اپنا خیال رکھنا اور اماں کا بھی خیال رکھنا میں کچھ دنوں تک چکر لگاؤں گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک نگاہ دونوں نفوس پر ڈال کر کمال وہاں سے چلا گیا

چل بیٹی تو بھوکی ہو گی میں تجھے کچھ کھانے کا بنا کر دیتی ہوں ہاجرہ اسے چولہے کی طرف لے گئی

@@@@@@@

وجاہت دوپہر کے وقت جاگا۔آج وہ سکول بھی نہیں گیا۔اس کو بہت زیادہ ہی نشہ چڑھ گیا تھا

جب وہ اٹھا تو اس کے جسم پر چوٹ کے نشان بھی تھے اور جگہ جگہ درد بھی ہو رہا تھا

اس کے کپڑے مٹی سے خراب ہوئے ہوئے تھے

اسے یاد تھا جب اسکا باپ اس پرانے مکان میں گیا تھا۔اس کے بعد کیا ہوا اسے بالکل بھی یاد نہیں تھا

نہ ہی اسے پتہ تھا کہ کلثوم بیگم نے اس کی اچھی خاصی دھلائی کی

www.novelsclubb.com

وہ باہر آیا تو کلثوم بیگم صحن سے جھاڑو لگا رہی تھی

اماں روٹی دے دو بھوک لگی ہے

آنکھیں ملتا ہوا برآمدے میں جا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

کلثوم نے جھاڑو رکھا اور اٹھ کھڑی ہوئی

کیوں شراب کم پڑ گئی تھی جو آپ تجھے بھوک لگ رہی ہے

جی کر رہا میں تیریاں ہڈیاں توڑ دوں

خسمانوں کھانیاں میرے ہڈاں دا ساڑ پتہ نہیں کہاں سے پیدا ہو گیا

وہ تو جانے کب سے اس کے اٹھنے کا انتظار کر رہی تھی جیسے ہی سامنے آیا اس پر لعنتوں کی برسات شروع کر دی

اماں قسم سے بہت بھوک لگی ہے کچھ دے دو۔۔۔اس نے رات کو بھی کچھ نہیں کھایا تھا اس وجہ سے بھوک سے برا حال ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

کلثوم ہاتھ دھونے چلی گئی جو بھی تھا اس کا بیٹا تھا

وہ بھوکا تو نہیں دیکھ سکتی تھی اور غصہ اپنی جگہ احساس اپنی جگہ

وجاہت منہ دھو کر برآمدے میں چارپائی پر بیٹھ گیا

کلثوم نے اسے ٹوٹی کے ساتھ مکھن دیا تو وہ منہ بناتا اٹھ کھڑا ہوا

اماں یہ کیا ہے مجھے پراٹھا کھانا ہے اور ساتھ انڈا کھانا ہے

مجھے کی روٹی نہیں کھانی۔۔۔اس نے منہ چڑاتے ہوئے کہا

نہیں میں تمہارے باپ کی نوکر لگ گئی ہوں جواب تیرے لیے پراٹھے بناوں گی

ناتو پڑھتا ہے نہ تو کوئی کام کرتا ہے۔۔۔۔۔ناتو دین کا ہے نہ تو دنیا کا ہے

ٹٹ پینا نہ ہو تو

کلثوم کو اچھی خاصی تپ چڑھی تھی کیونکہ چودھری نثار نے اسے وجاہت کی وجہ سے تھپڑ مارا تھا

www.novelsclubb.com

اچھا ماں کل سے اسکول جاؤں گا پکا وعدہ کرتا ہوں

لیکن ابھی مجھے پراٹھا اور انڈا بنا کر دے

میرا بھوک سے برا حال ہو رہا ہے

پیٹ پر ہاتھ رکھتے وہ بہت مسکین سی شکل بنا کر بولا تو کلثوم کو اس پر رحم آ گیا

اچھا ٹھیک ہے بنا کر دیتی ہوں لیکن تب تک جا کے اپنا سبق پڑھ

مجھے تو اب کتابوں سے دور نظر آیا نہ تو میں نے تمہاری ہڈیاں توڑ دینی ہے

وجاہت اس کے زیر سایہ تھا اور اسی کے لاڈ پیار کی وجہ سے وہ بہت نکمّا ہو گیا تھا

جبکہ مینو چودھری نثار کے زیر سایہ تھیں اسی وجہ سے وہ بہت ذہین تھی

چوہدری نثار نے اسے حد سے زیادہ لاڈ پیار نہیں دیا تھا لیکن اس کی کسی بھی خواہش کو رد نہیں کیا تھا نہ ہی اس پر بے جا سختی کی تھی

@@@@@

www.novelsclubb.com

زبیر کی ماں شہر سے آ گئی تھی اور اس کی بہن بھی آ گئی

سکینہ کی بوڈی کو پولیس پوسٹ مارٹم کے لئے لے گئی تھی

زبیر ہوش سے بیگانہ ہو گیا تھا وہ خود ہی باتیں کر رہا تھا کبھی ہنستے لگ جاتا تھا

کبھی رونے لگ جاتا تھا۔

۔زبیر کے بہنوئی نے اسے شہر کے ڈاکٹر کو دکھانے کا فیصلہ کیا

کیونکہ بیٹیوں والا گھر تھا ایسے ان کے باپ کو کیسے چھوڑا جا سکتا تھا

انعم کا تو رو رو کر برا حال تھا

اسے تو ابھی تک یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اس کی ماں کا کسی نے اتنی بے دردی سے قتل کر دیا

اس کے ذہن میں ایک ہی نام آ رہا تھا جو گاؤں کے بیشتر لوگوں نے اس کے سامنے لیا بھی تھا شفیق

www.novelsclubb.com

ایک شفیق ہی تھا جس سے ان کی دشمنی تھی یعنی شفیق نے اس کو قتل کیا تھا

لوگ تعزیت کے لیے آ جا رہے تھے سکینہ دفنا دی گئی

پولیس کے مطابق سکینہ کے ساتھ زیادتی کی گئی تھی اور پھر اسے قتل کیا گیا تھا

تمام شکوک وشبہات اور لوگوں کے بیان سننے کے بعد انہوں نے شفیق کو مجرم قرار دیا

اور اس کی تلاش شروع کر دی لیکن شفیق فرار ہو چکا تھا

زبیر کا بہنوئی اسے ہسپتال لے گیا ڈاکٹر نے اس کا چیک اپ کیا

وہ صدمے میں چلا گیا تھا جس سے وہ خود ہی باہر نکل سکتا تھا اسے دو دن بھی لگ سکتے تھے

دو ہفتے 2 مہینے یا دو سال دے لگ سکتے تھے ہو سکتا تھا کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے پاگل ہو جاتا

حلیمہ الگ پریشان تھی کہ اب اس کی زمینوں کو کون سنبھالے گا

اس کی پوتیوں کو کون سنبھالے

۔۔اس کے گھر کو کون سنبھالے گا

وہ اب اتنی عمر کی ہو گئی تھی کہ وہ تو ایسے کام نہیں کر سکتی تھی

عا

النعم سب کی باتیں سن رہی تھی زبیر نے اسے سہارا دیا تھا اس کی ماں کا نام دیا تھا

اب اسے ذمہ داریاں سنبھالنی تھیں اپنی بہنوں کے مستقبل کے بارے میں سوچنا

اس نے دوپٹہ اتار کر سر پر پگڑی باندھی تھی

دادی آج سے سارا کام میں دیکھوں گی تم فکر مت کرو

میں سب کچھ سنبھال لوں گی اس نے حلیمہ بیگم کو تسلی دی

حلیمہ بی بی اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

جس کے حوصلے بہت بلند تھے انہوں نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا جب کی

آنکھوں سیلاب تھا

اس پر کس قدر ظلم ہو گیا تھا پہلے سے اس کی شادی ایک بڈھے سے۔۔۔ پھر ماں کا سایہ سر سے اٹھ گیا

اس نے اپنی بہنوں کو تیار کیا اور سکول بھیجا وہ خود سکول نہیں گئی بلکہ ایک درخواست لکھ کر میڈم شائستہ کو بھیج دی

اسے یقین تھا کہ میڈم شائستہ اس کے گھر کی حالت کو دیکھتے ہوئے اس کے ساتھ نرمی برتی گیں

آج پانی کی باری تھی زبیر نے کھیتوں کو پانی لگانا تھا لیکن اب وہ جا رہی تھی اس نے کھی اٹھائی اور ملازم کے ساتھ کھیتوں کی طرف چل دی

گاؤں والوں نے ایک لڑکی کو مردوں والے کام کرتے دیکھا تو حیران ہوئے

لیکن کچھ لوگ اسے داد بھی دے رہے تھے کہ لوگوں کی ہمدردی لینے کی بجائے

اس نے اپنا سہارا خود بننے کا سوچا

اسے کام کرتے ہوئے بہت مشکل پیش آ رہی تھی یوں کھی کے ساتھ زمین سے مٹی کو کھودنا اور پھر کھالے میں ہی کر پانی کا بند بنانا بہت مشکل تھا ملازم اس کی مدد کر رہا تھا

اس نے ایک دو بار اسے کام کرنے سے روکا بھی تھا لیکن وہ منع کر گئی آخر کب تک

اگر زبیر ٹھیک نہ ہوا تو کیا وہ دوسرے لوگوں کا منہ تاکتے رہیں گے

اگر لوگ اتنے ہی اچھے ہوتے تو کسی کو تو اس کی ماں کی چیخیں سنائی دی ہوں گی کیوں کہ کسی نے اس کی ماں کو نہیں بچایا___؟؟.

وہ کام کر کے بہت تھک گئی تھی واپس آئے تو حلیمہ بیگم روٹیاں بنا رہی تھی

زبیر پاس ہی بیٹھا چوڑیوں سے کھیل رہا تھا۔۔یہ وہی چوڑیاں تھی جو وہ سکینہ کے لیے آیا تھا

www.novelsclubb.com

جب سکینہ آئے گی نہ تو میں اسے کی چوڑیاں پہناؤں گا پھر ہم لوگ پارک میں سیر کرنے کے لیے جائیں گے

زبیر کی بات سن کر اسے بہت افسوس ہو رہا تھا کیونکہ اس کی ماں وہاں چلی گئی تھی جہاں سے کوئی واپس نہیں نہیں آسکتا

اس کی بہنیں کھانا کھا کر سو چکی تھیں اس نے کھانا کھایا اور پھر کمرے میں جا کر اپنے کتابیں نکال کر پڑھنے لگی

میڈم شاہدہ نے سے گھر بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت دے دی تھی لیکن اسے ٹیسٹ دینے کے لیے سکول جانا پڑے گا

آگے ان کی زندگی مشکل ہونے والی تھی لیکن چلتی کا نام زندگی ہے۔۔۔انہوں نے یہ سب کرنا تھا۔۔

@@@@@@

رات کے بارہ بج رہے تھے انعم ابھی تک بیٹھ کر پڑھ رہی تھی جب گھر میں آہٹ محسوس ہوئی

اس نے دروازے کی اوٹ سے دیکھا تو کچھ لوگ لوگ دیوار پھلانگ کر اس کے گھر میں داخل ہو رہے تھے

کوئی جاننے والا ہوتا تو دروازہ بجا کر آتا وہ ضرور کوئی چور تھے۔۔۔

اس نے اپنی بہنوں کو اٹھایا اب انہیں کاروائی کرنی تھی

ان کا باپ اس وقت اس قابل نہیں تھا لیکن انہیں یوں واردات نہیں کرنے دے سکتی تھی

اقراء بھاگ کر گئی اور مرچیں اٹھا لائی وہ لوگ کمرے میں داخل ہوئے جہاں پر ان کا سامان پڑا

تقریبا چار لوگ تھے اس کی چھوٹی بہن کمرے میں گئی اس کے ہاتھ میں اس کا بستہ بھی تھا

چاچا چوری کرنے آئے ہو میرا بستہ بھی لے جانا اللہ کے نام پہ

مجھے ٹیچر بڑا پڑھاتی ہے میں میں اسے کہہ دوں گی میرا بستہ چور لے گئے

زلفی نے گھبرا کر پیچھے دیکھا ایک چھوٹی سی بچی بستہ پکڑ کر کھڑی تھی

کوئی اور وقت ہوتا تو زلفی اسے اپنے گلے سے لگا لیتا لیکن اس وقت چوتی کے لیے آئے تھے

جاؤ یہاں سے ہمیں اپنا کام کرنے دو کیوں پریشان کر رہی ہو

www.novelsclubb.com

ایک آدمی نے اسے ڈانٹا زلفی نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا وہ چھوٹی بچی تھی یوں ڈرانا ٹھیک نہیں تھا

لے جاؤ نا کیا چلا جائے گا اتنی چوریاں تو کرتے ہو ایک چھوٹا سا بستہ نہیں چرا سکتے

تمہاری امی تمہیں سکول نہیں بھیجتی ہو گی نہ اس لئے بول رہے ہو۔۔۔۔وہ چھوٹی سی بہت زیادہ باتونی تھی

تبھی دوسری وہاں آئی اور پھر تیسری باتوں باتوں میں ہی انہوں نے ان چاروں پر مرچیں پھینک دیں

جوان کی آنکھوں میں چلی گئی پھر انعم اور اس کی بہنوں نے مل کر اس کی اچھی خاصی دلائی کی

شور کی آواز دور تک جا رہی تھی وہ لوگ گھبرا گئے کہیں ہیں گاؤں والے انہیں پکڑ کر پولیس کے حوالے نہ کر دیں

م جبکہ زلفیں تو اس اشتہاری تھا پولیس کو اسے دیکھتے ہی گولی مارنے کا آرڈر دے رکھا تھا

آنکھیں ملتے دوڑتے ان کے گھر سے دم دبا کر بھاگ گئے تھے

حلیمہ بیگم نیند کی دوائی لے کر سوتی تھی کوشش کے باوجود بھی وہ نہیں اٹھ سکیں

آج انعم اور اس کی بہنوں کی وجہ سے ان کے گھر کا صفایا ہونے سے بچ گیا

@@@@@@

وہ لوگ اپنے اڈے پر پہنچے رات بھر اپنی آنکھوں کو ملتے رہے جتنا برا حال تھا خدا کی

امان

شیر ورات کو ان کے ساتھ نہیں گیا تھا نہ ہی کمال گیا تھا وہ سو کر اٹھا تو دیکھا

زلفی کمر پکڑ کر چارپائی پر الٹا لیٹا تھا۔۔۔

آج جس گھر ڈاکہ مارنے گئے وہاں بڑی مار پڑی

www.novelsclubb.com

ارے زلفی تو بچیوں سے مار کھا آیا۔۔۔ہاہاہا۔۔۔کیسا ڈاکو ہے تو۔۔۔شیر وا سے

چھیڑ رہا تھا

مت پوچھ وہ کیسی آفتیں تھیں ایک کہتی چاچا میرا بستہ لے جا مس کو بولوں گی چور لے گئے

دوسری نے مرچیں پھینکیں پھر سب سے بڑی نے ڈنڈا اٹھایا اور ہم لوگوں کو خوب مارا

شیر و تو بے حال ہو رہا تھا اسکی روداد سن کر

ہنس مت شکر کر بچ گئے اب تو جانا اس گھر۔۔۔

کمر سہلاتا وہ کمرے میں چلا گیا جبکہ باقی اپنے سردار کی حالت کے مزے لے رہے تھے

لگتا ہے کسی آفتوں کے گھر ہی گیا تھا ورنہ یہ جائے اور خالی ہاتھ واپس آجائے ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا شیر و مستی ہوئے بولا

@@@@@@

چوہدری حشمت صبح صبح کماد کے گنے کاٹ کر لائے تھے

اس کی بیٹی کو بہت زیادہ پسند تھے اور جس قدر وہ پولی پولی ہوئی پھر رہی تھی اس کو پولی چیزیں ہی دینا بہتر سمجھیں

مینو اے مینو بیٹا دیکھو میں تمہارے لئے گنا لے کر آیا ہوں۔۔۔

مینو جو وردی پہن کر تیار ہو گئی تھی بستہ اٹھا کر آئی

وہ سکول جانے کے لیے بالکل تیار کھڑی تھی

ابھی نہیں ابھی مجھے سکول جانا ہے پانچویں کلاس کے پیپر شروع ہونے والے ہیں اور ٹیچر نے کہا ہے کہ جلدی جلدی آیا کرو

www.novelsclubb.com

وہ بہت جلدی میں لگ رہی تھی اسی اسی لیے اپنا پسندیدہ گنا چھوڑ دیا

ہاں ٹھیک ہے لیکن اپنی بات یاد رکھنا کوئی شرارت مت کرنا۔۔۔

چوہدری حشمت پیچھے سے نصیحت کرنا نہیں بھولے تھے جبکہ نسیم وہاں آئی تو وہ جاچکی تھی

ارے یہ کیا وہ ناشتہ کئے بغیر ہی چلی گئی

یہ لڑکی بھی نہ کسی دن مجھ سے ہڈیاں تڑوالے گی

پہلے اتنی کمزور ہو گئی ہے اوپر سے ناشتہ بھی نہیں کر رہی ہیں آج کل

وہ فکر مندی سے بول رہی تھی پیپر سر پر تھے۔ایسے میں بچوں کو اچھا کھانا دینا چاہیے تاکہ کمزور نہ ہو جائے

کچھ نہیں ہوتا اس کے پاس پیسے ہیں وہاں سے کچھ لے لے گی تو مجھے ناشتہ لادو۔۔

www.novelsclubb.com

وہ چارپائی پر بیٹھ گئے نسیم بیگم انہیں ناشتہ دینے لگی

@@@@

مینو اپنی ٹولی کے ساتھ بہت موج مستی میں جا رہی تھی جب اس نے سامنے دو کتے دیکھے

وہ ان کے محلے والوں کے کتے تھے بہت ہی خطرناک تھے جس کے پیچھے پڑتے تھے اسے کاٹ کر ہی چھوڑتے تھے

ہمیشہ کی طرح مینو صاحبہ نے اس بار بھی شرارت کرنے کا سوچ لیا تھا جو شاید ہمیشہ کی طرح اس سے مہنگی پڑھنے والی تھی

@@@@@

www.novelsclubb.com

مینو نے کتوں کو دیکھا اور پھر اپنے ساتھ والے گروپ کو اس کے ذہن میں ایک دم سے شرارت سے آئی

اس کی دوستیں پانی کا کھالہ پار کر چکی تھیں جبکہ وہ دوسری طرف ہی کھڑی تھی

اس کے ساتھ والے لڑکیاں بہت ہی آرام سے باتوں میں مگن آگے جا رہی تھیں

مینو نے ایک پتھر اٹھایا اور کتوں کی طرف زور سے پھینکا

بس پتھر پھینکنے کی دیر تھی وہ غرانے لگے اور اگلے ہی پل کتے ان کے پیچھے لگ گئے

امی۔۔۔۔۔۔۔۔لڑکیوں نے مڑ کر دیکھا کتے انہیں دیکھ رہے تھے

جیسے ہیں انہوں نے بھونکنا شروع کیا اس کی دوستوں نے دوڑ لگا دی

کتے بہت دور تک ان کے پیچھے گئے مینو وہیں رہ گئی

آگے آگے اس کی دوستیں بھاگ رہی تھیں اور پیچھے پیچھے دونوں کتے بھاگ رہے تھے

www.novelsclubb.com

ایسے لگ رہا تھا کہ آج وہ ان کا تکا بوٹی کر کے چھوڑیں گیں

مینو دور کھڑی ہنس رہی تھی کافی دور جا کر ان لوگوں نے ایک دوسرے کو پکڑا اور گلے لگ کر رونے لگ گئیں

ان کی بھاں بھاں سن کر کتے وہیں رک گئے اور واپس کو بھاگے

اب مینو کی باری تھی

مینو نے جیسے ہی دیکھا کہ کتے اس کی طرف آرہے ہیں

اس نے واپس دوڑنا شروع کر دیا اور کتے اس سے دوگنی تیزی سے دوڑ رہے تھے

اس کا پاؤں پھسلا اور وہ پانی کے کھالے میں گر گئی

اس کے ہاتھ میں شدید درد شروع ہو گیا

لیکن ساتھ ہی اس کا یونیفارم بھی خراب ہو گیا

وہ کتوں کی پہنچ سے بہت دور نکل آئی تھی اب ایسی حالت میں وہ سکول تو نہیں جا سکتی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے سوچا پہلے گھر جا کر یونیفارم بدل آتی ہے

اس نے باہر نکل کر اپنا بستہ اٹھایا اور گھر کو چلدی

کپڑوں سے انتہائی گندی کیچڑ کی بدبو آرہی تھی اور یونیفارم بالکل کالا لگ رہا تھا

راستے میں جس نے بھی اسے دیکھا ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو گیا

سب لوگ جانتے تھے کہ آج بھی اس نے ضرور کوئی کوئی حرکت کی ہو گی جس کا

نتیجہ اس کے سامنے تھا

گھر گئی تو نسیم بیگم جھاڑ س لگا رہی تھی

ابھی برتن دھونے والے ہی تھے

انہوں نے جیسے ہی کیچڑ میں لت پت مینو کو دیکھا تو اٹھ کھڑی ہوئی

ارے لڑکی یہ کیا کر دیا ہے کیا ہوا ہے؟؟؟؟؟۔۔۔اس سے تھوڑا دور کھڑے ہو کر

www.novelsclubb.com

انہوں نے پوچھا مینو سے کافی گندی بدبو آرہی تھی

اماں سکول جا رہی تھی تو راستے میں میرا پیسل گیا اس لئے میں کھالے میں گر گئی

وہ بہت معصومیت سے بولی اور اصل کاروائی چھپا گئی

ایسے کیسے گر گئی اور تم اس سائیڈ پے کرنے کیا گئی تھی

نسیم بیگم اس سے دریافت کرنے لگیں

انہیں لگا وہ ضرور کوئی کارنامہ انجام دے کر آئی ہے

کیا اماں شک کرتی رہتی ہو مجھے جلدی سے کپڑے دو

بدل کر اسکول بھی جانا ہے پانچویں کے پیپر شروع ہونے والے ہیں

ان کے پیپروں میں صرف ایک ہفتہ رہ گیا تھا اسکول کی میڈم نے فیصلہ کیا گے

بچوں کے سکول میں ہی تیاری کروائی جائے گی

نسیم بیگم نے اسے کپڑے نکال کر دیئے اس نے نہا کر کپڑے پہنے

www.novelsclubb.com

جیسے ہی بستہ اٹھانے لگی اس کے بازو میں شدید تکلیف ہو رہی تھی

کیا ہوا تم ایسے منہ کیوں بنا رہی ہو

اسے عجیب و غریب منہ بناتے دیکھ نسیم بیگم پوچھنے لگیں

کچھ نہیں اماں ویسے بستہ بہت بھاری ہو گیا نا کتابیں زیادہ ہیں

اس نے بہانہ بنایا اور بستہ اٹھا کر اسکول کو چلدی

ابھی اس نے آدھا راستہ ہی پار کیا تھا جب کتے راستے میں پھر سے تیار بیٹھے تھے

اللہ جی آج بچا لے۔۔۔پھر سے دوبارہ کوئی حرکت نہیں کروں گی

اسے ایک راستہ نظر آیا جو بالکل سیدھا اس کے سکول کو جاتا تھا

وہ ایک دم تنگ پکڈنڈی تھی جس پر چلنا بہت مشکل تھا لیکن کتوں سے بچنے کے لیے یہی ایک راستہ ہے

ایک کلو میٹر کے فاصلے پر اس کا سکول تھا وہ اس پکڈنڈی پر چل پڑی راستے میں کئی بار پھسل کر گری بھی لیکن پھر سے اٹھ کر چلنے لگی

www.novelsclubb.com

اسکول پہنچی تو پہلا پیریڈ شروع ہو چکا تھا

مس نبیلہ لڑکیوں کو مطالعہ پاکستان پڑھا رہی تھیں

یہ ایسا سبجیکٹ تھا جو سب سے آخر میں تیار کروایا جاتا تھا

اس نے بیگ رکھا اور پڑھنے بیٹھ گئی

کھڑی ہو جاو مینو تمہارا یونیفارم کہاں ہے

میڈم شائستہ راؤنڈ پر تھیں جب اب ان کی کلاس میں آئیں تو اسے کپڑوں میں دیکھ کر کھڑا کر دیا

وہ میڈم جی میں یونیفارم آ رہی تھی کہ میرے پیچھے کتے لگے اور میں کھالے میں گر گئی

اور میرا یونیفارم خراب ہو گیا ہے اس لیے میں کپڑے پہن کر آئی ہوں

www.novelsclubb.com

بتانے کا طریقہ اس قدر معصومانہ تھا کہ میڈم شائستہ کو اس بات کا یقین آ گیا

میڈم جی اس نے کتے کو وٹامارا تھا

مینو نے اسے گھورا

وہ ہمارے پیچھے بھجنے لگا ہم سب لوگ آگے آگے بھجنے لگے

اور پھر وہ اس کے پیچھے بھجنے لگا اور یہ چھاڑ (کھالے) گر گئی

کلثوم نے اٹھ کر اس کی شکایت لگائی اس کی وجہ سے اسے آج دوڑنا پڑا تھا اور چلنا

پھرنا اسے موت نظر آتا تھا

نہیں میڈم جی میں نے وٹا نہیں مارا

وہ تو وجاہت کتوں کو وٹے مارتا ہے اس لیے کتے ہمارے پیچھے لگ گئے اس نے فورا

سے پیشتر جھوٹ بولا

تم زیادہ ڈرامے مت لگاؤ مجھے پتا ہے کہ تم کتنی تیز ہو

www.novelsclubb.com

میڈم شائستہ نہیں اس کا کان مروڑا

میڈم جی اللہ دی قسمیں کتے میں نئیں مارا آپ کتوں سے جا کر پوچھ

کو۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنے سرخ کان کو چھڑاتے ہوئے وہ دہائی دینے لگی

چلو بس کرو جلدی سے اپنا اپنا کام کرو اب کوئی لڑکی بھی کلاس سے باہر نہ جائے

میڈم شائستہ کلاس سے چلی گئیں

میڈم نبیلہ نے پھر سے پڑھانا شروع کیا مطالعہ پاکستان اسے بہت ہی مشکل لگتا تھا۔

نا اسے طول بلد کی سمجھ آتی تھی نہ عرض بلد کا پتہ لگتا تھا نہ ہی خط استوا کا

سطح مرتفع پوٹھوار اس کا پسندیدہ موضوع تھا

یا پھر دریاؤں کے بارے میں کچھ پوچھ لیا جائے تو فر فر سنا دیتی تھی

پیریڈ ختم ہوا مس نبیلہ چلی گئیں

www.novelsclubb.com

ان کی کلاس کی فوز یا کافی دنوں سے نہیں آ رہی تھی

آج میڈم شائستہ نے اس کے گھر چوکیدار کو بھیجا اور اسے سکول بلایا

اس کے پانچویں کلاس کے پیپر ہونے والے تھے اور وہ مسلسل غیر حاضر

فوزیا کلاس میں آئی تو ایک لڑکی بولی

تم لوگوں کو پتا ہے فوزیا کا نکاح ہو گیا کل۔۔وہ اپنے ہاتھوں کزن کے ساتھ بھاگ رہی تھی

چھوٹی چھوٹی لڑکیاں آپس میں سرگوشی کرنے لگیں

لو تو اس میں بھاگنے والے کیا بات ہے

میں تو روز بھاگتی ہوں

تو کیا پھر میرا کسی کے ساتھ بھی پکڑ کر نکاح کر دیں گے

ویسے بھی بھاگنا صحت کے لیے اچھا ہوتا ہے بندہ موٹا نہیں ہوتا

www.novelsclubb.com

مینو نے اپنی رائے دی جس پر دونوں خاموش ہو گئی

مینو فوزیہ کے کافی قریب تھی

اس نے خود ہی فوزیہ سے پوچھنے کا تہیہ کیا آخر کیا بات تھی جو اتنی جلدی اس کے گھر والوں نے اس کا نکاح کر دیا

دو پیریڈ انہوں نے بہت مشکل سے گزارے

بریک ہونے والی تھی آج فوزیا اور مینو نے املی اور پاپڑ بنانے کر بیچنے کا فیصلہ کیا

@@@@@

میڈم شائستہ شہر سے پاپڑ، نمکو، مرونڈا لے آتی تھیں جسے سکول کی لڑکیاں بیچتی تھیں

انہوں نے میڈم شائستہ سے کہا کہ آج وہ املی پکائیں گی میڈم شائستہ نے انہیں منع کیا

www.novelsclubb.com

تو انہوں نے کہا انہیں سارا سبق یاد ہے پھر میڈم نے اجازت دے دی

انہوں نے اینٹوں کے چولہے میں آگ جلائی اور اس پر پتیلہ رکھا جو باہر سے بہت زیادہ ہی کالا تھا

پانی میں کچی املی ڈال کر اس میں باقی چیزیں بھی ڈال دیں

آگ دھیمی دھیمی جل رہی تھی

فوزیہ لڑکیاں کہہ رہی تھیں تمہارا نکاح ہو گیا کیونکہ تم اپنے کزن کے ساتھ بھاگ رہی تھی

اس نے سیدھا سوال کیا

فوزیہ اسے دیکھنے لگی پھر کچھ توقف کے بعد بولی۔۔

www.novelsclubb.com

لوگوں کو تو عادت ہے بدنام کرنے کی وہ پہلے بھی آتا تھا اس بار آیا کیونکہ میری خالہ کی بیٹی کی شادی تھی

مانو ساتھ ساتھ چولہے میں لکڑیاں ڈال رہی تھی اس نے غور نہیں کیا اس کا بازو سوج چکا تھا

ہم دونوں رات کو مہندی پر جا رہے تھے کہ چاچی نے شور مچا دیا کہ فوزیہ بھاگ رہی ہے پھر محلے والے اکھٹے ہو گئے اور ابو نے میرا نکاح اسی وقت کروا دیا

وہ مولویوں کی لڑکی تھی اس کی باپ کو تو ویسے بھی کوئی مرد اپنے گھر کے آس پاس پسند نہیں تھا

فوزیہ نے کافی بار بتایا تھا اسکا لاہور والا کزن بہت خوبصورت تھا

اچھا تو تیری صائمہ کے ہمسائے میں شادی ہونی ہے

ان کی ایک کلاس فیلو بھی اس کے کزن کے ہمسائے میں بیاہ کر گئی تھی

ہاں بالکل صائمہ کا تو ایک لڑکا بھی ہو گیا ہے

پچھلے سال اس کی شادی ہوئی تھی مینو نے تو سر پکڑ لیا

چھوڑ میرا دل خراب ہو رہا ہے تو یہ بتا نکاح کیسے ہوتا ہے۔۔۔

مینو کو شادی بیاہ میں کوئی دلچسپی نہیں تھی

فوزیہ املی میں چمچ ہلا رہی تھی املی گاڑھی ہو رہی تھی

یار مولوی صاحب نے تین کلمے پڑھائے پھر قبول ہے کہا تین بار۔

فوزیہ نے پتیلے پر ڈھکنا دیا۔

کیوں تمہیں کلمے نہیں آتے۔۔؟؟۔

میں تو روز مدرسے میں باجی کو سناتی ہوں

مینو تو کلموں کا سن کر ہی حیران ہو گئی۔۔املی پک چکی تھی اس نے نیچے اتاری اور کڑاہی رکھ کر اس میں تیل ڈالا

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں کیوں پڑھائے تھے صائمہ کہہ رہی تھی اس سے نکاح ہوتا ہے۔۔فوزیہ سوچتے ہوئے بولی

شاید مولوی کو کلمے یاد نہ ہوں اور تم سے سن کر یاد کر رہا ہو۔۔۔

مینو نے رائے دی جس پر فوزیہ نے سر ہلایا

تم کسی اور کو مت بتانا گناہ ہو گا۔۔ فوزیہ نے اسے سمجھایا اور وہ مان گئی لیکن سوچ وہیں اٹکی ہوئی تھی

کہ مولوی نے تین کلمے کیوں سنے؟؟؟

تیل گرم ہو گیا تھا انہوں نے پاپڑ ڈالے اور فرائی کرنے لگیں

دس منٹ میں پاپڑ فرائی ہو گئے اب املی اور پاپڑ لے کر وہاں سے چلی گئیں

میڈم شائستہ نے دو چوتھی کلاس کی لڑکیوں کو وہ دیے جسے وہ پیچنے کے لئے کلاسوں میں لے گئیں

www.novelsclubb.com

مینو نے دیکھا گراؤنڈ میں لڑکیاں تختیاں سکا رہی تھیں اس کے پاس اپنی نہیں تھی کہ اب وہ صرف پیپر تیار کرنے آتی تھیں

دو میں تختیاں سکاتی ہوں تم لوگوں کی

اس نے دونوں ہاتھوں میں تختیاں اٹھائیں

تختیاں سکاتے وقت مخصوص گیت گایا جاتا تھا جس سے تختیاں جلدی سوک جاتی تھیں

انھوں نے گانا شروع کیا۔۔۔

سک جا سکا جا

بارہ پھوٹے لا جا

اک پھوٹا لاہے دا

پانی پیتا ٹوئے دا

ٹوئے وچ کوپی

پھٹی میری سکی

www.novelsclubb.com

لڑکیاں گانے کے ساتھ ساتھ ہاتھ میں تختیاں بھی ہلا رہی تھیں

مینو نے تختی والا ایک ہاتھ ہلایا جو ایک لڑکی کے منہ پر جا لگا

ہائے آپی۔۔۔۔وہ چلائی

مینو نے اسے دیکھنے کے لیے دوسرا ہاتھ پیچھے کیا تو دوسری کے ناک پر جا لگا

اوئی ناں میں مر گئی وہ اپنا ناک پکڑ کر رونے لگی

مینو ان دونوں کے بیچ پریشان کھڑی تھی اگر انہوں نے میڈم شائستہ کو شکایت لگا دی تو اس کی خیر نہیں

ارے کچھ نہیں ہوا چپ کر جاؤ تمہیں بتاؤں جس کے ناک پر تختی لگتی ہے نہ بڑی ٹیچر بنتی ہے

www.novelsclubb.com

مینو نے دونوں کو چپ کروایا اور تختیاں وہیں رکھ کر رفو چکر ہو گئی

بریک کا ٹائم ختم ہو گیا تھا لڑکیاں املی اور پاپڑ بیچ چکی تھیں

جیسے ہی بریک ختم ہونے کی بیل بجی وہ ساری اپنی کلاسوں میں چلی گئیں

وہ کلاس میں آئی تو کچھ لڑکیاں اس کے پاس آکر بیٹھ گئی وہ جاننا چاہتی تھیں کہ فوزیہ نے اسے کیا بتایا تھا

مینو بتانا فوزیہ نے تجھے کیا بتایا تھا نکاح میں کیا کیا ہوتا ہے

نکاح کا لفظ ہی ان کے لئے کوئی وکھری چیز تھا امید ہے وہ اس سے ناآشنا تھیں

کچھ نہیں ہوتا یار مولوی صاحب نے کلمے پڑھے تھے کیونکہ فوش کو کلمے نہیں آتے تھے

مینو نے فوزیہ سے وعدہ کیا تھا اس لئے اصل بات نہیں بتائی

www.novelsclubb.com

لو جی ہمیں تو لگا پتا نہیں کیا ہوتا ہو گا

یہ تو مدرسے والی باجی جیسی بات ہو گئی کل مجھ سے کلمہ سن رہی تھیں

جب چھٹا کلمہ نہیں آیا تو مجھے چھٹی ہی نہیں دی تھی

کرن بھی ان کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی مینو نے اسے کچھ نہیں کہا

کیا ہوا تم دونوں کی لڑائی ہوئی ہے ہم دیکھ رہے ہیں تم کافی دنوں سے آپس میں بات نہیں کر رہی ہو

یاسمین ان سے پوچھنے لگی

ایسا کچھ نہیں ہے تم زیادہ دھیان مت دیا کرو اور پیپر پڑھو

مینو نے اسے ڈانٹا۔۔۔ کرن کچھ نہیں بولی وہ جانتی تھی مینو اس دن کی غلطی کی وجہ سے اس سے ناراض تھی

ارے مینو تمہارے ہاتھ پر کیا ہوا ہے اتنا سوجا ہوا کیوں ہے؟؟؟

www.novelsclubb.com

مینو نے اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا تو کافی سوچکا تھا

کچھ نہیں ہوا صبح کتے پیچھے لگ گئے تھے نا تو گرنے کی وجہ سے شاید چوٹ لگی ہے درد بھی ہو رہا ہے

وہ ہاتھ پر انگلی لگاتے ہوئے بولی

تو ڈاکٹر کو دکھاؤ نہ میں ایسا نہ ہو گی ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو ہمارے پیپر بھی آنے والے ہیں

کرن فکر مندی سے بولی

مینو نے اس کی بات کا جواب نہیں دیا اور وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی

اس نے باہر دیکھا کوئی ٹیچر موجود نہیں تھی کچھ بچیاں باہر جھولے رہی تھیں

وہ کلاس سے نکلی اور اس طرف چلی گئی

اس نے ایک لڑکی کو نیچے اتارا اور خود چلے پر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

خبر دار کوئی لڑکی پیچھے آئی تو اس کا سر پھٹ جائے گا

پھر مجھے نہ کہنا۔۔وہ بڑی زور زور سے جھولے رہی تھی اپنے ہاتھ کی درد کو بھلائے

دیکھو میں جھولے سے چھلانگ لگا سکتی ہوں

تم لوگوں نے دیکھنا ہے۔۔۔اس کے آس پاس چھوٹی چھوٹی لڑکی کھڑی تھی وہ ان سے کہنے لگی

وہ سب ہاں میں سر ہلانے لگیں

مینو نے جھولا اور تیز کیا اور زور سے چھلانگ لگائی

وہ نیچے گری اور اس کی گھٹنوں سے شلوار پھٹ گئی گھٹنوں کافی چوٹ بھی لگ گئی

اسے دیکھ کر کلاس کی لڑکیاں زور زور سے ہنسنے لگیں

مینو سچ میں ایک بہت بڑی سیاپا تھی جو اپنے لیے خود مصیبت مول لیتی تھی

سکول سے چھٹی ہو گئی مینو گھر کی طرف چل دی

www.novelsclubb.com

جیسے ہی کر داخل ہوئی نسیم بیگم دوپہر کا کھانا بنا کر رکھ چکی تھی

انہوں نے مینو کو دیکھا گھٹنوں پر چوٹ آئی ہوئی تھی

تو باز نہیں آئے گی نہ اپنی حرکتوں سے

آج تیرے باپ کو آنے دے میں تیری ہڈیاں تڑواوں گی

نسیم بیگم اسے دیکھ کر سختی سے بولی

جانتی تھیں پھر بھی چوہدری حشمت نے اس سے کچھ کہنا تو نہیں تھا

اما ایک منٹ چپ کر جاؤ مجھے بہت درد ہو رہا ہے اس نے اپنا ہاتھ گھٹنوں پر رکھا تو نسیم بیگم کی نظر اس کے ہاتھ پر گئی جو کافی سوج چکا تھا

یہ ہاتھ پھر کیا ہوا ہے۔۔۔اب وہ اس سے نرمی سے پوچھ رہی

یہ صبح کھالے میں گری تھی نہ اس کی وجہ سے چوٹ آگئی ہے ہ

اب اسے درد محسوس ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

نسیم بیگم نے تھوڑا سا ہاتھ لگایا تو وہ رونے لگی شاید پہلی بار موٹے موٹے آنسو اس کی آنکھوں سے نکلے تھے

بہت زیادہ درد ہو رہا ہے

نسیم بیگم نے اس کی طرف دیکھا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا

اچھا ٹھیک ہے میں ٹکور کر دیتی ہوں پھر تمہارا باپ آئے گا تو تمہیں ڈاکٹر کو دکھایا لائے گا

مینو کپڑے بدلنے چلے گئی جبکہ نسیم بیگم تیل گرم کرنے چلی گئیں

جیسے ہی اپنے کمرے میں پہنچی اس نے خدا کا شکر ادا کیا

آج اس کی جان بچ گئی تھی ورنہ اس کی حرکتوں نے کسی دن اسے اچھے خاصے جوتے پڑوانے تھے

اب وہ یہ سوچ کر پریشان تھی کہ اگر ان لڑکیوں نے چوہدری حشمت کو سچ بتا دیا تو اس کی شامت آئے گی کیونکہ وہ اپنی ماں سے جھوٹ بول چکی تھی

چل مینوں بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی

ابھی یہ کپڑے بدل اور دوپہر کا کھانا کھا

www.novelsclubb.com

خود کو تسلی دیتے وہ ٹرنک سے اپنے کپڑے نکالنے لگی

اس کا کوئی بہن بھائی نہیں تھا خود میں ہی مگن رہتی تھی

اس لیے شاید اس کے ماں باپ اسے کچھ زیادہ ہی لاڈ پیار محبت دیتے تھے

شاید اسی وجہ سے وہ تھوڑی زیادہ شرارتی تھی یا پھر بہت ہی زیادہ خطرناک

@@@@@@

مینو نے کپڑے بدلے اور باہر چلی گئی۔ نسیم بیگم نے اسے کھانا دیا آج انہوں نے

گوشت پکایا تھا

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے ہاتھ کو بھولے مزے سے کھانا کھایا۔۔۔۔

اماں میں سونے جا رہی ہوں بہت درد ہو رہا ہے ابا آئے تو مجھے بتا دینا

معصوم سا منہ بناتے وہ اٹھ کر اندر چلی گئی

مینو تیرا کچھ نہیں ہو سکتا ہے جلدی سے پیپر دے پھر اسے مشین پر بٹھاؤں گی

نسیم بیگم سوچتے ہوئے برتن سمیٹنے لگی

شام کو چوہدری حشمت گھر آیا۔۔۔۔ مینو کہیں نظر نہیں آئی

انہیں پتہ چل گیا تھا کہ آج اس نے شرارت کی تھی

مینو۔۔۔۔پتر باہر آذرا۔۔۔۔۔ مینو اپنے باپ کی آواز سن کر باہر آئی

جی ابا۔۔۔۔۔آنکھوں میں نیند تھی وہ پوری طرح سے سو نہیں پائی تھی

یہ بتا آج کتوں کو کیوں چھیڑا تھا جبکہ تم نے وعدہ کیا تھا کہ تم شرارت نہیں کرو گی

---

www.novelsclubb.com

اس بار ذرا سختی سے بولا مینو تو گھبرا گئی اب اسکی شامت آنے والی تھی

وہ ابا میں نے نہیں مارا وہ تو وجاہت لوگ انہیں چھیڑتے ہیں اس لیے کتے میرے

پیچھے لگ گئے

اس نے بات کو تیزی سے دوسرا رخ دیا

یہ دیکھ میں کھالے میں گر گئی اور بازو بھی سوج گیا

اپنا بازو سامنے کرتے وہ ٹسوے بہانے لگے چوہدری حشمت اندازہ لگا چکے تھے کہ وہ ڈرامے کر رہی تھی

اچھا رو مت چل ڈاکٹر کو دکھالاتا ہوں۔۔۔۔۔۔ہمیشہ کی طرح آج بھی اس کچھ نہیں کہا وقت سب کو بدل دیتا وہ بھی بدل جائے گی

انہوں نے اپنا جوتا پہنا مینو دوپٹہ پہن آئی وہ اسے لے کر ڈاکٹر محمود کے پاس لے گئے وہ ہڈیوں کے ڈاکٹر تھے

www.novelsclubb.com

@@@@@@

آج کمال کو گھر سے آئے ہفتہ ہونے والا تھا وہ اسے گھر کی یاد ستا رہی تھی

پہلے تو وہ دو چار مہینے تک گھر کا منہ نہیں دیکھتا تھا لیکن اس بار بات اور تھی

وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا شیرو کے پاس آیا شیرو بندوق صاف کر رہا تھا

ہاں بول۔۔۔۔اسے دیکھتے ہی سمجھ گیا اسے کوئی کام ہو گا

وہ استاد۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ ڈر رہا تھا کہیں شیرو کو غصہ نہ آجائے

استاد کی گردان چھوڑ اور یہ بتا کیا بات ہے۔۔۔۔۔شیرو نے اس کی طرف دیکھے

بغیر پوچھا

وہ استاد میں گھر جانا چاہتا ہوں مبینہ سے وعدہ کیا تھا کہ اسے میلہ دکھاؤں

گا۔۔۔۔۔۔

وہ ہچکچاتے ہوئے بولا شیرو کا ڈر بھی تھا وہ کیا کرتا

www.novelsclubb.com

شیرو کے ہاتھ بندوق پر رک گئے۔۔۔۔۔

اس نے کہا تجھے۔۔۔؟؟؟۔_____کیا نام تھا اس کا۔۔۔۔۔؟؟.

شیرو یاد کرنے لگا تو کمال نے فوراً بتایا

مبینہ۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں وہی۔۔۔اس نے کہا تجھے کہ میلے پر جانا ہے۔۔اور ویسے بھی زلفی اس بار میلے پر ڈاکہ ڈالنے والا ہے تم رہنے دو

وہ دوبارہ سے اپنا کام کرتے ہوئے بولا

استاد جانے دو نا پہلی بار اس نے کوئی خواہش کی ہے اور میں بہت احتیاط سے لے کر جاؤں گا

اور جلدی واپس آجاؤں گا وعدہ کرتا ہوں۔۔۔وہ شیرو کو قائل لگا اسے ہر حال میں مانو کو میلے پر لے کر جانا تھا

ٹھیک ہے لیکن اپنا وعدہ یاد رکھنا ٹھیک ہے

اور جلد ہی واپس آجانا

شیرو نے اس کے چہرے کی مسکینیت کو دیکھا تو اسے جانے کی اجازت دے دی

www.novelsclubb.com

اور خود اچھی طرح بندوق صاف کرنے لگا

آج ان لوگوں نے اس میلے پر ڈاکہ ڈالنا تھا جس میں کمال اور مانو جا رہے تھے

کیا ہونے والا تھا اس سے کمال بالکل بے خبر تھا ورنہ وہ کبھی بھی اس میلے میں نہ جاتا

@@@@

کھیتوں کا کام اچھا چل رہا تھا انعم نے اسے ملازم کے ساتھ بہت اچھے طریقے سے سنبھال لیا تھا

لیکن ابھی بھی بہت سارا کام تھا جو کرنا باقی تھا جس کے لیے وہ بہت پریشان تھی

ان کی زمینوں میں ہل چلانے والا رہتا تھا اور نئی فصل کے بیج بونے تھے

www.novelsclubb.com

ٹریکٹر ان کے گھر میں موجود تھا لیکن کوئی چلانے والا نہیں تھا

لوگ ایسے خود غرض تھے کہ جس کو بھی وہ کہہ دیتے

اس نے پہلے اپنا کام کرنا تھا اور پھر تھوڑا بہت ہل چلا کے انہیں دے دینا تھا

ابھی وہ لوگ اس حالت میں نہیں تھے کہ اس قسم کی لاپرواہی مول لے سکتے

شام ہونے والی تھی وہ چوہدری حشمت کے گھر گئی چوہدری حشمت زبیر کے اچھے دوست تھے

اور اچھے بھلے وقت میں ایک دوسرے کی مدد بھی کرتے تھے

کلثوم کی نسبت نسیم بیگم زیادہ تر ان کے گھر میں چکر لگاتی تھی

تاکہ انہیں کسی چیز کی ضرورت نہ ہو۔۔۔

ویسے تو کسی چیز کی کمی نہیں تھی لیکن اتنی چھوٹی بچیاں ابھی گھر کا کام نہیں کر سکتی تھیں

www.novelsclubb.com

اس لیے نسیم بیگم کبھی کبھار جا کر انہیں روٹیاں پکا کر دیتی تھیں

وہ گھر گئی تو چوہدری حشمت گھر پر موجود نہیں تھے

نسیم بیگم نے اسے بیٹھنے کا کہا اور اس کے لئے چائے بنانے لگیں

وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی گھر کافی اچھے سے صاف تھا جس سے نسیم بیگم کے چال چلن کا پتہ چلتا تھا

وہ خود بھی بہت نفاست پسند تھی گندا سے ذرا بھی پسند نہیں تھا

چھوٹی سی عمر میں ہی وہ اپنے گھر کو شیشے کی طرح چمکا کر رکھ دی تھی

سکینہ نے اور کچھ سکھایا ہو یا نہیں لیکن اپنی بیٹی کو سلیقہ بہت اچھے سے سکھایا تھا

نسیم بیگم چائے لے آئی اس سے چائے کا کپ پکڑایا

اور اس کے ساتھ ایک چارپائی پر بیٹھ گئیں

وہ چائے پینے لگی ساتھی تھوڑی پریشان بھی لگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

نسیم بیگم اس کے چہرے پر پریشانی صاف دیکھ سکتی تھیں

کیا ہوا بیٹا اتنی پریشان کیوں ہو؟؟؟_____

وہ اس سے پوچھنے لگیں اس نے چائے کا کپ نیچے رکھا اور نسیم بیگم کی طرف دیکھنے لگی

کچھ نہیں ماسی جلدی سے چاچا آجائے تو میں ان سے بات کرلوں

مجھے بہت کام ہیں گھر پر دادی کی طبیعت بھی خراب ہے

اور مجھے جا کر روٹیاں بنانی ہیں

اسے اپنی بہنوں کی فکر ہونے لگی تھی انہوں نے دوپہر کا کھانا بھی کھایا ہوگا یا نہیں

نسیم بیگم نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا انہیں بہت افسوس ہو رہا تھا اتنی چھوٹی سی عمر میں اس بچی کو اتنا بار اٹھانا پڑا تھا

اگر سکینہ زندہ ہوتی تو تجھے اتنی پریشانی نہ ہوتی لیکن بیٹا جو قسمت میں لکھا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے شاید قسمت یہی چاہتی ہے کہ تو مضبوط ہو جائے

سکینہ کا نام لینے کی دیر تھی انعم کی آنکھوں سے آنسو چھلک آئے

اس نے جلدی سے آنکھوں کو صاف کیا وہ کسی اور کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی

ابھی دونوں بیٹھی ہوئی تھیں کہ چوہدری حشمت مینو کو لے کر آ گئے

اس نے منہ بنایا ہوا تھا شاید چوہدری حشمت نے اسے ڈانٹا تھا آ کر کمرے میں بھاگ گئی

چوہدری حشمت نے انعم کو دیکھا تو جا کر اس کے سر پر ہاتھ پھیر

پھر اس کے سامنے والی چارپائی پر بیٹھ گئے انعم نے اپنا دوپٹہ ٹھیک کیا جو سر سے سرک گیا تھا

کیا ہوا اس میڈم نے منہ کیوں سجایا ہوا ہے۔۔ نسیم بیگم چوہدری حشمت سے پوچھنے لگی

ہونا کیا تھا ڈاکٹر نے کہا کہ ناڑ پر ناڑ چڑھ گئی ہے انہوں نے اسے کھینچا تو کہنے لگی

ڈاکٹر نے اسے گدگدی کی ہے اسی وجہ سے ناراض ہو گئی ہے

چوہدری حشمت نے مسکراتے ہوئے کہا تو انعم اور نسیم بیگم بھی مسکرانے لگیں

وہ ایسی ہی تھی چھوٹی چھوٹی بات پر ناراض ہو جاتی تھی لیکن ماں باپ کی لاڈلی تھی

انعم کو آپ سے کوئی کام تھا آپ بات کریں میں جلدی سے کھانا چڑھا لو آپ کی

لاڈلی کو بھوک لگی ہو گی نسیم بیگم اٹھ گئیں

ہاں بیٹا بولو کیا کام ہے آپ کو۔۔۔۔

انہوں نے بہت ہی نرم لہجے میں پوچھا انعم اپنی ہتھیلیاں مسل رہی تھی اسے کہتے

ہوئے شرم محسوس ہو رہی تھی

www.novelsclubb.com

چاچا آپ ہمارے گھر کے حالات تو جانتے ہی ہیں

اور ایسے لوگ مدد کم کرتے ہیں اور فائدہ زیادہ اٹھاتے ہیں

گھر کے حالات ایسے نہیں ہیں کہ ہم کوئی ملازم رکھ سکیں

اس لئے آپ مجھے ٹریکٹر چلانا سکھادیں

چوہدری حشمت کو حیرت کا جھٹکا لگا گاؤں میں پہلے کبھی بھی کسی لڑکی نے ایسا کوئی کام نہیں کیا تھا

وہ کافی دنوں سے دیکھ رہے تھے کہ انعم کھیتی باڑی کا کام کر رہی تھی

لیکن بیٹا آپ یہ کام کیسے کر سکتی ہیں یہ تو مردوں کا کام ہے وہ اسے ڈالنا چاہتے تھے

چاچا کام کرنے پر آئے تو کوئی مرد اور کوئی عورت کا نہیں رہتا کام ہوتا ہے ہے

آپ کی بہت مہربانی ہو گی اگر آپ مجھے سکھادیں گے

مجھے دیکھ کر نہ سہی میرے باپ کی دوستی کو دیکھ کر ہی آپ ہماری مدد کر دیں

www.novelsclubb.com

وہ پر سکون لگ رہی تھی چوہدری حشمت کچھ دیر سوچنے لگے

اچھا ٹھیک ہے بیٹا کل میں آجاؤں گا اور میں آپ کو کل سے سکھانا شروع کروں گا

اس طریقے سے آپ کی زمین پر ہل بھی چل جائیں گے فصل کاشت ہو جائے گی

اور آپ کو ٹریکٹر چلانا بھی آجائے گا

تھوڑی دیر سوچنے کے بعد انہوں نے حامی بھر لی جیسے گاؤں کے حالات تھے اور لڑکیوں کا گھر تھا ایسے میں انہیں انعم کا فیصلہ ٹھیک لگا

اچھا چاچا بڑی مہربانی میں چلتی ہوں

انعم کھڑی ہوئی تو نسیم بیگم وہاں آئیں

ٹھہر جا بیٹا میں کھانا بنا رہی ہوں اپنی بہنوں کے لیے بھی نہیں جانا

نسیم بیگم نے اسے روکا

نہیں ماسی آپ کی بڑی مہربانی میں جا کر بنالوں گی

www.novelsclubb.com

آپ نے اتنی مدد کر دی اتنا ہی بہت ہے

انہیں سلام کرتی۔۔۔۔وہاں سے چلی گئی وہ دونوں میاں بیوی اسے رشک کی نگاہوں سے دیکھ رہے تھے

چھوٹی سی عمر میں ان بچیوں پر ایسا غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا

@@@@@

رخشندہ کو جب ہوش آیا تو اس کی زندگی ہی بدل چکی تھی کچھ عورتوں نے زبردستی سے کھانا کھلایا

جو اس کے ساتھ ہوا اسے یاد آنے لگا

کمو بائی کمرے میں آئی اور اس کے سامنے کپڑے پھینکے

لے پہن اسے تیار اور ہو جا

آج بہت بڑا چودھری آنے والا ہے اگر تم نے اسے خوش کر دیا تو میں تجھے پیسوں میں تول دوں گی

www.novelsclubb.com

رخشندہ کپڑوں کو دیکھنے لگی کتنے بیہودہ کپڑے تھے

اور پھر کپڑے کمو بائی کے منہ پر پھینک دے

میں یہ کپڑے کبھی بھی نہیں پہنوں گی اور نہ ہی میں تمہاری بات مانوں گی سمجھ میں آئی بات

اس نے انکار کر دیا اور کپڑے اٹھا کر کموبائی کے منہ پر مارے

کموث نے کپڑے پکڑے اور اس کی طرف بڑھتے ہیں م اس کے منہ پر تھپڑ مارا پھر اس کے بال کھینچتے ہوئے بولی

تو بھول جا کے تو یہاں سے نکل جائے گی میری گرفت سے نہ پہلے کوئی نکلا ہے اور نہ ہی اب کوئی نکلے گا

اس لیے اچھا ہو گا کہ یہ کپڑے پہن لے پر نہ میرے آدمی آ کر تمہیں تیار کریں گے

رخشندہ پر کپکپی طاری ہو گئی

اسے اپنے سارے گناہ یاد آنے لگے وہ اٹھی اور کپڑے بدلنے چلے گئے

www.novelsclubb.com

شفیق کے ساتھ اس نے جو گناہ کی زندگی شروع کی تھی اب وہ اسے دوزخ میں لے جا رہی تھی جو روز بروز گہرا ہی ہوتا جا رہا تھا

وہ کپڑے پہن کر باہر نکلی تو کمو بائی دو عورتوں کے ساتھ کھڑی تھی

ان کے ہاتھ میں زیور اور میک اپ کا سامان تھا

چلو شروع ہو جاؤ اور اس کو چاند سا تیار کرو اگر کوئی بھی کمی رہ گئی تو تم دونوں کو کتوں کے آگے ڈال دوں گی

کمو بائی نے دونوں کو رخشندہ کی طرف دھکیلا اور پان کھاتے ہوئے باہر نکل گئی

چل بیٹھ یہاں پہ تجھے تیار کریں تجھے ایک عورت نے اسے بٹھایا اور وہ اسے زیور پہنانے لگی

www.novelsclubb.com

رخشندہ کو ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی اسے آگ پہنا رہا ہوں دوسری پھر اس کے چہرے پر میک اپ لگانے لگی

کتنی عجیب عورت ہے نا یہ خود ایک مرد کے ساتھ بھاگ گئی

ایک ہم ہیں جنہیں بچپن سے زبردستی اٹھا کر لائے تھے

اے تو ایسی عورت ہے جب تمہیں پتا تھا یہ سب گناہ ہے تو کیوں اس کے ساتھ بھاگ گئی

اسے تیار کرتے ہوئے وہ دونوں عورتیں اسے کوس رہی تھیں

یہاں پر زیادہ تر وہ لڑکیاں تھیں جنہیں بچپن میں سکولوں سے اغوا کر لیا گیا تھا

پھر وہ لڑکیاں جنہیں زبردستی اٹھا لیا گیا تھا

رخشندہ ایک ایسی عورت تھی جو شفیق کے ساتھ بھاگ کر آئی تھی انہوں نے رخشندہ کو خوب سنایا

www.novelsclubb.com

انہوں نے رکشندہ کو تیار کیا ایک نظر اور سے دیکھا اور باہر نکل گئیں

رخشندہ کو جسم سے جان نکلتی محسوس ہوئی جانے اس کے ساتھ کیا ہونے والا تھا

وہ کمرے میں چہل قدمی کرنے لگی جانے اس بار کون آنے والا تھا

دروازے کی طرف کمر کے وہ پریشانی سے کھڑی تھی جب اس نے دروازہ بند کرنے کی آواز سنی دل زور زور سے دھڑکنے لگا

اندر آنے والے کے قدم اس کی طرف بڑھ رہے تھے

رخشندہ نے ڈرتے ڈرتے مڑ کر دیکھا اور دیکھتی رہ گئی

مدمقابل بھی اسے دیکھ کر حیران رہ گیا

وہ اس جگہ پر ہو سکتی تھی اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا یقین تو رخشندہ کو بھی نہیں آرہا تھا کہ اس کی ملاقات اس سے ایسی جگہ پر ہو گی

www.novelsclubb.com

@@@@@@

رخشندہ تم یہاں برسوں پہلے وہ جسے بیچ منجھدار میں چھوڑ آیا تھا

آج وہ اس کے سامنے موجود تھی لیکن کس حالت میں اور کس ماحول میں

ہاہاہا تو مجھے اور کہاں ہونا چاہیے تھا___؟؟؟؟

تم نے جو داغ مجھ پر لگایا تھا اس نے مجھے گناہوں کی زندگی میں دھکیل دیا۔۔۔۔

آگے بڑھتے ہوئے اس نے چوہدری میثم کے کالر سے پکڑ کر جھنجوڑتے ہوئے کہا

کیوں میثم کیوں تم نے مجھے اپنی محبت کے جال میں پھنسایا اور بہن بہائی ماں بنا کر

چھوڑ گئے۔۔۔۔

تم جانتے ہو میری کتنی بدنامی ہوئی تھی۔۔۔۔

نہیں تم نہیں جانتے۔۔۔۔پھر خود ہی بولی

www.novelsclubb.com

اس نے میثم کو پیچھے دھکیلا

تم جان بھی کیسے سکتے ہو تم کوئی عورت تھوڑی ہو۔۔۔

تم نہیں جانتے جب عورت کسی نا محرم کی محبت میں الجھ جاتی ہے تو وہ اپنا مقام کھو دیتی ہے

اس وقت اسے اپنے آپ سے گھن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

جو محبتیں اللہ کی حدود کو توڑ کر کی جاتی ہیں وہ محبتیں نہیں ہیں نفسیاتی خواہشات کی تسکین اور ہوس ہے

چودھری میثم اپنے آپ کو مجرم تصور کرتا رہا تھا مجرم ہی تو تھا رخشندا کا مانو کا، اور نبیلہ کا۔۔۔

عورت بڑی قیمتی شے ہے یہ کوئی وقت گزاری کا کھلونا نہیں ہے جو مرد کا دل بہلاتی رہے

www.novelsclubb.com

جب عورت خود کو خود ہی مرد کو پیش کر دے تو تب وہ عورت نہیں رہتی ہے

وہ اپنے گناہوں پر رو رہے تھی

چوہدری میثم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھنا چاہا پھر کچھ سوچ کر واپس کھینچ لیا

عورت کا نام ہی حیاء ہے جب حیاء ہی چھوڑ دے تو باقی بچا کیا ہے

رخشندہ کو پچھتاوا تھا

لیکن وہ بھی تو گناہگار تھی زبیر کی، مانو کی انعم کی، سکینہ کی اور اپنی بیٹیوں کی

اس نے بھی تو پاکیزہ سکینہ پر تہمت لگائی تھی

اس نے انعم پر تہمت لگائی تھی

اس کی سزا بھی تو اسے اس دنیا میں ہی ملنی تھی

اللہ تعالیٰ نے عورت کو بہت اونچا کیا مگر عورت نے خود کو نیچا کر دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

چوہدری میثم کی دولت اور چکا چوند دیکھ کر وہ بہک گئی تھی

اور بہکتی چلی گئی کچھ دنوں چوہدری میثم نے اسے اپنے ساتھ رکھا اور چھوڑ دیا

مجھے معاف کر دو میں نے نبیلہ کی محبت میں آکر تمہیں دھوکا دے دیا

لیکن خدا نے مجھے اس کی بہت بڑی سزا دی تھی

یا پھر میرے گناہوں نے مجھے کھینچ لیا

وہ رشنندہ کے آگے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگ رہا تھا

رخشندہ نے اس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا

وہ اس کے لئے دنیا کا سب سے ناپسندیدہ شخص تھا تھا

جس کی نفرت میں اس نے اپنی بیٹی کو بھی بھینٹ چڑھا دیا

جس وقت میں نے تمہیں چھوڑا تھا تم ماں بننے والی تھی نا_____ اس کے پاس بیٹھتے پوچھنے لگا وہ۔ کچھ نہیں بولی

www.novelsclubb.com

مجھے پتا ہے تم نے اس بچے کو نہیں مارا تھا میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں مجھے میرا بچہ دے دو___$$

رخشندہ نے اس کی طرف مڑی یعنی آج بھی اسے اپنا مطلب تھا

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر گڑ گڑا رہا تھا

اب تمہیں کیوں چاہیے بچہ____؟؟؟؟

نہیں نہیں ناجائز بچی۔۔۔۔

وہ طنزیہ بولی۔۔۔میثم شرمساری سے جھکتا چلا گیا

تمہاری شادی ہو گئی ہے نا اپنے بچوں اور بیوی کے ساتھ خوش رہو۔۔۔

رخشندہ نے اسے دھکا دیا تو دور جا کر گرا

نہیں ہے کوئی بچہ۔۔۔۔میری شادی کے بعد میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا

جس کی وجہ سے مجھے ایسی بیماری ہو گئی ہے کہ میرے گھر میں بچہ نہیں ہو سکتا

www.novelsclubb.com

اگر بچہ ہوتا تو اسے بھی وہ بیماری لگ جاتی۔۔۔

رخشندہ کو اس کی حالت دیکھ کر رحم نہیں آیا

وہ شدید تکلیف میں تھا اس کو ٹھے پر وہ ہر دو مہینے بعد آتا تھا لیکن عورتوں سے باتیں کر کے واپس چلا جاتا تھا

دیکھو تمہیں خدا کا واسطہ ہے مجھے میرا بچہ واپس دے دو

میں اسے اپنا نام دوں گا۔اسے تعلیم دلواوں گا۔۔

رخشندہ ہنسنے لگی۔۔۔اسے تمہارے نام کی ضرورت نہیں ہے

وہ تو زبیر تم سے پہلے ہی اسے اپنا نام دے چکا ہے

اور اگر وہ میرے پاس ہوتی تو پھر بھی میں اسے تمہارے حوالے نہیں کرتی۔۔۔۔

کیا مطلب تمہارے پاس نہیں ہے تو کہاں ہے وہ____؟؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی اور کہاں گئی

مجھے بھی نہیں پتہ۔۔۔

مانو کے لیے اس کی نفرت آج بھی بدستور قائم تھی

اگر تمہاری قسمت میں اس کا ملنا ہوا تو مل جائے گی

ورنہ بھول جانا جیسے پہلے بھول گئے تھے

رخشندہ نے اسے سچ بتا دیا اس نے رخشندہ کا ہاتھ پکڑا اور کھینچتا ہوا باہر لے گیا

کمو بائی نے رخشندہ کو دیکھا اور اٹھ کھڑی ہوئی اسے لگا رخشندہ نے کوئی غلطی کر دی ہے

کیا ہوا چودھری صاحب پسند نہیں آئی۔۔۔؟؟؟ اسنے رخشندہ کی طرف اشارہ کیا

مجھے یہ چاہیے میں اسے اپنے ساتھ لے جانا چاہتا ہوں

رخشندہ اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس نے مضبوطی سے اس کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا

www.novelsclubb.com

لے جایئے دس لاکھ لوں گی اس کا۔۔۔ابھی کمایا ہی کتنا ہے اس سے۔۔۔

چوہدری میثم نے چیک بک نکالی اور دس لاکھ کا چیک اسے دیا

لواب یہ میرے ساتھ جائے گی۔۔۔اس نے رخشندہ کو کھینچا تھا

لے جائے ویسے بھی یہ بہت نکھرے کرتی ہے کمو بائی نے نحوت سے اسے دیکھتے

ہوئے کہا

باقی لڑکیوں نے حسرت سے اسے دیکھا کاش کوئی انہیں بھی اس عذاب سے نکال

دے

چلو۔۔۔۔

اسے کھینچتا ہوا باہر لے گیا اس نے رخشندہ کی چیخوں پر کوئی دھیان نہیں دیا

چھوڑو میثم میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گی

www.novelsclubb.com

واہ میرے ساتھ نہیں جاؤں گی۔۔۔۔

بلکہ تم میرے ساتھ ہی جاؤں گی اور جب تک میری بیٹی نہیں مل جاتی تم میرے

گھر میں ہی رہوں گی۔۔۔۔

اسے گاڑی میں دھکا دیا اور دوسرا طرف سے بیٹھتا گاڑی بھگا لے گیا

@@@@@@@

فجر کا وقت تھا مسجد میں اقامت کی اذانیں ہو رہی تھیں

کلثوم وجاہت کو اٹھا میرے ساتھ نماز پڑھنے چلے۔۔

چوہدری نثار وضو کرنے چلے گئے

اٹھ وجاہت وضو کر اور اپنے ابا کے ساتھ نماز پڑھنے جا

کلثوم اسے اٹھانے لگی

اماں سونے دے نا نیند آ رہی ہے۔۔۔۔اس نے چادر منہ پر لی

www.novelsclubb.com

اٹھ جلدی ورنہ تیرے باپ نے صبح صبح چھتر پھیرنے ہیں

وہ اپنے فل پنجابی اسٹائل میں بولی

اٹھ کرن نماز کی تیاری کر۔۔۔کرن بیچاری کلثوم کی آواز سن کر ہی اٹھ کھڑی ہوئی

وہ آنکھیں ملتے وضو کرنے چلی گئی

چوہدری نثار پہلے ہی ٹوٹی پر وضو کر رہا تھا

تمہارا بھائی اٹھ گیا۔۔۔ان کا وضو پورا ہو چکا تھا وہ کرن سے وجاہت کا پوچھنے لگا نہیں ابا وہ سو رہے ہیں۔۔۔وہ آنکھیں ملتے ہوئے بولی تبھی وجاہت کے رونے کی آواز آئی

اچھا تم وضو کرو۔۔۔۔چوہدری نثار اس طرف گئے تو کلثوم چارپائی پر لیٹے وجاہت کو چپلوں سے مار رہی تھی

www.novelsclubb.com

اٹھ خانہ خراب۔۔۔ایک چپل اور لگی اور وجاہت اوں اوں کرتا اٹھ کھڑا ہوا

چل اب نماز پڑھ اور مسجد کا سبق سنا کر ہی گھر آنا۔۔۔

وجاہت کی صبح صبح اچھی چھترول ہو گئی تھی اب اس نے وضو کیا اور نماز پڑھنے مسجد چلے گئے

@@@@@

کمال گھر پہنچا تو مانو کمرے میں سو رہی تھی۔

وہ اتنی معصوم سی تھی کہ کمال کا نگاہ ہٹانے کو دل ہی نہیں کر رہا تھا

دنیا ایسے لوگوں کو بہت رولتی ہے تبھی تو کمال نے اس کا ہاتھ تھاما تھا

اس نے چادر اٹھائی اور باہر چارپائی پر جا کر سو گیا اسے اپنا شیر وسے کیا وعدہ یاد تھا

صحن میں لیتے لیٹے اسے نیند آ گئی جب اسکی ماں اٹھ کر باہر آئی

www.novelsclubb.com

کمال پتر تو باہر کیوں سو رہا ہے۔۔۔۔۔۔وہ اپنی ماں کی آواز سن کر اٹھ بیٹھا

اماں وہ بچی ہے اسے سونے کے لئے کھلی جگہ چاہیے ہوتی ہے اس لیے میں یہیں سو گیا

اسے بہت شدید نیند آ رہی تھی

کیسی باتیں کرتا ہے جا اپنے کمرے میں سو۔۔۔اسے چار و ناچار کمرے میں جانا پڑا

مانو ہورے بیڈ پر ہھیل کر سو رہی تھی

اس نے دروازہ اندر سے بند کیا اور فرش پر چادر بچھا کر سو گیا اس وقت اس کے لیے

نیند بہت ضروری تھی

@@@@@@

مانو صبح اٹھی تو اسے فرش پر لیٹے دیکھا۔۔۔وہ باہر جانا چاہتی تھی لیکن دروازے کی

کنڈی پر اس کا ہاتھ نہیں پہنچتا تھا

www.novelsclubb.com

اس لیے وہیں بیٹھے اس کے اٹھنے لا انتظار کرنے لگی

کمال مزے سے نیں ڈ پوری کر کے اٹھا تو وہ بیڈ کے کنارے پیٹ ہاتھ رکھ کر رو

رہی تھی

مبینہ کیا ہوا&____:؟؟؟

وہ اٹھ کر اس تک گیا۔۔۔۔

وہ۔۔اس نے کنڈی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

اوہ اچھا۔ کمال ہے چادر اٹھا کر بیڈ پر رکھی اور دروازے کی کنڈی کھولی

وہ اس کی طرف مڑا ہی تھا کہ مانو دوگنی تیزی سے باہر بھاگی

ہاہاہا۔۔۔ بالکل بچی ہے یہ۔۔۔۔۔۔اس نے بیڈ کی چادر کو اچھے سے بچھایا اور باہر چلا گیا

اسکی ماں ناشتہ بنا چکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

منہ ڈھو کر وہ ناشتہ کرنے لگا۔۔۔مانو بھی منہ ہاتھ دھو کر ناشتہ کرنے بیٹھ گئی

تیار رہنا دوپہر کو میلے پر جانا ہے۔۔

ناشتے سے فارغ ہوتا وہ باہر نکل گیا

مانو نے اہنی ساس کی برتن دھلوانے میں مدد کی

وہ اچھی عورت تھی مانو کو اچھے سے سب سمجھاتی تھی اور مانو سمجھ بھی جاتی تھی

جا پتر تو تیار ہو جا میں کام کر کوں گی باقی۔۔۔۔۔

اسکی ساس نے اسے کام کرنے سے روکا لیکن وہ نہیں مانی

اس نے صحن میں پانی چھڑکا اور جھاڑو لگانے لگی اتنے میں اسکی ساس نے برتن دھو لیے

چل اب نہا کر تیار ہو جا میلا بہت دور ہے ابھی نکلو گے تو دوپہر تک پہنچو گے

اسکی ساس نے زبردستی اسے وہاں سے بھیجا

www.novelsclubb.com

اس نے کپڑے دیکھے سارے ہی پیارے تھی

اس نے پیچ کلر کی فراک نکالی ساتھ دوپٹہ۔۔۔وہ تیار ہونے لگی

@@@@

مینو کا بازو اب تقریباً ٹھیک ہو گیا تھا اب اسے کوئی شرارت نہیں سوجھ رہی تھی

کل سے اس کا پہلا پیپر تھا بوائز سیٹر بنا تھا اس نے کبھی لڑکوں کے ساتھ پیپر نہیں دیے تھے پتہ نہیں کیا ہو گا

اگلے دن تیار ہو کر وہ پیپر دینے نکلی۔۔۔وہاں ہر طرف لڑکے ہی لڑکے تھے جو اسے بالکل پسند نہیں تھے

وہ سینٹر میں گئی انہیں ٹاٹ پر بیٹھ کر پیپر دینا تھا

لڑکیوں کے بیچوں بیچ لڑکوں کو بٹھایا گیا

پہلا پیپر انگلش کا تھا۔

www.novelsclubb.com

ٹائم شروع ہوا انہیں پہلے معروضی پیپر دیا گیا

اسے وہ ڈبے بھرنے میں بہت مزا آیا

پھر سوالوں کا پیپر ملا۔ عید الفطر پر مضمون لکھنا تھا وہ پریشان ہوئی مضمون کیسے لکھے

شش شش۔۔۔اس۔نے اپنے آگے والے لڑکے کو آواز لگائی وہ تھوڑا پیچھے ہوا لیکن منہ آگے ہی رکھا

عید الفطر کا مضمون کروانا۔۔۔۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی اسے مدد لینی ہڑی

مجھے نہیں آتا۔۔۔انکار کرتا آگے ہو کر اپنا پیپر کرنے لگا

تھوڑی دیر بعد مینو نے دیکھا وہ اپنے ساتھ والے کو وہی عید والا مضمون دکھا رہا تھا

اچھا بچو اب دیکھ۔۔۔۔وہ کھڑی ہوئی اور بولی

استاد جی یہ لڑکا دوسرے کو دکھا رہا ہے۔۔۔۔۔۔اس کے کہنے کی دیر تھی استاد نے پیپر لے لیا

ہنہہ۔ بڑا آیا مینو کو نہ بتانے والا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے گھورنے لگا۔۔۔پانچ منٹ بعد پیپر دوبارہ سے ملا تو وہ جلدی سے پیپر کرنے لگا

اب مینو سے پنگا مت لینا۔۔۔

اسے دھمکی دیتے وہ پیپر دوبارہ کرنے لگی۔

اس کو مزا آرہا اس لڑکے کو ستا کر۔۔۔۔۔۔

پیپر اچھا ہو گیا مضمون بھی جیسے تیسے لکھ آئی تھی سب اسے کل کے پیپر کی فکر تھی کل مطالعہ پاکستان۔۔۔۔۔

چل مینو خدا کا نام لے۔اور آپ بھی دعا کیجے گا کل کا ہیپر اچھز ہو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ چوہدری حشمت کے ساتھ گھر روانہ ہو گئی اس نے یہ نہیں بتایا کہ اس کی وجہ سے لڑکے کو ڈانٹ پروائی اور اس کا پیپر بھی شاید کم ہوا ہے

ان سب سوچوں کو نظر انداز کرتے وہ اب اگلے پیپر کے بارے میں فکر مند تھی

@@@@@

تم اندر جاؤ مجھے تھوڑا کام ہے میں تھوڑی دیر بعد آؤں گا

چوہدری حشمت نے اسے دروازے پر ایک اتار دیا

اچھا بابا لیکن آج میرے لئے جلیبی ضرور لانا میرا بڑا دل کر رہا ہے اور جلیبی کھانے سے مجھے پیپر جلدی یاد ہو جاتا ہے

چوہدری حشمت کو واپس مرتے دیکھا تو اس نے فرمائش کی

اچھا ٹھیک ہے لے آؤں گا لیکن جا کر اپنا پیپر تیار کر وہ مطالعہ پاکستان میں بہت کمزور تھی

www.novelsclubb.com

اسے جغرافیہ کی بالکل سمجھ ہی نہیں آتی تھی تاریخ کے بارے میں پھر بھی تھوڑا بہت بتا دیتی تھی

چوہدری حشمت واپس چلا گیا اس نے اپنا گتہ پکڑا اور گھر میں چلی گئی

اس کی ماں کہیں بھی نظر نہیں آئی لیکن سامنے چارپائی پر خالہ ہاجرہ کی نئی بہو بیٹھی تھی

مینو چلتے ہوئے اس کے پاس گئی اس کے چہرے پر نیل اور چوٹ کے نشان پڑے ہوئے تھے

چندا آپی آپ کو کیا ہوا ہے___؟؟؟

اس کی چوٹ دیکھ کر وہ سوال کئے بغیر نہیں رہ سکی

ابھی دو مہینے پہلے ہی اس کی شادی ہوئی تھی تب سے ان کے گھر سے لڑائی جھگڑے کی آوازیں آتی رہتی تھیں

www.novelsclubb.com

چندا نے پسند کی شادی تھی اس لیے اس کی ساس اسے پسند نہیں کرتی تھی

کیا بتاؤں میری ساس نے مجھے بھنڈی بنانے کا کہا تھا

اور خود ہی کہا کہ اس میں پانی ڈال کر شوربے والی بنانی ہے

ان کی بات مانتے ہوئے میں نے بھنڈی بنائی تو انہوں نے پورے محلے کو وہ جا کر دکھائی

جب شام کو میرا شوہر آیا تو اسے بھی دکھائی۔۔۔۔میرے اپنے شوہر کو بتایا کہ میری ساس نے ہی کہا تھا

لیکن وہ رونے لگی جس کی وجہ سے میرے شوہر نے مجھے مارا

اچھا تو یہ ساس کیا چیز ہوتی ہے_____؟؟

اسے جاننے کا اشتیاق وہ اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

ساس وہ ہوتی ہے جو آپ کے شوہر کی ماں ہو

وہ بہت ظالم ہوتی ہے بالکل بھی برداشت نہیں ہوتا اس سے کہ اس کے گھر میں کوئی اور عورت حکومت کرے

وہ بہت تلخ باتیں کر رہی تھی لیکن مینو کے ذہن میں صرف ساس چل رہی تھی

یہ لو چندا چینی۔۔۔۔نسیم بیگم چینی لے آئیں

شکریہ خالہ میں چلتی ہوں ویسے مینوں کی شادی کب کر رہی ہیں۔۔

چینی کی کٹوری پکڑتے اس نے مینو کو دیکھ کر سوال کیا جو اپنی ہی سوچ میں گم ہو چکی تھی

ابھی کون سا اس کی عمر نکلی جا رہی ہے ویسے بھی یہ فرسودہ روایات کو اب نہیں چلانا چاہیے

چھوٹی عمر کی بچیوں کی شادی کرنا بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے حکومت نے بھی اب پابندی لگا دی ہے

www.novelsclubb.com

آگے چل کر انہیں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے

نسیم بیگم کا جواب سن کر چندا رکی نہیں بلکہ آگے بڑھ گئی

نسیم بیگم مینو کی طرف مڑی تو وہ اپنی ہی سوچ میں گم تھی

وہ خود کو چندا کی جگہ پر محسوس کر رہا تھی لیکن وہ چندا کی طرح مظلوم نہیں تھی

ساسوماں یہ بھنڈی کیسے بناتے ہیں۔۔۔۔ٹوکری میں بھنڈی کاٹ کر رکھی اور اپنی ساس سے پوچھنے لگی

لو یہ کونسا مشکل کام ہے۔۔۔پہلے مسالہ بھونوں پھر اس میں بھنڈی ڈالو اور پھر اس میں پانی ڈال دو۔۔۔۔۔

اس کی ساس چالاکی سے بولی

اچھا میں ابھی بنا کر لائی۔۔۔۔اس نے اپنی ساس کے کہے مطابق بھنڈی بنا کر پیش کی

www.novelsclubb.com

ہائے اللہ کیسی بہو ملی ہے مجھے اسے تو کھانا بنانا بھی نہیں آتا

شور مچاتی وہ بھنڈی کی کٹوری لے کر ہر گھر میں گئی اور سب کو دکھایا

مینو کو جب پتہ چلا اسکی ساس چالاکی کر گئی ہے اسے بہت غصہ آیا

جیسے ہی ساس گھر آئی اس پکڑ کر اندر لے گئی اور خوب پٹائی کی

معاف کر دے لڑکی مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔۔۔۔وہ مینو سے معافی مانگنے لگی

مینو_ منو۔۔۔۔۔نسیم بیگم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ہلایا تو وہ ہوش میں آئی

اسے یاد آیا کہ وہ ایک خیال کی دنیا میں سیر کر رہی تھی

کیا سوچ رہی ہو اور تمہارا پیپر کیسا ہوا۔_____؟؟؟

۔۔پیپر کو چھوڑو اماں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ بتاؤ کہ یہ ساس اتنی ظالم کیوں ہوتی ہے۔۔؟؟؟؟

اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پاس بٹھایا اور اس کی گود میں اپنا سر رکھ کر لیٹ گئی

تمہیں کس نے کہا کہ ظالم ہوتی ہے۔۔۔۔

نسیم بیگم اس کے سوال سے ہی حیرت میں پڑ گئی

چندا باجی بتا رہی تھی کہ اس کی ساس نے اسے بہت مار پڑوائی ہے۔۔۔۔

اپنی ماں کی طرف دیکھ کر اس نے جواب دیا نسیم بیگم اس کے سر میں مالش کرنے لگیں

بیٹا لفظ ساس کا مطلب ہے سخاوت, مستحکم, خوشگوار, مزاج, جدید

نسیم بیگم اسے بہت سادہ الفاظ میں سمجھ آنے لگی

دوسرے الفاظ میں، یہ بات یہ ہے کہ جب وہ اس لفظ کو سنتے ہیں تو لوگ بے شک بات کرتے ہیں.

www.novelsclubb.com

بہت اہم خصوصیات کے لئے لفظ کا جذباتی مضحکہ خیز معنی مضبوط ہے.

اچھا تو پھر ساس اتنی ظالم کیوں ہوتی ہے_____؟؟؟

اس کی کیا وجہ ہے۔۔۔۔۔چندا کی باتیں اس کے ذہن میں نقش کر چکی تھیں

بیٹا کچھ لڑکیاں ایسی ہوتی ہے کہ جب وہ اپنے سسرال میں جاتی ہیں

تو ان کی ساس کو یہ ڈر ہوتا ہے کہ کہیں وہ ان کے بیٹے کو ان سے دور نہ کر دے اسی

وجہ سے وہ ذرا سختی کرتی ہیں

اچھا آگے۔۔۔۔وہ بہت دلچسپی سے اپنی ماں کی باتیں سن رہی تھی

کچھ لڑکی ایسی ہوتی ہے جن پر پہلے ان کی ساس سختی کرتی تھی پھر وہ اپنی بہو پر سختی

کرتی ہیں پھر وہ اپنی بہو پر کرتی ہے یوں یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔۔

اسے بتانے کے ساتھ ساتھ وہ اس کے سر میں مالش بھی کر رہی تھی

اچھا تو پھر یہ چیز شروع کیسے ہوئی تھی کیا کوئی اسے روک نہیں سکتا اسے____؟؟؟

وہ اپنی ماں سے سوال کر رہی تھی لیکن اسے اپنے اپنے اصل سوال کا جواب نہیں مل

رہا تھا

وہ پوچھنا چاہتی تھی کہ ایک ساس جب ماں ہوتی ہے تو اتنا پیار کرتی ہے لیکن جب وہ ساس بن جاتی ہے تو وہ اتنی سختی کیوں کرتی ہے۔۔۔۔

بیٹا کچھ بچیاں بھی ایسی ہوتی ہے جن کی آزادانہ ذہنی پرورش کی جاتی ہے

وہ سختی برداشت نہیں کر پاتیں اس لیے تو اپنی ساس کے ساتھ زبان درازی کرتی ہیں۔۔۔۔۔

وہ روک ٹوک برداشت نہیں کر سکتیں۔۔۔۔

پھر وہ لڑائی بڑھتے بڑھتے گھر تباہ ہو جاتے ہیں

لیکن تمہاری دادی بہت اچھی تھی میں جب یہاں بیاہ کر آئی تھی

تو مجھے کوئی کام نہیں آتا تھا انہوں نے نہ صرف مجھے کام سکھایا

بلکہ مجھے مجھے باقی چیزیں بھی سیکھائیں تو بیٹا ہر چیز کے دو رخ ہوتے ہیں کسی ایک پہلو بار رائے قائم کرنا بے وقوفی کی علامت ہے

www.novelsclubb.com

مینو اٹھ کھڑی ہوئی اسے اپنی ماں کی بات سمجھ آ گئی تھی

کہ تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے اگر وہ اچھے سے پیش آئے گی تو اگلی عورت بھی

اس سے اسی طریقے سے پیش آئے

اچھا مطلب اگر اس سے دوستی کی جائے تو وہ دوستی کر لیتی ہے

اب وہ بہت زیادہ ہی پر جوش ہو گئی تھی

بالکل دوستی کرتی ہے اور بہت اچھی دوست بھی بنتی ہے

اچھا اب تم جاؤ کل تمہارا پیپر ہے نا تو اس کی تیاری کرو

یہ بعد کی باتیں ہیں بعد میں اس کے بارے میں سوچنا ٹھیک ہے

www.novelsclubb.com

اور کوئی بھی سوال تمہارے ذہن میں آئے تو اس پر الٹا سیدھا سوچنے کی بجائے مجھ

پوچھ لیا کرو۔۔۔

مینو چارپائی سے اٹھی اور اپنی کتابیں اٹھانے چلی گئی

نسیم بیگم پریشان ہو گئی

اس نے سوچ لیا تھا کہ چندا کو اپنے گھر میں آنے سے منع کر دے گی اس طریقے سے اس کی بیٹی کی کچی ذہنیت پر برا اثر پڑے گا

@@@@@

چوہدری میثم نے رخشندہ کو لا کر اپنے گھر میں پٹخا تھا سامنے ہی نبیلہ بیٹھی تھی

اپنے گھر میں نئی عورت دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی

یہ کون ہے۔۔۔اس نے سوالیہ نظروں سے چوہدری میثم کو دیکھا

یہی تو ہے رخشندہ۔۔

www.novelsclubb.com

اسے دیکھ کر تنفر سے بولے

نبیلہ نے اسے پکڑ کر کھڑا کیا

وہ بچی اس کے پاس ہے اس لئے جب تک وہ مل نہیں جاتی

یہ ہمارے پاس رہے گی۔۔۔۔۔اسے بتا کر سیڑھیاں پھلانگتے ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا

جبکہ نبیلہ اسے سر سے پیر تک دیکھنے لگی

اس کے کپڑوں اور ہار سنگھار کو دیکھ کر تو لگتا تھا جیسے کسی طوائف کے اڈے سے اٹھ کر آئی ہو

چلو میں تمہارا کمرہ دکھا دیتی ہیں۔۔۔۔

نبیلہ نے بہت ہی نرمی سے اس سے بات کرنا چاہی

مجھے نہیں جانا مجھے واپس اپنے گاؤں جانا ہے۔۔۔۔رخشندہ اس وقت بپھری ہوئی شیرنی کی طرح دھاڑی

www.novelsclubb.com

ہاں تو چلی جانا ہم نے کونسا تمہارا اچار ڈالنا ہے

بچی کو ہمارے حوالے کرو اور جہاں دل کرے چلی جانا۔۔۔۔

نبیلہ نے دوٹوک بات کی

وہ تو تم بھول ہی جاؤ کہ میں بچی تم لوگوں کے حوالے کروں گی

ہاہا۔۔۔تم لوگ مجھے یہاں رکھنا چاہتے ہو تو رکھ کر اپنا شوق پورا کر لیا

اس کے نزدیک ہوتے دو بدو جواب دیا

وہ تو بعد کی بات ہے ابھی تم چل کے آرام کرو اور یہ کپڑے بھی بدل لو

ایسے لگ رہا ہے جیسے میرے گھر میں کوئی طوائف آگئی ہو۔۔

نبیلہ نے طنز کا تیر اس کی طرف اچھالا

رخشندہ شرمندگی سے پانی پانی ہو گی اس کے پاس اب نبیلہ کی بات کا کوئی جواب نہیں تھا

www.novelsclubb.com

وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی اس لئے نبیلہ کی ہمراہی میں چلنے لگی

نبیلہ اسے کر ایک کمرے میں گئی

ایک سادہ سا کمرہ تھا جس میں سفید رنگ کیا ہوا تھا اس کمرے کے پردے سے لے کر بیڈ شیٹ تک ہر چیز سفید تھی

تمہیں اس کمرے میں رہنا ہے اور یاد رکھنا کمرہ سفید ہے اسے داغدار مت کرنا

نبیلہ اس کے سامنے آکر ذو معنی بولی

رخشندہ اس کی بات سمجھ گئی

اچھا میں چلتی ہوں تم آرام کرو

دروازہ بند کر کے وہ چلی گئی جبکہ رخشندہ سوچ میں پڑ گئی کہ اسے آرام بھی کرنا ہے اور کمرے کو خراب ہونے سے بھی بچاتا ہے

www.novelsclubb.com

اس کی نظر الماری پر گئی

ابھی اس نے الماری کو کھولا تو اندر سارے کپڑے ہی سفید رنگ کے تھے مجبورا اسے سفید رنگ کے کپڑے پہننے پڑے

نبیلا اسے کچھ سمجھانا چاہتی تھی جو ابھی شاید وہ نا سمجھ سکی

اس نے فین آن کیا اور سو گئی

@@@@@@@

کمال گھر آیا تو مانو تیار ہو چکی تھی۔۔۔۔

چلو چلو چلتے ہیں اماں ہم شام تک آ جائیں گے۔۔۔

کمال نے اپنی ماں سے اجازت چاہے

اس نے دونوں کے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا

مانو آج پہلی بار یار میلے پر جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے میلے بارے میں بہت سن رکھا تھا لیکن کبھی بھی جا نہیں سکی

نہ تو اس کی ماں نے اسے جانے دیا اور نہ ہی اس کے باپ کے پاس اتنا وقت تھا

اس نے راستے میں دیکھا تھا لوگ ٹولیوں میں میلے پر جا رہے تھے

کچھ لوگ منّتوں کا سامان بھی اٹھائے ہوئے تھے

خوش خچروں پر، کچھ گدھا گاڑیوں پر، کچھ موٹر سائیکل پر،،،، کچھ سائیکلوں پر

غرض جس کو جو سواری میسر تھی وہ اسی کو زیر استعمال میں لائے میلے کی طرف

روانہ تھا

سارا راستہ اس نے ایک ایک چیز کو کو غور سے دیکھا

ہر چیز اسے ایک نیا سبق دے رہی تھی۔۔۔

تین گھنٹے کا سفر طے کرنے کے بعد وہ لوگ میلے پر پہنچے تھے

میرے پر بہت زور زور سے گانے چل رہے تھے

www.novelsclubb.com

رونق ہو جو وگھٹ وے چل میلے نوں چلیے

و

کہیں پر جھولے لگے ہوئے تھے کہیں پر سرکس ہو رہی تھی

رنگ برنگی مٹھائیوں کی دکانیں سجی ہوئی تھیں۔۔کئی دکانیں رنگ برنگی چوڑیوں سے بھری ہوئی تھیں

بچوں کے کھلونوں سے لے کر عورتوں کے زیورات اور میک اپ کا سامان تک وہاں موجود تھا

چلو تمہیں جھولے لینے ہونگے نا میں تمہیں جھولے دلواتا ہو۔۔

کمال نے اس کا ہاتھ مظبوطی سے پکڑ رکھا تھا میلے پر اتنا زیادہ رش تھا کہ اگر وہ کھو جاتی تو دوبارہ ملنا مشکل تھا

اسے لے کر وہ جھولوں کی طرف چلا گیا اس نے آدمی کو پچاس روپیہ دیا اور اسے جھولے پر بٹھا دیا

www.novelsclubb.com

جھولا بہت تیزی سے چلنے لگا مانو کی چیخیں بلند ہو رہی تھیں۔۔۔

اب کمال کو احساس ہوا تھا کہ وہ پوری طرح بول سکتی ہے

بچاؤ۔۔۔۔۔مجھے نیچے۔۔۔۔۔اتارو مجھے۔۔۔۔ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔

جھولا بہت تیزی سے گھوم رہا تھا اور اتنی ہی تیزی سے اس کی چیخیں بھی بلند ہو رہی تھیں نیچے کھڑا کمال بہت مشکل سے اپنی ہنسی کو روکے کھڑا تھا

جھولا رکا اور وہ نیچے اتر آئی۔۔۔۔۔

کمال نے دیکھا اس کے بال بکھر چکے تھے اور بہت ہی برے لگ رہے تھے

کمال نے اس کا دوپٹہ ٹھیک کیا اور اسے لے کر مٹھائیوں کی دکان پر چلا گیا

تمہیں کیا پسند ہے لڈو یا برفی دکان کے سامنے کھڑے ہو کر اس سے پوچھنے لگا

چم چم_____مانو نے چم چم کی طرف اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

بھائی یہ چم چم دینا۔۔۔دکاندار نے اسے لفافے میں چم چم ڈال دیئے لیے کمال نے دکاندار کو پیسے دیے اور مانو کو لے کر آگے بڑھا

چلتے چلتے وہ ایک دربار کے سامنے آئے

مانو وہاں بیٹھ گئی اور دونوں نے چم چم کھائے

چلو تم تو ابھی سے تھک گئی ہوں ابھی تو پورا میلہ دیکھنے والا ہے

میں تمہیں سرکس میں لے کر جاتا ہوں

نہیں چوڑیاں لینی ہیں۔۔۔مانو نے اس کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا اسے

چوڑیوں کی دکان نظر آئی

اچھا ٹھیک ہے چلو پہلے چوڑیاں لے لیتے ہیں کمال اسے چوڑیوں کی دکان پر لے گیا

اس نے رنگ برنگی چوڑیاں اس کے ہاتھوں میں پہنائیں

چوڑیاں ملتے ہی وہ بہت ہی خوش ہو گئی تھی اسے چوڑیاں بہت زیادہ پسند تھیں اور

اس کی آواز کی دیوانی تھی

www.novelsclubb.com

اب ہو گیا ہو تو سرکس دیکھنے چلیں۔۔کمال کو سرکس بہت ہی زیادہ پسند

تھی۔۔۔وہ مانو کو لے کر سرکس دکھانے چلا گیا

انہوں نے ٹکٹ لیا اور اندر چلے گئے

سرکس والے مختلف کرتب دکھا رہے تھے۔۔۔۔۔۔وہ کرسیوں پر بیٹھ گئے

لوگوں کو کی تالیوں کی گونج تھی اور ان کا کرتب تھا

پھر وہ لوگ شیر کو لے کر آئے شیر کو دیکھ کر ہی مانو کا خون خشک ہونے لگا

اس کی دھاڑ سن کر کچھ لوگ تو باہر بھاگ گئے

کچھ نہیں ہوتا میں ہوں نا تسلی رکھو۔۔۔۔۔

اس کا ڈر ختم کرتے ہوئے اسے تسلی دی

ابھی آدھا شو ہی ہوا تھا کہ گولیاں چلنے کی آوازیں آنے لگیں کمال کے کان کھڑے

www.novelsclubb.com

ارے بھاگو یہاں پر زلفی ڈاکو نے یہاں پر حملہ کر دیا ہے اور پولیس والے اسے

پکڑنے کے لیے آئے ہیں

زلفی یہاں پر ڈاکہ ڈالنے والا تھا کسی نے پولیس کو خبر کر دی

وہ ایک اشتہاری تھا کافی لوگوں کا قتل اس کے سر پر تھا پولیس والے میلے میں آکر چھپ گئے جیسے ہیں ڈاکو وہاں پہنچے انہوں نے فائرنگ شروع

ٹینٹ میں افراتفری مچ گئی

جانے کیسے ٹینٹ کو آگ لگ گئی

لوگ گھبرا گئے شور بلند ہونے لگا

وہ باہر نکلنے کے لیے دھکم پیل کرنے لگے سرکس والے اپنے جانوروں کو اور لوگوں کو باہر نکالنے لگے

اسی دھکم پیل میں کمال کا ہاتھ چھوٹ گیا مانو لوگوں کے دھکوں کی وجہ سے دور ہوتی چلی گئی

www.novelsclubb.com

مبینہ۔۔۔۔اس کا نام لے کر وہ اسے تلاش کرنے لگا ادھر مانو بھی اسے تلاش کر رہی تھی

تبھی کسی نے اس کے منہ پر دبا کر رومال رکھا وہ بے ہوش ہو کر اس کے ہاتھوں میں جھول گئی

ان لوگوں نے مانع کو اٹھایا اور وہاں سے رفو چکر ہو گئے

کمال کافی دیر مانو کو ڈھونڈتا رہا اسے وہ کہیں بھی نہیں ملی تو تھک ہار کر وہ پولیس والوں کے پاس گیا جو میلے میں ہی موجود تھے

سر۔۔۔۔ سر میری بیوی کھو گئی ہے میری مدد کریں اس نے ایک موٹے سے پولیس والے کو کہا

ابھی ہم تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتے ابھی ہم نے زلفی کو پکڑنا ہے

تم تک اپنی بیوی کو ڈھونڈو اگر نہ ملے تو ہمارے پاس آنا۔۔۔۔۔

پولیس والوں نے اس کی مدد کرنے سے انکار کر دیا کیا کمال بہت مایوس ہوا وہ دوبارہ سے اسے ڈھونڈنے چلا گیا

@@@@@@

کرن تیار تیار ہو کر اپنی ماں کے پاس گئی جو روٹیاں بنا رہی تھی

آج اس کا مطالعہ کا پیپر تھا وہ بہت جلدی میں تھی

اماں جلدی سے روٹی دے دو مجھے دیر ہو رہی ہے اپنا گتہ سائیڈ پر رکھتے وہ اپنی ماں سے کہنے

یہ لو۔۔۔ کلثوم بیگم نے اسے چنگیر میں پر اٹھا ڈال کر دیا اور ساتھ ہی انڈہ بھی بنا کر دیا

وہ تیزی سے کھانے لگی

آرام آرام سے کھاؤ گلے میں اٹک جائے گا

www.novelsclubb.com

آج بہت نرمی سے بات کر رہی تھی

تھوڑی دیر گزری تھی کہ کرن کو کھانسی شروع ہو گئی

کلثوم نے جلدی سے پانی ڈال کر اسے پلایا

کہا تھا نہ آرام سے کھاؤ دیکھو کھانسی شروع ہو گئی نا

وہ اس کی پیٹھ سہلانے لگی اس کی کھانسی بند ہوئی

بس اماں دل نہیں کر رہا اس نے پراٹھا وہیں پر چھوڑا اور گتہ اٹھا کر باہر نکل گئی

دروازے پر اس کا ٹکراو وجاہت کے ساتھ ہوا

وہ مسجد سے پڑھ کر واپس آیا تھا

آج اس کا بھی پہلا پیپر تھا

جس کی اس نے ذرا بھی تیاری نہیں کی تھی

اماں جلدی سے ناشتہ دو مجھے اسکول جانا ہے

www.novelsclubb.com

اپنی ماں سے کہتا ہے وہ آ کر بیٹھ گیا

سیدھا ہو کر بیٹھا کر ایک دن دھموکا لگاؤں گی کمر میں اور فورا کمر ٹھیک ہو جائے گی

-

کلثوم بیگم کی دھمکی کام آئی اور وہ سیدھا ہوا

اماں اب میں سیدھا ہو کر بیٹھ گیا ہوں

اب مجھے ناشتہ دے دو۔۔وہ عاجزی سے بولا

ہائے میں صدقے تیرے جیسی چار پانچ اولادیں اور ہوتی نا تو میرا تو بیڑہ پار ہو جانا تھا

کلثوم بیگم نے اسے بھی وہی ناشتہ دیا جو کرن کو دیا تھا

اماں مجھے انڈہ نہیں کھانا۔۔۔۔

اس نے چنگیر کو واپس دھکیلا

نی تو اور تیرے لیے مرغا بنا کر لاؤ صبح صبح

www.novelsclubb.com

جو چیز ملی ہے اسے چپ چاپ کھالو میرا دماغ خراب مت کرو

آج کل کلثوم بیگم کو اس پر بہت تپ چڑھی ہوئی تھی

وجاہت بھی اپنی ماں کی چپل کھا کر کر تھوڑا سیدھا ہو چکا تھا

منہ بناتا وہ پراٹھا زہر مار کرنے لگا

آدھا پراٹھا کھا کر وہ اٹھ کھڑا ہوا

اپنے کمرے میں جا کر اچھے سے تیار ہوا لیکن جو تیاری کرنی تھی وہ تو اس نے کی نہیں تھی اپنے پیپر کی

اچھا ماں میں جا رہا ہوں دعا کرنا پیپر اچھا ہو...

اس نے اپنی ماں کو بتایا اور جانے ہی لگا تھا کہ کلثوم بیگم نے دس روپے اپنے پلو سے کھول کر اسے دیے

یہ لو کوئی چیز کھا لینا ناشتہ بھی اچھے سے نہیں کیا

www.novelsclubb.com

اس نے دس روپے لے کر اپنی جیب میں ڈالے اور سکول کے لیے نکل گیا

@@@@@

چوہدری نثار کرن کو چھوڑنے نہیں جا سکا

اس لیے اس نے چوہدری حشمت کو بول دیا کہ وہ کرن کو بھی اپنے ساتھ لے جائے

چوہدری حشمت نے ان دونوں کو سینٹر کے باہر چھوڑا

جاؤ اور اچھے سے پیپر دینا لڑائی بالکل نہیں کرنا

ان دونوں کو سمجھا کر اندر بیجھ اور خود واپس چلا آیا

وہ دونوں آگے جا رہی تھیں جب مینو کی نظر ایک لڑکے پر گئی

اس نے اپنی کلاس کی لڑکیوں کو اشارہ کر کے بلایا

وہ بھاگ کر اس کے پاس آئیں

کیا ہوا ایسے کیوں بلا رہی ہو۔۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

یار ایسے لگ رہا ہے جیسے ہماری کلاس کی مقسوم لڑکا بڑھ گئی ہے

اس نے لڑکے طرف اشارہ کیا وہ بھوا اس کی کلاس کی لڑکی جیسا تھا جو اسکول چھوڑ چکی تھی

تیرا بھی دماغ چل گیا ہے کوئی لڑکی بڑا لڑکا کیسے بن سکتی ہے

لگتا ہے تم نے رات کو بہت زیادہ بڑا ہے

اس کی دوستیں ہنسنے لگیں اور اسے لے کر وہاں سے چلی گئیں

پیپر کا ٹائم شروع ہو چکا تھا

سارے بچوں کو سینٹر میں بلا لیا گیا وہ سارے اپنے اپنے رولنمبر کے مطابق بیٹھ گئے

آج جس سر کی ان پر ڈیوٹی تھی وہ کچھ زیادہ ہی مذاقیا تھا

ہاں بھئی اس سال بھی پاس کا ارادہ ہے یا نہیں_____

اس نے ایک لڑکے کو کھڑا کیا

www.novelsclubb.com

تم لوگ جانتے ہو یہ پچھلے پانچ سال سے فیل ہو رہا ہے اور اسی سکول میں پیپر دینے آتا ہے

کلاس کو مخاطب کرتے ہوئے وہ استاد بتانے لگا

سر جی اس بار بہت اچھی تیاری کی ہے پاس ہو جاؤں گا

پیپر شروع ہو گیا وہ لڑکا بالکل مینو کے ساتھ بیٹھا تھا

سوال آیا دریاؤں پر نوٹ لکھیں

مینو سر کھجانے لگی دریاؤں پر کیسے نوٹ لکھے

باجی پریشان نہ ہو میں اپنا ماڈل پیپر پھاڑ کر لایا ہوں

اس میں کوئی سوال ہو گا اس نے مینو کو کچھ پرچیاں دیں

جس میں سے ایک پرچی پر دریا والا سوال لکھا ہوا تھا

مینو نے جلدی سے لکھا وہ واپس دے دیں

www.novelsclubb.com

پھر وہ پرچی پوری کلاس میں گھومتی تھی سب نے وہ سوال لکھا تھا

شکریہ بھائی پیپر ختم ہوا اسے اس لڑکے کا شکریہ ادا کیا

استاد پیپر اکٹھے کر رہا تھا جب انہوں نے اس لڑکے کو بلایا

عقل کے اندھے آج مجھے سمجھ آیا تو فیل کیوں ہوتا ہے

یہ نقل کرتے کرتے اس کا رول نمبر بھی نقل کر لیا ہے

چلو اسے ٹھیک کرو۔۔۔اسے ڈانٹتے ہوئے پیپر

اس نے اپنا رول نمبر لکھا اور پیپر اسے دے دیا

آج مینو اچھا ہو گیا تھا وہ خوش کر واپس لوٹیں

اور آج کسی سے لڑائی بھی نہیں ہوئی تھی۔۔۔

@@@@@@@@@@

www.novelsclubb.com

کمال نے پہ جا کر اعلان کروا دیا کہ اس کی بیوی جہاں کہیں بھی ہے

اس جگہ پر پہنچ جائے

زلفی اور اس کے لوگوں نے جب اعلان سنا تو

وہ بھی مانو کو ڈھونڈنے لگے

ادھر انہیں پولیس سے بھی خطرہ تھا

وہ میلے کا کونا کونا ڈھونڈ چکے تھے

شیر واس بار بھی میلے میں ان کے ساتھ نہیں آیا تھا

وہ ہمیشہ مشکل جگہ پر ڈاکہ مارتا تھا

ڈھونڈتے ڈھونڈتے رات کا آخری پہر ہو گیا تھا

لیکن اس کا دور دور تک کہیں پتہ نہیں چلا

پولیس زلفیں کے پیچھے پیچھے تھی

www.novelsclubb.com

وہ زخمی ہو چکا تھا

اسے وہاں سے بھاگنا پڑا لیکن افسوس تھا کہ وہ اس بچی کو ڈھونڈ نہیں سکا

کمال ایک بار پھر پولیس انسپیکٹر کے پاس گیا

سر میری بیوی کو کھوئے ہوئے سات گھنٹے ہو گئے ہیں

پلیز آپ اسے ڈھونڈنے میں میری مدد کریں

اتنے بڑے میلے میں اکیلا اسے نہیں ڈھونڈ سکتا

وہ ہاتھ جوڑ کر التجا کرنے لگا جب کہ پولیس والے نے اس کی ایک بات بھی نہیں سنی

چلو یہ گنے کا ایک اور گلاس دے اور تو مٹھائی تھوڑی زیادہ ڈال

یہ کیا۔۔۔۔۔میں کوئی گاہک نہیں ہوں

وہ دکان داروں کو ڈرا رہا تھا بیچارے اپنی محنت کی کمائی میں سے اسے کھلا رہے تھے

www.novelsclubb.com

صرف ایک بار میری مدد کر دیں میں

آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں اسے ڈھونڈنے میں میری مدد کر دیں

اس نے پولیس والے کے بہت منتیں کیں

لیکن پولیس والے نے اس کے بات نہیں سنی

اور اپنے آدمیوں سے کہہ دیا کہ وہ اسے میلے سے دور پھینک آئیں

دو کانسٹیبلوں نے اسے پکڑا اور لے جا کر میلے سے باہر پھینک دیا

وہ بہت رویا تھا اگر اسے پتہ ہوتا کہ اسکے ساتھ یہ حادثہ ہو جائے گا

تو وہ کبھی بھی مانو کو لے کر میلے میں نہیں آتا

شیرو نے تو اس سے پہلے ہی منا کیا تھا

کہ وہ میلے میں نہ جائے

کوئی بھی حادثہ ہو سکتا تھا

www.novelsclubb.com

اس کے زندگی شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گئی تھی

مایوس ہو کر وہ گھر لوٹا تھا صبح کے چار بج رہے تھے

اس کی ماں نے دروازہ کھولا

اسے اکیلے دیکھ کر پوچھنے لگی

تو اکیلا آیا ہے مبینہ کو کہا چھوڑا ہے_____؟؟؟

وہ کچھ نہیں بولا اور بے جان قدموں سے چلتا ہوا اپنے کمرے میں بند ہو گیا

ان کی زندگی کی ابھی نئی شروعات ہوئی تھی

جانے وہ کہاں کھو گئی تھی

اسے تو کچھ پتہ بھی نہیں تھا

ناراستوں کا پتا تھا نہ ہی لوگوں کو اچھے سے جانتی تھی

جانے کن لوگوں کے ہاتھ لگی ہو گی۔

www.novelsclubb.com

یہی سوچ اسے کھائے جا رہی تھی

وہ گھٹنوں میں اپنا سر دے کر رونے لگا

کاش میں وہ غلطی نہ کرتا تو آج یہ سب نہ ہوتا

@@@@@@@

مینو کا آخری پیپر تھا آج وہ بہت خوش تھی

پیپر کے دوران کچھ لڑکے اس کا نام پوچھ رہے تھے

کچھ اسے پیپر بھی کروا رہے تھے

اسے لوگوں پر بہت غصہ آ رہا تھا جو اسکا نام پوچھ رہے تھے

آج وہ موبائل بھی لے کر آئے تھے مزے کی بات ان کے کیو موبائل تھے

شاید ان کا ارادہ لڑکیوں کی تصویریں بنانے کا تھا

مینو وہ پر نظر رکھے ہوئے تھی

www.novelsclubb.com

پیپر ختم ہوا وہ دروازے پر اپنے باپ کا انتظار کرنے لگی

کرن بھی اس کے ساتھ ہی تھی

اسکی دوست اپنے بھائی کے ساتھ سائیکل پر بیٹھی ہوئی تھی کہ ایک لڑکا اس کی تصویر بنانے لگا

اوہ میسنی۔۔۔۔

اس سے پہلے لڑکا اور اس کی تصویر بناتا ہے اس نے لڑکی کو اپنی طرف متوجہ کیا

اس نے موڑ کر مینو کی طرف دیکھا لڑکے کو بہت مایوسی ہوئی کہ وہ اس کی تصویر نہیں بنا پایا

کافی دیر ہو گئی اسے انتظار کرتے کرتے

لیکن اس کا باپ لینے نہیں آیا تھا وہ چنے خرید کھانے لگی ابھی وہ کھا رہی تھی

www.novelsclubb.com

کہ اسے احساس ہوا کہ کوئی اس کی تصویریں بنا رہا ہے

چنے والا پیالہ اپنے منہ کے آگے کر لیا کریں گے اس کے چنے زمین پر گر گئے

پھر وہ سکول کے پرنسپل کے پاس گئی

سر جی تو ہاڈے سکول کے لڑکے ساڈی تصویریں بناتے ہیں

گلابی اردو میں اس نے پرنسپل کو شکایت لگائی

وہ اسکے ساتھ دروازے تک آئے انہوں نے ان تینوں لڑکوں کو پکڑا اور اندر لے گئے

چلو پھر مرغے بنو

ان تینوں کو مرغا بنایا اور پھر اپنے موبائل سے ان کی تصویریں بھی بنائیں

دیکھنا اب تم یہ تصویریں نیٹ پر دیکھنا

تو کتنی اچھی لگیں گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شرم نہیں آتی تم لوگوں کو لڑکیاں یہاں پر پیپر دینے آتی ہیں اور تم پریشان کرتے ہو

مرغا بنے وہ لڑکے مینو سے معافی مانگنے لگے

مینو منہ بناتی وہاں سے چلے گئے

پرنسپل نے اس البیلی سی لڑکی کو دیکھا تھا

کتنی اچھی ہے لیکن بہت ہی لاابالی سی ہے اور لگ رہا ہے شرارتی بھی بہت ہی ہے

جب وہ واپس آئی تو کرن جا چکی تھی اب وہ اکیلی رہ گئی تھی

تھوڑی دیر بعد چوہدری حشمت آیا آج وہ اسے لینے سائیکل پر آیا تھا

ابا آج سائیکل لائے ہو تمہیں پتا ہے نہ مجھے سائیکل پر بیٹھنا نہیں آتا

وہ منہ بنا کر بولی تو چوہدری حشمت ہنسنے لگے

بیٹا موٹر سائیکل خراب ہو گئی تھی اس لیے اسے دکان پر چھوڑ کر دکان والے کی سائیکل مانگ کر لایا ہوں

چل جلدی بیٹھ دکان سے آگے ہم اپنی موٹر سائیکل پر چلیں گے

وہ منہ سکیڑتے سائیکل پر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

اس نے بڑی ساری چادر کی ہوئی تھیں

سارا راستہ وہ کچھ نہ کچھ بولتی رہی اور چوہدری حشمت اس کی باتوں سے لطف اندوز ہوتے رہے

انہوں نے آدھا راستہ ہی پار کیا تھا جب اسے محسوس ہوا کہ اس کے دوپٹے میں کھچاؤ پیدا ہو رہا ہے

اس نے دیکھا تو آدھی چادر سائیکل کی چین میں پھنس چکی تھی

اس نے چوہدری حشمت کو آواز لگائی

ابا رک جا میری چادر سائیکل میں پھنس گئی ہے

www.novelsclubb.com

۔چوہدری حشمت نے سائیکل روکی اپنے کندھے سے صافا اتار کر اسے دیا

جسے اس نے سر پر لیا اور وہ اس کی چادر نکالنے لگے

تجھے کس نے کہا ہے اتنی بڑی چادر کیا کر

آرام سے دوپٹہ بھی تو کر سکتی ہو نا

انہیں اپنی بیٹی کی فکر ہونے لگی تھی اگر وہ گر جاتی

تو پکا اس کی کمر میں یا سر پر چوٹ لگ سکتی

وہ پکا اس کی ماں کی چادر تھی

ابا میرے اسکول کا دوپٹا نا خراب ہو گیا تھا اس لئے چادر کی تھی

خیر وہ دونوں روانہ ہو گئے گ

دکان پر پہنچ کر انہوں نے سائیکل واپس دی اور موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گھر کو نکل گئے

www.novelsclubb.com

آج مینو کے پیپر ختم ہو چکے تھے اور نسیم بیگم نے سوچ لیا تھا کہ رزلٹ آنے تک اسے سلائی سیکھنے کے لیے مشین پر بٹھا دیں گی

ان کی ہمسائی بہت اچھے کپڑے سیتی تھی نسیم بیگم نے اس سے بات کر لی تھی

وہ گھر پہنچے آج چوہدری حشمت نے اسے خود ہی اسے جلیبی لے کر دی تھی

آ گئی ہے تو چل جلدی سے کپڑے بدل اور کھانا کھا لے

میں آج بات کر کے آئی ہوں ثمینہ سے کل تجھے مشین پر بٹھا آؤں گی

گھر پہنچتے ہیں نسیم بیگم نے عندیہ دے دیا تھا

اسے تو مشین سے سخت نفرت تھی

اماں تو کیوں چاہتی ہے کہ میں کپڑے سینے سیکھوں۔۔

مشین کی ڈنڈی گھما گھما کر کے مجھے خود چکر آنے لگتے ہیں

اس نے نسیم بیگم کو ٹالنے کے ہزار بہانے بنائے

www.novelsclubb.com

لیکن نسیم بیگم بھی اس کی ماں تھی

اسکی ایک بات نہیں مانی

چل چھوڑ کل کی کل دیکھی جائے گی ابھی روٹی کھا اور سکون سے سو جا

نسیم بیگم جانتی تھی کہ اس وقت وہ ٹال مٹول ضرور کرے گی

لیکن صبح اسے اچھے سے منا ہی لیں گی

@@@@@

انعم کا آج ٹیسٹ تھا اس لیے ملازم کو کام پر بھیج کر وہ ٹیسٹ دینے چلے گئی

میڈم شائستہ نے اسے جلدی سے ٹیسٹ دیا تھا کہ وہ اپنا کام کر کے گھر واپس جا سکے

ٹیسٹ دے کر وہ سیدھا کھیتوں کی طرف گئی

اس کی طبیعت خراب تھی ملازم بھی وہاں سے جا چکا تھا

وہ چلتے ہوئے ڈیرے پر گئی

www.novelsclubb.com

اس نے درانتی اٹھائی جس سے جانوروں کے لئے چارہ کاٹنا تھا

ابھی اس نے درانتی اٹھائی ہی تھی کہ کسی نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا اور اسے کھینچنے لگا

ہڑبڑاہٹ میں وہ دیکھ نہیں پائی کہ کون تھا

وہ اسے کھینچتا ہوا ڈیرے کے کمرے میں لے گیا

اس نے انعم کو اندر دھکا دیا اور دروازہ بند کر لیا

کون ہو تم_____؟؟؟

انعم نے مڑ کر دیکھا تو وہ شفیق تھا

تم اور یہاں_____؟؟؟

اسے حرانی ہوئی تھی

وہ تو فرار ہو گیا تھا پھر وہاں کیسے پہنچا___؟؟؟

www.novelsclubb.com

تو آج کل بہت ہوا میں اڑنے لگی ہے میری بیوی ہو کر کے قدم منجمد ہوئے

میرا خیال نہیں ہے تجھے

اس نے انعم کی طرف قدم بڑھانے شروع کیے تو انعم پیچھے ہٹنے لگی

بھول جانا کہ میں اب پہلے والی کمزور لڑکی ہوں

اب میں بہت مضبوط ہو چکی ہوں

اور میں جانتی ہوں میری ماں کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ہے وہ تم نے کیا ہے

اسے دیکھ کر غراتے ہوئے بولی

ہاہاہا۔۔۔۔اچھا پھر تو تمہیں پتہ ہو گا کہ تمہاری بھی وہی حالت ہونے والی ہے

۔۔۔۔۔

اس کی طرف غلیظ نظروں سے دیکھتے ہوئے غلیظ مسکراہٹ اچھالی

وہ اس کے نزدیک ہوتا جا رہا تھا انعم نے اپنا درانتی والا ہاتھ پیچھے کر لیا

www.novelsclubb.com

اس کے آگے بڑھ کر انعم کو اپنی گرفت میں لیا۔۔۔۔وہ اپنے ہاتھ کو چھڑانے کے

لیے مزاحمت کے کرنے لگی جبکہ درانتی والا ہاتھ ابھی پیچھے کیا ہوا تھا

چل رانی آج تو میری ہو جا۔۔۔۔ شفیق اس پر جھکا ہی تھا کہ انعم نے درانتی والا ہاتھ آگے کر کے نوک اسکی آنکھ میں ماری

آآ۔۔۔۔۔اس کی آنکھ بری طرح زخمی ہو گئی تھی تکلیف کی شدت سے وہ چلا رہا تھا

انعم نے بھاگ کر دروازہ کھولا وہ اکیلی اسکا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی اس نے باہر سے دروازہ بند کر دیا

کوئی مدد کرو میری بچاؤ۔۔۔۔۔ شور کی آواز سن کر گاؤں والے اکٹھے ہو گئے

کیا ہوا انعم پتر چلا کیوں رہی ہو۔۔۔۔؟؟؟!

چوہدری حشمت اس سے پوچھنے لگا

وہ چاچا وہ میری ماں کا قاتل اب مجھے مارنا چاہتا ہے وہ اندر ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے دروازے کی طرف اشارہ کیا چوہدری حشمت کے ساتھ کچھ لوگ اندر گئے تو شفیق اپنی آنکھ پر ہاتھ رکھے درد سے بلبلا رہا تھا

گاؤں والوں نے اسے مارنا چاہا لیکن چوہدری حشمت نے اسے منع کر دیا۔۔۔

انھوں نے پولیس کو کال کی اس بار شفیق کو خود پولیس تلاش کر رہی تھی سکینہ کے قتل کے جرم میں

وہ شفیق کو پکڑ کر لے گئے چوہدری حشمت نے انعم کو شاباش دی اس کی عقل مندی کی وجہ سے آج وہ خود کو بچا پائی تھی

انہوں نے وعدہ کیا وہ شفیق کو سزا ضرور دلائیں گے

ملازم کو چارہ کاٹنے کا بول کر خود گھر چلی گئی وہ اندر سے بہت ڈری ہوئی تھی

آج کچھ بھی ہو سکتا تھا اس کے ساتھ۔۔۔شاید اسکی ماں کی دعائیں تھیں جو وہ بچ گئی

گھر آئی تو اس کی بہنیں رو رہی تھیں۔۔۔

کیاہوا____؟؟؟

وہ ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔اسکی چھوٹی بہن روتے ہوئے اسکی گود میں بیٹھ گئی

آپی وہ چوہدری کے بیٹے نے ہمیں تنگ کیا اور بال بھی کھینچے۔۔۔

اس کے اپنے بال دکھائے اسکی پونیاں کھل چکی تھیں

بات سنو۔۔۔وہ ساری قریب آئیں

دیکھو جب تک ڈرو گی لوگ ڈرائیں گے اس لیے جب اگلی بار وہ تنگ کرے تو خوب پٹائی کرنا

انعم اب اپنی بہنوں کو وہ سبق سکھا رہی تھی جو وہ زمانے سے سیکھ چکی تھی

www.novelsclubb.com

ہاں اب ہم اسے ماریں گے۔۔۔۔انہوں نے ہامی بھری

اچھا اب کپڑے بدلو میں روٹیاں بناتی ہوں۔۔۔۔۔انعم کپڑے بدل کر آٹا گوندھنے لگی

اسکی بہنیں اسکی مدد کرنے لگیں کوئی سبزی کاٹ رہی تھی کوئی آگ جلا رہی تھی

حلیمہ بیگم زبیر کے ساتھ ساتھ بیٹھی تھیں ان کی نظر کمزور تھی کھانا بناتے ہوئے

چیزوں کا پتہ نہیں چلتا تھا

اس لیے انعم نے گھر کا کام سنبھال لیا تھا کافی دنوں سے وہ اچھے سے نہیں سوئی تھی

شاید وہ ایسی کئی راتیں نہ سو پاتی اس کے کندھوں پر ذمہ داریاں تھیں اس وقت

اسے شدید خواہش ہوئی کاش اس کا کوئی افسوس ہوا

@@@@@@

مانو ابھی تک بیہوش تھی وہ آدمی اسے کندھوں پر اٹھائے کموبائی کے کوٹھے پر پہنچے

تھے

www.novelsclubb.com

انہوں مانو کو تخت پر ڈالا

لے کموبائی اس بار تو ہیرا ڈھونڈ کر لایا ہوں۔۔۔۔اس نے مانو کی طرف اشارہ کیا

کمو بائی نے جانچتی نظروں سے مانو کو دیکھا

بالکل اس بار تو ڈھونڈ کر ہیرا لایا ہے اس ننھی کلی کے تجھے دس لاکھ دیتی ہوں تو کیا یاد رکھے گا

کمو بائی نے پوٹلی سے پانچ پانچ ہزار کے نوٹ نوٹ نکال کر اس کے حوالے کیے

اتنے سارے نوٹ دیکھ کر اس کی رال ٹپکنے لگی اس نے جلدی سے نوٹ تھامے

شکریہ۔۔۔۔چلتا ہوں پھر حاضر ہوں گا نیا کچھ لے کر۔۔۔۔۔۔پان اٹھاتا وہاں سے نکل گیا

ہیرا ہے سچ مچ۔۔۔۔۔شنو او شنو

www.novelsclubb.com

ایک لڑکی بھاگ کر آئی

اسے لے جا اور ہاں اس زرا بھی خروچ نہیں آنی چاہیے بہت قیمتی ہے۔۔۔۔

شنو نے افسوس سے اس بچی کو دیکھا اس کی بھی اتنی عمر کی ہی بچی تھی جب وہ آئی تھی اب تو جانے کتنی بڑی ہو گی

شنو نے اسے اٹھایا اور اندر لے گئی آج پھر سے اس غلاظت میں ایک لڑکی شامل ہو گئی تھی

@@@@

کمال نے رات بھر دعا کرتے گزاری اس بار کوئی معجزہ نہیں ہوا

معجزے بھی تب ہوتے ہیں جب خالق کی مخلوق اس بندے سے راضی ہو

کمال کا پیچھا تو بہت لوگوں کی بد عائیں کر رہی تھیں

www.novelsclubb.com

وہ اٹھا اور سیدھا اپنے اڈے پر گیا

زلفی زخمی ہو گیا تھا لیکن پولیس سے بچ گیا

اس نے شیر و کو مانو کے متعلق بتا دیا

بچی ملی____؟؟؟؟

شیرونے پریشانی سے کمال سے پوچھا

نہیں ملی۔۔۔بہت ڈھونڈا مگر نہیں ملی۔۔۔۔

پتہ نہیں کہاں گئی_____؟؟؟

کون لے گیا____؟؟؟

لوگ سچ کہتے ہیں بدعائیں پیچھا نہیں چھوڑتیں

استاد میں یہ کام چھوڑ رہا ہوں۔۔۔۔آپ لوگوں سے آج کے بعد میرا کوئی لینا دینا نہیں

www.novelsclubb.com

وہ واپس مڑا

دیکھا میں نے کہا تھا وہ لڑکی اسے دور کر دے گی اور وہی ہوا

زلفی چلایا تو کمال رکا

اس کی نہیں آپ کی وجہ سے چھوڑ رہا ہوں نہ آپ وہاں جاتے

نہ آگ لگتی۔۔۔نہ فائرنگ ہوتی اور نہ اسکا ہاتھ چھوٹتا

وہ دوبدو ہو کر بولا

آج کے بعد آپ مجھے بھول جانا اور میں آپ کو

وہ چلا گیا شیرو نے اسے نہیں روکا وہ لڑکی ایک آدمی کو سیدھی راہ پر لگا کر گئی تھی

اے خدا اسے اپنی حفاظت میں رکھنا بچی بہت معصوم ہے۔۔۔

شیرو دعا کرتے نماز پڑھنے چلا گیا

@@@@@

www.novelsclubb.com

وجاہت نے آج پھر انعم کی بہنوں کو تنگ کیا ان کے بال کھینچے

چلو۔۔۔چھوٹی نے نعرہ لگایا اور تینوں نے مل کر وجاہت کی مکوں اور چپلوں سے

ہٹائی کی تھی

میرے بال کھولے تھے۔۔۔اس نے وجاہت کے بال کھینچے

چھوڑ دو چڑیلوں۔۔اسے درد ہو رہا تھا

دفع ہو اور واپس مت آنا۔۔۔۔

وجاہت بھاگ گیا۔۔۔ان تینوں نے ایک دوسرے کو گلے لگایا آج انہوں نے اپنے

ڈر پر قابو پالیا تھا

آج وہ سچ میں مانو کی بہنیں لگ رہی تھیں

وہ گھر کو چلدیں ساری کاروائی انعم کو بتانے کے لیے

انعم نے ایک بڑی بہن کا اصلی فرص نبھایا تھا

www.novelsclubb.com

وہ مانو کی جگہ نہیں لے پائی مگر اپنی جگہ ان کے دل میں بنالی تھی

بیشک مانو کا الگ ہی مقام تھا

@@@@@@@@

وجاہت کی درگت بنانے کے بعد آمنہ ،ثانیہ اور اقرا گھر آئی تھیں

ان کے کپڑے خراب ہو گئے تھے وجاہت نے بھی انہیں مارا تھا

لیکن آج اس کی اچھی خاصی دھلائی ہوئی تھی امید تھی کہ وہ اب ایسی کوئی حرکت نہیں کرے گا جس کی وجہ سے اسے دوبارہ منہ کی کھانی پڑے

20 فروری کو ان کے پیپر ختم ہو گئے تھے اب بچوں کو کچھ چھٹیاں ہو گئی تھیں

31 مارچ کو ان کا رزلٹ آنا تھا تب تک گھر پر ہی روکا گیا

گھر آئیں تو انعم نے ان کی حالت دیکھی

www.novelsclubb.com

آج وہ کھیتوں میں نہیں گئی تھی کل شفیق کی وجہ سے جو حادثہ ہوا تھا

گاؤں والے کام میں اس کی مدد کر رہے تھے اور اسے باہر نکلنے سے منع کر دیا تھا

چوہدری حشمت اور چوہدری نثار اس کے کھیتوں کا کام دیکھ جاتے تھے

باقی کام ملازم دیکھ لیتا تھا زبیر کا علاج بھی ساتھ ساتھ چل رہا تھا

اسے یقین تھا کہ زبیر جلد ہی ٹھیک ہو جائے گا اور اپنی ذمہ داریاں سنبھال لے گا

پھر ان بچیوں کو ایسی کوئی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا

شفیق کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی تھی چوہدری حشمت نے اپنے تمام دوستوں سے رابطہ کیا

جس کی وجہ سے شفیق کو عمر قید کی سزا ہو ہی گئی

اب امید تھی کہ جب تک وہ جیل سے نکلے گا اس کا اگلی دنیا کا سفر شروع ہو جائے گا

یہ تم تینوں کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔انعم نے باری باری تینوں کی وردیوں کو جانچتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

تینوں نے ایک دوسرے کو دیکھا آنکھ سے اشارہ کرتے ہوئے سر ہلایا

آپی آج وجاہت نے ہمیں پھر تنگ کیا اس لئے ہم نے آج وجاہت کی اچھی خاصی پٹائی کی

چھوٹی آمنہ نے انعم کے نزدیک جا کر بتایا

اچھا کیا بیٹا جتنا سر جھکا کر چلو گے لوگ اتنا ہی سوار ہوں گے

اتنا چھوٹ دو جتنا لوگ تمہیں برداشت کر سکے

اس کے ساتھ جتنا برا ہو چکا تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی بہنوں کے ساتھ بھی اس طرح کا کوئی برتاؤ ہو

چلو ٹھیک ہے تم جا کر نہا لو میں تم لوگوں کے کپڑے استری کر دیتی ہوں

پھر رات کا کھانا لینا۔۔انعم ان کے کپڑے استری کرنے لگی

انہوں نے اپنے بستے اندر جا کر رکھ دیے جوتے سائیڈ پر رکھے

ثانیہ نے دیکھا کہ صحن سے جھاڑو لگانے والا تھا

www.novelsclubb.com

وہ جھاڑو لگانے لگی اقراہ کوڑا ڈال کر باہر پھینکنے چلی گئی جب کہ آمنہ نہانے لگی

تینوں بہنیں نہا کر کپڑے پہن کر بیٹھ گئیں

انعم نے ان تینوں کے کپڑے دھو کر تار پر ڈال دیئے

وہ فارغ ہوئی تو تینوں بہنیں سبزی بنا چکی تھیں

آپی میں سالن بناتی ہوں آپ مجھے بتاتی جانا کیسے بنانا ہے

اقرا نے آج کام کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی جبکہ ثانیہ بھی ابھی آٹا گوندھنے کی ضد کر رہی تھی

وہ اپنی بہن کا ہاتھ بٹانا چاہتی تھیں

www.novelsclubb.com

سارا دن کام کی وجہ سے وہ تھک جاتی تھی اور اپنی پڑھائی پر دھیان نہیں دے پا رہی تھی

انعم انہیں بتاتی گئی اور وہ اس کی ہدایت کے مطابق کام کرتی گئیں

ثانیہ نے پہلی کوشش میں اچھا آٹا گوندھا تھا

اقرا ابھی سالن بنا چکی تھی انعم نے روٹیاں بنائیں اور سب کو دیں

ارے واہ آج تو سالن بہت اچھا بنا ہے حلیمہ بیگم نے کھاتے ہیں تعریف کی۔۔۔اقرا کو بہت اچھا لگا

اچھا کیوں نہیں لگے گا ہماری گڑیا نے آج پہلی دفعہ سالن بنایا ہے

انعم نے اپنی دادی کو بتایا۔۔ حلیمہ بیگم نے اپنے پلو سے دس روپے نکال کر اقرا کو دیے جسے اس نے خوشی خوشی قبول کیا

دادی میں نے بھی آٹا گوندھا تھا مجھے بھی دس روپے دے دو ثانیہ منہ بناتے ہوئے بولی تو حلیمہ بیگم نے ہنستے ہوئے اسے بھی دس روپے دیے

دادی میں بھی ان کے پاس بیٹھی ہوئی تھی مجھے بیس روپے چاہییں

www.novelsclubb.com

چھوٹی آمنہ نے بھی ضد کی حلیمہ بیگم کے پاس پچاس روپے تھے انہوں نے انعم کی طرف دیکھا انعم میں انہیں دینے کا اشارہ کر دیا

وہ بڑی تھی اور اس سے اپنی بہنوں کی خوشی اسے زیادہ عزیز تھے وہ 50 روپئے آمنہ کو دے دیئے جو اس نے لے جا کر اپنے پیسوں والے گلے میں ڈال دیئے

چلو اب اپنی اپنی رضائیوں میں گھس جاؤ سردی بہت ہے

سردیوں کے دن تھے اتنے کہ چھوٹے کام کرتے کرتے پتہ ہی نہیں چلتا تھا دن کہاں چلا گیا

حیلمہ بیگم کی نظر کمزور تھی رات کے وقت انہیں دیکھنے میں مشکل ہوتی تھی

آدھی رات کو انہیں محسوس ہوا کہ ان کے پاس کوئی آ کر لیٹ گیا ہے

آمنہ بیٹا سردی لگ رہی ہے آجاؤ میرے پاس لیٹ جاؤ انہوں نے آمنہ سمجھ کر اپنے ساتھ لگایا اور تھپکی دینے لگی

تھپتھپاتے ہوئے ان کا ہاتھ اس کے کانوں پر گیا انہیں تھوڑا اچنبھا ہوا

آمنہ تمہارے کان اتنے بڑے کیسے ہو گئے ہیں___؟؟؟

اس کے کانوں کو چھوتے ہوئے اندازہ لگا کر بولیں وہ کچھ زیادہ ہی لمبے تھے

منہ پر ہاتھ پھیرتے انہیں محسوس ہوا کہ وہ کوئی اور چیز تھی اسے زور سے ہاتھ مارا تو وہ آمنہ کا چھوٹو سکتا تھا

تجو سردی سے بچنے کے لئے صحن میں پڑی دادی کی رضائی میں گھس گیا تھا

نکل خانہ خراب ساری رضائی ناپاک کر دی ہے کتے کا بچہ نہ ہو تو دادی رات کے وقت اسے ڈانٹتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئیں

اللہ مجھے تو نماز پڑھنی ہوتی ہے اس کتے نے تو میرے کپڑے ہی خراب کر دیے

باقی سب سو رہے تھے انعم جو پڑھ رہی تھی باہر آئی تو دادی پریشان بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

کیا ہوا دادی ان سے پوچھنے لگی بیٹا مجھے پتہ نہیں چلا اور یہ چھوٹا کتا ہے میری رضائی میں گھس آیا کپڑے ناپاک ہو گئے اور مجھے نیند نہیں آ رہی میرے کپڑے نکال دے

میں نہالوں

دادی نہانے چلی گئی

انعم نے انہیں کپڑے دیے پھر انہیں رضائی بھی نکال کر دی اور اسے اٹھا کر سائیڈ پر رکھ

اب دادی کو بہت زیادہ سردی لگ رہی تھی اس نے آگ جلائی اور دادی کے نزدیک رکھ دیں اس عمر میں نمونیا بھی ہو سکتا تھا

جاؤ بیٹا سو جاؤ خدا بھاگ لگائے رکھے بہت محنت کرتی ہے

حلیمہ بیگم نے اسے دعا دی اور وہ سونے چلی گئی خود بھی اللہ اللہ کر دی سو گئیں

@@@@@@

ہمیشہ کی طرح آج بھی وجاہت سو رہا تھا اور کلثوم بیگم اس کے سر پر سوار تھیں

اسے مسجد میں نماز پڑھنے بھیجنے کے لیے

اٹھ جانا ہنجار تو کیوں صبح صبح میری زبان خراب کرواتا ہے

خود اٹھ کر نماز پڑھنے کیوں نہیں جاتا

اس کے کان سے پکڑ کر اسے اٹھایا

زیادہ حدیث کے بارے میں تو نہیں جانتی تھیں لیکن ایک حدیث اچھے سے یاد تھی

کہ جب بچہ بڑا ہو جائے تو اسے مار کر نماز پڑھاؤ

www.novelsclubb.com

اس حدیث کو اس نے پلو سے باندھ لیا تھا اب جب بھی وہ نہیں اٹھتا تھا کلثوم بیگم کا

چپل اس پر برسات کی طرف پڑتا تھا

اماں نہ کرو نا کل زبیر چاچے کی بیٹیوں نے بڑا مارا ہے صبح صبح ہی وہ اپنی ماں کو بتانے لگا

ہاں تو تیرے کرتوت ہی ایسے ہیں نہ کہ تجھے مار ہی پڑنی چاہیے

بیوقوف انسان ایک تو بچیوں کو تنگ کرتا ہے اوپر سے کہتا ہے کہ انہوں نے تنگ کیا

کلثوم بیگم سکھتی جا رہی تھی اپنی غلطیوں کا اندازہ ہو رہا تھا اگر وہ شروع سے ہی وجاہت کو قابو میں کر لیتی وہ اس قدر نہ بگڑتا

اٹھ جاؤ ورنہ آج چپل سے نہیں ڈنڈے سے پٹائی کروں گی

ان کی دھمکی کام آئی وجاہت اٹھ کھڑا ہوا اور نماز پڑھنے چلا گیا

www.novelsclubb.com

کرن بھی نماز پڑھ کر قرآن کی تلاوت کرنے لگ گئی کلثوم بیگم نے نماز پڑھی اب وہ جھاڑو پھیرنے لگی

پھر فارغ ہو کر ناشتہ بنانے لگی

وہ ناشتہ بنا رہی تھی جب کرن ان کے پاس آئی

اماں مجھے ناشتہ دے دو

میڈم شائستہ نے پیغام بھیجا ہے کہ چھٹی کلاس شروع ہو گئی ہے اور گھر میں بیٹھنے کی بجائے آ کے اگلی کلاس میں پڑھیں

کلثوم بیگم کا ارادہ اسے کی گھر کے کاموں میں لگانے کا تھا لیکن اب چونکہ میڈم نے پیغام بھیج دیا تھا

اس لیے اس نے ناشتہ دیا وہ تیار ہو کر اسکول چلی گئی

اس کے ساتھ رویہ سرد تھا اسے لگتا تھا کہ وہ پرائی ہے۔اس پر سختی نہیں کریں گی ۔تو وہ کچھ نہیں سیکھے گی۔

www.novelsclubb.com

اگلے گھر ان کی ناک کٹوائے گی۔۔اپنی ناک کو بچاتے بچاتے وہ اپنی بیٹی سے دور ہوتی جا رہی تھی

وجاہت مسجد سے پڑھ کر آیا

ہمیشہ کی طرح آج پھر اس نے ضد کی اسے آلو والا پراٹھا کھانا تھا

اور ہمیشہ کی طرح اسکی ضد پوری کرتے ہوئے اسے پراٹھا بنا کر دیا کیونکہ وہ ان کا

سہارا میرا بنے گا بڑھاپے میں میں

چودھری نثار کو آج کوئی کام آگیا تھا اس لیے جلدی جلدی ناشتہ کر کے وہ نکل گئے

تھے

ایک طرف پانی کی باری تھی دوسری طرف انہیں منڈی کا چکر بھی لگانا تھا

ملازم کو کام پر لگا کر وہ خود منڈی کی طرف چلے گئے آج کچھ نئے گاہک آنے تھے

کپاس کا موسم تھا ان کا کاروبار اچھا خاصہ چل رہا تھا

@@@@@

اٹھ جا مینو ناشتہ کر لے میں تجھے ہمسائی کے گھر چھوڑ کر آتی ہوں

نسیم بیگم صبح صبح ہی پھر وہی بات لے کر بیٹھ گئیں

مینوں کو لگا تھا کہ وہ اپنی بات بھول چکی ہوں گیں لیکن وہ بھی اس کی ماں تھی اپنے نام کی ایک

اماں میں کہیں بھی نہیں جا رہی اس نے اپنے منہ پر رضائی کی

نسیم بیگم نے رضائی کھینچی اور اس کا بازو پکڑ کر اسے اٹھایا

اٹھ جاؤ یہ کیا طریقہ ہے نماز پڑھ کے پھر سے سو گئی ہو اور آج تم میں قرآن کی تلاوت بھی نہیں کی

یہ اچھی بات نہیں ہے اللہ کا ذکر صبح صبح کرنا چاہیے نسیم بیگم اسے ڈانٹ رہی تھیں

چوہدری حشمت دور بیٹھے ہنس رہے تھے روز اس ماں بیٹی کی نوک جوک سے لطف اندوز ہوتے تھے

www.novelsclubb.com

اس بات کا تو نے اندازہ ہو گیا تھا کہ جہاں پر دو عورتیں ہوں جائیں وہاں پر خاموشی بالکل نہیں ہوتی

مینوں اٹھی منہ ہاتھ دھو کر فارغ ہوئی

آجاو بیٹا میرے ساتھ ہیں ناشتہ کر لو

چوہدری حشمت میں اسے اپنی طرف بلایا تو وہ اپنے باپ کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی

ابھی دو نوالے کے لیے تھے کہ کرن کے گھر میں داخل ہوئی

وہ کرن سے تھوڑی بہت بات اب کر لیتی تھیں

www.novelsclubb.com

مینوں چلو اسکول چلتے ہیں میڈم شائستہ نے بلایا ہے

کہ چھٹی کلاس شروع ہو گئی ہے اس کی بات مینو کو بہت اچھی لگی

اسے سلائی سیکھنے کا بلکل بھی شوق نہیں تھا اس لئے ناشتہ وہیں چھوڑا اور تیار ہو گئی

ارے ناشتہ تو کر لیتی نسیم بیگم بولتے بولتے تھک گئے لیکن وہ کرن کو لے کر بھاگ گئی۔۔۔۔۔چوہدری حشمت ہنسنے لگے

آپ بس ہنستے ہی رہیے گا کبھی اس کو کچھ مت کیجئے گا ان کی طرف مڑتے ہوئے ڈانٹنے لگیں

اچھی بات ہے نا ویسے بھی سلائی کسی بھی عمر میں سیکھ سکتی ہے

پڑھائی نہ ہوئی نہ تو پیچھے رہ جائیگی

ہمیشہ کی طرح وہ نہیں سمجھیں اور منہ میں بڑبڑاتے ہوئے اپنا کام کرنے لگیں

@@@@

www.novelsclubb.com

مانو کو جب ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو ایک انجان جگہ پر پایا

کمرے کے باہر بہت زیادہ شور تھا اس نے کھڑکی سے دیکھا کچھ گانے والے بیٹھے تھے اس کے آس پاس بہت ساری عورتیں تھی

ایسی جگہوں کے بارے میں وہ بالکل بھی نہیں جانتی تھی کل وہ بہت ہی زیادہ خوش تھی کمال کے ساتھ لیکن آج کا دن کیسا تھا

میں کہاں آگئی ہوں مجھے یہاں پر نہیں رہنا

وہ رونے لگی دروازہ کھولا اور باہر گئی

کمو بای سامنے بیٹھی رقص کی محفل سے مسرور ہو رہی تھی

ارے آجا شہزادی بیٹھ میرے ساتھ دیکھ لڑکیاں کتنا اچھا ناچ رہی ہیں

انہوں نے مانوں کو اپنی طرف بلایا مانو کو عورت بالکل بھی اچھی نہیں لگی

بالکل بھی نہیں میں تمہارے ساتھ نہیں بیٹھوں گی تم کتنی گندی ہو چھوٹی چھوٹی بچیوں کو نچا رہی ہو

www.novelsclubb.com

یہ تو اچھی بات نہیں ہوتی ہے بابا نے کہا تھا کہ اچھی لڑکیاں نہیں ناچتیں

زبیر سے دور ہوئے کئی مہینے ہو گئے لیکن اس کی ہر بات اسے ازبر تھی

کمو بائی ہنسنے لگی ابھی نئ نئ تھی آہستہ آہستہ اس ماحول کی آتی ہو جائے گی

مجھے یہاں پر نہیں رہنا مجھے کمال کے پاس جانا ہے

وہ میرا شوہر ہے

کمر پر ہاتھ رکھے تھے آج وہ پہلے والی مانو بن کر کھڑی تھی

بھول جاؤ یہاں پر جو لڑکی آتی ہے نہ وہ مرتے دم تک یہاں پر رہتی ہے

اور مرنے کے بعد بھی ہم اسے اس کوٹھے سے باہر نہیں جانے دیتے یہی پیچھے دفنا دیتے ہیں

کمو بائی نے اسے گھورتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

تمہاری تو ماں بھی مجھے یہاں سے جانے دے گی۔۔۔مانو نے قید میں رہنا نہیں سیکھا وہ آزاد تھی آزاد ہے اور رہے گی

اس نے اپنے ساتھ پڑا گلدان اٹھایا اور کمو بائی کے سر میں زور سے مارا

کمو بائی کا سر چکرانے لگا سر سے خون نکلنے لگا وہ بے ہوش ہو کر گر گئیں

وہاں پر ہلچل مچ گئی کوئی کہیں بھاگ رہا تھا تو کہیں کہیں بھاگ رہا تھا

اس کے آدمی کمو بائی کو دیکھنے لگے شنوں نے موقع دیکھا

مانو کو پکڑا اور پیچھے والے دروازے کی طرف لے آئی

جا بیٹی میں تو اپنی بیٹی سے نہیں مل سکی لیکن تیری زندگی بچ گئی

تو میں سمجھوں گی میری بیٹی خوش ہو گی شنو نے اسے پیچھے والے دروازے سے بھگا دیا

پیچھے مڑ کر دیکھا تو کمو بائی کے آدمی کھڑے تھے

www.novelsclubb.com

اسے کھینچتے ہوئے کمرے میں لے گئے اس کی چیخوں کی آوازیں دیر تک آتی رہیں

تھوڑی دیر بعد وہ باہر نکلے اندر وہ بے جان پڑی تھی

ایک جان بچانے کے لیے اس نے اپنی جان کی قربانی دے دے

چل اسے ڈھونڈ نہیں تو ہماری خیر نہیں ہے اسے ڈھونڈنے کے لئے وہ پیچھے والے دروازے سے بھاگ گئے تھے

مانو سے جتنا زور لگ سکتا تھا اتنی زور سے بھاگ رہی تھی

بھاگتے بھاگتے اسے سڑک نظر آئی

وہ ان راستوں سے بالکل انجان تھی سڑک پر سیدھا بھاگنے لگی

ڈر کر پیچھے بھی دیکھ رہی تھی اس بار بھی اس نے ڈر کر پیچھے دیکھا اور ایک کار سے زور سے ٹکرائی

وہ اچھل کر دور جا کے گری تھی کمو بائی کے آدمیوں نے دور سے یہ منظر دیکھا

www.novelsclubb.com

وہ وہاں سے بھاگ گئے

وہ آدمی جلدی سے اپنی گاڑی سے نکلا اس نے اس زخمی لڑکی کو دیکھا

وہ بری طرح زخمی ہو چکی تھیں سر پر بھی بہت زیادہ چوٹ آگئی تھی اس کا بچنا ممکن نہیں لگ رہا تھا

خون بہت زیادہ نکل گیا تھا اس نے بچی کو اٹھایا اور جلدی سے ہسپتال کی طرف بھاگا

@@@@@

کمال ایک بار پھر سے پولیس سٹیشن گیا

اس بار اس نے ڈی ایس پی سے مل کر درخواست کی

کہ وہ اس کی بیوی کو ڈھونڈنے میں مدد کریں

ساتھ ہی اس نے اس پولیس والے کی شکایت بھی کی جس نے اس کی مدد نہیں کی

www.novelsclubb.com

۔

اگر وہ ہر وقت اس کی مدد کر دیتا تو اس کی بیوی اس کے ساتھ ہوتی

ڈی ایس پی نے اپنی مدد آپ کا یقین دلایا

اس پولیس والے کو بھی سزا دینے کا وعدہ کیا

اس کے موبائل میں مانوں کی ایک تصویر تھی اس نے وہ دکھائی

سر یہ میری بیوی ہے مجھے یقین ہے کہ اسے کوئی اغوا کر کے لے گیا ہے

اور شاید اس کے ساتھ کچھ برا نہ ہو جائے۔۔

آپ کی بڑی مہربانی ہو گی وہ بہت گڑ گڑا رہا تھا

ڈی ایس پی نے کانسٹیبل سے کہا انہوں نے اس کی تصویر لے لی اور مختلف تھانوں میں بھیج دی

ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم بچی کو بہت جلد ڈھونڈ دیں گے

www.novelsclubb.com

وہ ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے چلا گیا زلفی اور شیرو کے ساتھ اس کے بعد اس نے کوئی تعلق نہیں رکھا

شیرو دو چار بار اس کے گھر مانو کا پتہ کرنے آیا تھا

@#@@@

مہینہ کیسے گزرا پتا ہی نہیں چلا

اس بار رزلٹ میں مینو پہلے نمبر پر جب کہ کرن دوسرے نمبر پر تھی

وجاہت فیل ہو گیا تھا اس نے اسکول جانے سے انکار کر دیا چوہدری نثار اور کلثوم بیگم نے اسے سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں مانا

تنگ آ کر چوہدری نثار میں اسے کھیت کے کام میں لگا دیا

انعم پہلی پوزیشن کے ساتھ آٹھویں کلاس میں ہو گئی تھی جبکہ اس کی بہنیں تیسری، چوتھی اور پانچویں کلاس میں ہو گئی تھیں

www.novelsclubb.com

وقت بہت اچھا گزر رہا تھا کہ حلیمہ بیگم کی وفات ہو گئی

انعم اب بالکل ہی اکیلی ہو گئی تھی زبیر کی بہن ایک دو دن آئی تھی لیکن اس کا خود کا بہت زیادہ کام تھا اس لیے وہ واپس چلی گئیں

انعم کے لیے اب کام اور بھی زیادہ مشکل ہو گیا تھا ایک طرف باہر کا کام اور دوسری طرف گھر کا کام

@@@@@

ایک مہینہ ہو گیا تھا لیکن مانو کو ہوش نہیں آیا تھا

چودھری میثم روز دیکھنے ہسپتال آتا تھا اسے بالکل بھی علم نہیں تھا کہ جس کی وہ اتنی دیکھ بھال کر رہا ہے وہ اس کی اپنی بیٹی ہے

نبیلہ نے رخشندہ کو اچھے سے سنبھال رکھا تھا وہ اسے دینی تعلیم کی طرف لا رہی تھی

وہ چاہتی تھی کہ رخشندہ کو اس کی غلطیوں کا احساس ہو ایسا ہو بھی رہا تھا

www.novelsclubb.com

لیکن اس ابھی تک چوہدری میثم کی بیٹی کے بارے میں نہیں بتایا تھا

@@@@@

after nine years

تم نے نماز پڑھ لی اور بتاؤ جو تفسیر میں نے تمہیں پڑھنے کے لئے کہی تھی کیا تم نے وہ پڑی ہے۔۔۔؟؟؟؟

نبیلہ کمرے میں آئی تو رخشندہ سو رہی تھی اس نے آج بھی سفید لباس زیب تن کر رکھا تھا

اب وہ ہر وقت نماز پڑھتی تھی اور اپنے گناہوں کی معافی مانگی تھی

نبیلہ اسے ساتھ ساتھ تفسیر پڑھنے کا بھی کہتی تھی تاکہ اسے دین کی سمجھ آجائے

نبیلہ کے کہنے پر چوہدری میثم نے اس سے نکاح کر لیا تھا

کہیں نہ کہیں وہ بھی خود کو گناہ گار سمجھتے تھے شاید اس طریقے سے ان کے گناہوں کا توڑا بہت کفارہ ادا ہو جاتا

www.novelsclubb.com

میں نے پڑھی ہے بہت اچھی ہے آجکل وہ سورۃ نساء کی تفسیر پڑھ رہی تھی

یہ ایسی صورت ہے جو عورتوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے

صرف عورتوں کے لئے ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہی ہدایت کا ذریعہ ہے اس میں ہر قسم سوال کا جواب موجود ہے

اس نے خود کو کمرے میں قید کر لیا تھا نماز پڑھ کے وہ تفسیر پڑھنے بیٹھ جاتی تھی

نہ اس نے کبھی چوہدری میثم کو دیکھا نہ ہی وہ گھر سے باہر نکلی

ٹھیک ہے میں چاہتی ہوں تم جا کر مانو کو دم کر دو ہو سکتا ہے اس بار خدا کا کرشمہ ہو جائے

اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی نبیلہ نے اسے ایک صلاح دی تھی جسے مان کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی

اس کا مانو کے کمرے میں جانے کا بلکل بھی دل نہیں کر رہا تھا تھا

اس کمرے میں جاتے ہوئے اسے خوف محسوس ہو رہا تھا

نو سال پہلے ہوئے حادثے نے اس کی زندگی ہی بدل دی تھی آج وہ 21 سال کی ہو چکی تھی لیکن اسے خود بھی علم نہیں تھا

تب چودھری میثم نے بہت ڈاکٹروں کو دکھایا سب نے جواب دے دیا

وہ بے ہوش تھی اور پچھلے نو سال سے اسے ہوش نہیں آیا تھا

اس کے سر میں اندرونی چوٹ زیادہ لگی تھی جسکی وجہ سے وہ کومے میں چلے گئی

تب چوہدری میثم اسے گھر لایا تھا

اس وقت وہ اس کے لئے بالکل انجان لڑکی تھی لیکن رخشندہ اسے دیکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

www.novelsclubb.com

اسے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس کی بیٹی کے ساتھ اتنا برا بھی ہو سکتا ہے

وہ ایک زندہ لاش بن چکی تھی

تب وہ چھپا نہیں پائیں چوہدری میثم کو فورا بتا دیا کہ یہی اس کی بیٹی ہے

اس نے 9 سال سے ڈاکٹر آ کر اس کا علاج کر رہے تھے تھے لیکن کوئی فرق نہیں پڑا تھا اس کے سرہانے جا کر بیٹھ گئی اور دم کرنے لگی

بیڈ پر پڑا وجود جو سوکھ کر کانٹا ہو چکا تھا مشینوں میں کھڑا ہوا تھا

اس کی صرف سانسیں چل رہی تھیں لیکن ہوش بالکل بھی نہیں آیا تھا

آج بھی وہ اس کے سرہانے بیٹھ کر رو رہی تھی اور اس سے اپنی غلطیوں کی معافی مانگ رہی تھی

لیکن اسے معاف کرنے کے لیے وہ آج بھی نہیں اٹھی تھی

چوہدری میثم کمرے میں آیا تو رخشندہ نے جلدی سے اپنا دوپٹہ ٹھیک کیا

www.novelsclubb.com

نو سال میں پہلی بار اس سے روبرو ہوئی تھی

اس نے نہ رخشندہ کو مخاطب کیا اور نہ ہی رخشندہ نے اسے مخاطب کیا

وہ دوسری سائیڈ پر آ کر اپنی بیٹی کے پاس بیٹھ گیا

مبینہ بیٹا اٹھ جاؤ نو سال گزر گئے ہیں کوئی اتنی لمبی نیند بھی سوتا ہے کیا

اس کے بعد سفید ہو چکے تھے ہاتھوں پر جھریاں پڑنے لگی تھی لیکن وہ نہیں اٹھی

اس بار بھی وہ مایوس واپس لوٹ گیا

رخشندہ تھوڑی دیر بیٹھی رہی اس سے برداشت نہیں ہوا اس لیے اٹھ کر کمرے سے نکل گئی

@@@@@@

شیر و اپنے گھر والوں کے ساتھ ہنسی خوشی رہ رہا تھا

اس کے گھر ایک بیٹی پیدا ہوئی تھی جو وہ اب آٹھ سال کی ہو گئی تھی اس نے ڈاکہ ڈالنا چھوڑ دیا تھا

www.novelsclubb.com

کمال کی باتیں اس کے دل پر اثر کر گئی تھیں

اسی رات اس نے توبہ کی خدا نے اس کی توبہ قبول کر لی جب گھر گیا تو سے علم ہوا کہ اس کے بیوی امید سے ہے

اس نے محنت مزدوری شروع کر دی دیکھتے دیکھتے اس کا کاروبار بڑھتا گیا

اب وہ اچھا خاصا کما رہا تھا اس کی بیٹی سکول بھی جا رہی تھی

زلفی نے خود کو پولیس کے حوالے کر دیا

سرینڈر کرنے کی وجہ سے اس کا گولی کا آڈر مسترد کر دیا گیا اسے 10 سال کی قید سنائی گئی

جیل میں اس نے لوگوں کے ساتھ بہت اچھا برتاؤ کیا ہر کام کو ٹھیک طریقے سے کرتا رہا

www.novelsclubb.com

جس کی وجہ سے اسے ایک سال پہلے ہی رہا کر دیا گیا

آج کل وہ بھی اپنی دونوں بیٹیوں اور بیوی کے ساتھ خوش خوش رہا تھا

اس نے ٹھیکے پر زمین لے لی تھی جن کا مال لوٹا تھا جتنا ہو سکتا تھا اتنا انہیں واپس کر دیا تھا تا

@@@@@

کمال نے اپنی تعلیم دوبارہ شروع کر دی اس نے ایم فل کیا اور اب وہ ایک اچھی نوکری کر رہا تھا

نو سال ہو گئے تھے اسے تھانے کے چکر لگاتے ہوئے

اب پولیس والوں نے اس کیس کو ہی بند کر دیا تھا

لیکن اپنی طرف سے وہ پوری کوشش کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

مانو کو تلاش کرنے کے لئے اسے جہاں بھی لگتا تھا تھا وہاں پہنچ جاتا تھا

اسکی ماں آج کل بیمار رہنے لگی تھی

وہ پر امید تھا کہ ایک نہ ایک دن تجھے مانو اسے مل جائے گی

@@@@

انعم ڈاکٹر نہیں بن پائی

اسکی ماں ک خواب پورا نہیں ہوا

لیکن اس نے پرائیویٹ انگلش میں ماسٹرز کر لیا تھا

اس کی ایک بہن انجینئرنگ کالج میں پڑھ رہی تھی

دوسری میڈیکل کالج میں جب کہ آمنہ بارہویں کلاس میں ایف اے کر رہی تھی

چوہدری حشمت کے توسط سے اس کا نکاح ہوا تھا

جب انہیں شفیق والی بات کا پتہ چلا تو ان لوگوں نے اسے بہت ذلیل کیا

www.novelsclubb.com

اس کے شوہر نے اس پر یقین نہیں کیا

بارہا اس نے اپنا گھر بچانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے

شوہر نے مار پیٹ کر گھر سے نکال دیا

ایک ماہ کی بیٹی تھی جو مر گئی

اس کے بعد وہ خود ہی ہیں اپنا سسرال چھوڑا کر مائکے آ گئی

تب سے وہ یہیں پر سب کو سنبھال رہی تھی

اب اس کی حلیے اور پہناوے کو دیکھ کر وہ ایک مرد جیسی ہی لگتی تھی

زبیر اب ٹھیک ہو چکا تھا اس نے گھر کا کام سنبھال لیا تھا

ان کا کاروبار اچھا چل رہا تھا اپنی ماں کی وفات کا اسے بہت دکھ تھا

لیکن ہونی کو کون ٹال سکتا ہے

جو قسمت میں لکھا ہوتا ہے وہ ہو کر ہی رہتا ہے

www.novelsclubb.com

انعم اپنے باپ کے ساتھ سارے کاموں میں ہاتھ بٹا رہی تھی

آج کل اس کی کی دو بہنوں اقرا اور ثانیہ کے رشتے آ رہے تھے

ہمیشہ کی طرح آمنہ آج بھی سب کی لاڈلی تھی اسے ضد کرنے کا بہت شوق تھا انعم اس کی ہر ضد اور ضرورت پوری کرتی تھی

@@@@

مینوں نے بی اے پاس کیا اب وہ پرائیویٹ ایم اے کر رہی تھی

اس کی شادی کو ایک مہینہ ہو چکا تھا

اپنی ماں کی سمجھائی گی باتیں اس نے اپنے پلو کے ساتھ باندھ لی تھیں

شادی کے پہلے دن ہی جا کر سب سے پہلے اپنی ساس سے بولی

دیکھیے یے مجھے نہ آپ کی بہو بننا ہے اور نہ ہی میں آپ کو اپنی ساس مانوں گی

www.novelsclubb.com

اگر آپ مجھ سے دوستی کر لیں گی تو آپ بھی خوش رہیں گی

اور میں بھی خوش رہوں گی

مجھے شرارتوں کا شوق ہے اگر آپ کو میری کوئی غلطی لگے تو آپ مجھے سمجھا دیجئے گا

جو بات ہمارے بیچ میں ہو گی

وہ صرف ہمارے بیچ میں ہی ہو گی نہ میں اپنے شوہر کو بتاؤں گی

نا آپ اپنے بیٹے کو بتائے گا اس کی ساس کافی سمجھدار تھی

اس کی بات کو سمجھ گئی تب سے ان کی اچھی خاصی دوستی تھی جب کہ وہ دونوں باپ بیٹا ان کی دوستی سے بہت تنگ تھے

آج کل اس کی ساس بھی اس کے رنگ میں رنگنے لگی تھی

اور وہ بھی نئی نویلی دونوں کی طرح اپنے شوہر کو تازہ کرنے لگی تھی

یہ لیں آپ کا کڑک سوٹ اب جلدی سے ہزار روپیہ دیں

www.novelsclubb.com

مینو نے اپنے نئے نویلے شوہر کے ہاتھ پر استری کیا ہوا سوٹ رکھا

اشعر کبھی اسے اور کبھی سوٹ کو دیکھ رہا تھا

اس نے سوٹ کو کھول کر دیکھا

یہ لیلن کا سوٹ اکڑ کیسے گیا___؟؟؟؟۔اسے یقین تھا وہ اسے کبھی اکڑا نہیں سکتی

کیسے نہ اکڑتا پانی میں الفی ڈال کر چھڑکا پھر استری کیا تب جا کے اکڑا ہے۔۔۔اب لاؤ

ہزار روپے مجھے بازار جانا ہے

وہ اسکے سامنے ہتھیلی پھیلا کر بولی

یہ کیا کیا مینو۔۔۔۔۔امی کتنے پیار سے لائی تھیں۔۔۔۔۔وہ بے یقینی سے اس

سوٹ کو دیکھ رہا تھا جو اب تباہ ہو گیا

وہ سوٹ لے کر اپنی ماں کے پاس گیا شکایت لگانے

اماں یہ دیکھو تمہاری بہو میں تمہارا لایا ہوا سوٹ خراب کر دیا ہے

www.novelsclubb.com

ساس نے سوٹ کو پکڑا دیکھا اور ہنسنے لگی

لو اس میں کون سی بڑی بات ہے

ہو گیا ہے تو نیا لے لیں گے

منیبہ بیٹا آپ پریشان نہ ہوں اس کی تو عادت ہے کچھ نہ کچھ کرنے کی

چلو آج ہم پھر سے لوڈو کھیلتے ہیں پچھلی بار میں نے دو دفعہ تمہیں ہرایا تھا

اس بار اگر میں نے ہرایا تو شام کو چکن کڑاہی تم بناؤ گی

اس نے برا سا منہ بنایا ابھی تک اسے اچھے سے کھانا بنانا نہیں آتا تھا لیکن وہ اپنی ساس سے سیکھ رہی تھی

وہ دونوں آرام سے بیٹھ کر لڈو کھیلنے لگیں

اشعر کو لگا کہ اب اس کا وہاں رکنا بیکار ہے اس لئے چلا گیا

اس نے خود ہی الماری سے ایک جوڑا نکالا اور استری کر کے پہن لیا

www.novelsclubb.com

وہ سیدھا اپنے باپ کے کمرے میں گیا تھا کہ اپنی بیوی اور اس کی بیوی کی شکایت لگا سکے

بابا آپ کی بیوی میری بیوی کو بگاڑ رہی ہے

اس لیے آپ اپنی بیوی کو سنبھال لیں

اس کے باپ نے چشمہ نیچے کیا اخبار سائیڈ پر رکھا اور اس کی طرف گھور کر دیکھا

بیٹا میری بیوی تو معصوم سی تھی جب سے تمہاری بیوی آئی ہے وہ بھی مجھے تگنی کا ناچ نچا رہی ہے

خدا کرے ان دونوں کی جوڑی سلامت رہے چلو یہاں آجاؤ شطرنج کی ایک بازی لگاتے ہیں

آج کوئی کام تو تھا نہیں اس لیے اپنے باپ کے ساتھ بیٹھ کر سچ کہنے لگا

@@@@.

www.novelsclubb.com

کرن نے بی اے کے کالج چھوڑ دیا اب وہ آگے پڑھائی نہیں کرنا چاہتی تھی

اس نے سلائی سیکھی اور اب وہ سلائی سینٹر چلا رہی تھی ابھی تک اس کی شادی نہیں ہوئی تھی اس کا کام اچھا چل رہا تھا تھا

رشتہ نہ آنے کی وجہ سے کلثوم بیگم روز اسے باتیں سناتی تھی

جسے اب اس نے در گزر کرنا شروع کر دیا تھا

وہ اپنا کام کرتی اور چپ چاپ کام کے لیے نکل جاتی

شام کو باتیں اور اپنے حصے کا کام کر کے سو جاتی

وجاہت تو پڑھ ہی نہیں پایا اس لیے اس کی شادی ہو گئی

لڑکی بہت تیز طرار تھی کھانے پینے اور گھومنے کا بہت زیادہ شوق تھا

نئی نئی شادی ہوئی تھی اس لیے وجاہت بھی بہت پر جوش نظر آتا تھا

وہ ایک چیز مانگی تھی تو دس لا کر دیتا تھا ہر چیز چیز ایک حد تک ہی اچھی لگتی ہے

www.novelsclubb.com

چودھری نثار نے تو اسے کہنا ہی چھوڑ دیا جب کہ کلثوم بیگم اپنی قسمت پر روتی تھی

یہ ان کی کرنی کا ہی پھل انکے سامنے آ رہا تھا اس کی بہو بہت ہی بد تمیز تھی

ایک دفعہ وجاہت کے ساتھ اس کی اچھی خاصی لڑائی ہوئی

اس نے وضاحت کو ٹانگ ماری جس کی وجہ سے اس کی اپینڈکس پھٹ گئی

وہ ناراض ہو کر چلی گئی اور طلاق کا سمن بھجوا دیا

وجاہت نے اسے طلاق دے دی

دوسری دفعہ اس کی ایک لڑکی سے شادی ہوئی تھی وہ توتلی تھی

مار پیٹ تو نہیں کرتی تھی لیکن گالیاں بہت زیادہ دیتی تھی

ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ کام پر گیا تھا اسے سننے میں آیا تھا کہ کچھ فارنر اپنی

ڈاکومنٹری بنانے کے لیے ان کے گاؤں میں آئے ہوئے ہیں

اور لوگوں سے انٹرویو لے رہے ہیں

www.novelsclubb.com

اس نے دھیان نہیں دیا اور اپنے کام میں لگ گیا

ابھی کام کر رہا تھا جب ایک ایک عورت نما مرد اس کے پاس آیا

شکل و صورت سے وہاں کا بالکل نہیں لگ رہا تھا وہ سمجھ گیا کے یہی وہ انگریز ہے

اس نے آتے ہی وجاہت کی دو چار تصویریں لیں اور پھر ویڈیو ریکارڈنگ اون کر دی

اب وہ اس سے سوال پوچھ رہا تھا

ہاؤ مینی پیپل ان یور ویلیج۔۔۔۔اس انگریز نے وجاہت سے سوال کیا

مینی مینی پیپل ان ساڈے کھوتے جندے تھلے وئی منجھاڈھا کہ سوتے آں

اسے وجاہت کی بات سمجھ نہیں آئی تو اگلا سوال کیا

وٹ از یور سورس آف انکم ؟؟؟؟

وجاہت سوچتے ہوئے بولا۔۔۔یس یس مائی سس زمری ہوئی مائی سور اا ز کم کم۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بیچارہ پریشان اب کیا کرے

وٹ آر یو ڈوئنگ دس ٹائم ؟؟؟؟

وجاہت سر کھجانے لگا کاش وہ سکول سے نہ بھاگتا پھر بولا

آئی صبح صبح اٹھا، دھوتا مائی منہ، آئی سٹا گوہا، فیر آئی چکی کھی مائی موڈے اوپر، فیر آئی مارا ٹکا اینڈ چھڈا پانی مائی کھیت نوں۔۔۔۔۔

وہ ساتھ ساتھ ہاتھ سے اشارے کر کے بتانے لگا

۔۔۔

از دس یور پراپرٹی؟؟؟؟

اس نے کھیتوں کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا تھا جبکہ وجاہت کو اس کے سوال کی سمجھ نہیں آئی

نو نو دس پٹی لائی ڈاکٹر نے۔۔۔وین مائی سوانی منگے پیسے آئی کیتا انکار۔۔ شی چکا سوٹا اینڈ مارا میرے متھے تے

فیر مائی سر پاٹا۔۔آئی گیا ڈاکٹر کول ہی لائی دس پٹی اینڈ آئی دتے سو روپے

اسے لگا کہ وہ اس کے سر کی پٹی کے بارے میں پوچھ رہے ہیں جو اس نے نئی لگوائی تھی

سو سو ڈو یو لائک اینیملز_____؟؟؟

پاس ہی ڈیرے پر کچھ جانور بندھے ہوئے تھے اسے دیکھ کر وہ بڑے اشتیاق سے پوچھنے لگا

معاف کرو جی جی آئی ایم غریب بندا نو چلدا مائی دھندا

مائی حال ہو یا مندا

گھر میں سوانی کا ڈنڈا

www.novelsclubb.com

کسے نہ مائی دکھ ونڈا

مائی اماں کہندی اے

ورک ورک نو چلدی تیرے بابے دی مل

وجاہت نے ٹوٹی پھوٹی انگلش میں اپنے سارے دکھ سناڈالے

اس بیچارے کے متھے پر پسینہ آنے لگا اسے ایک لفظ بے سمجھ میں نہیں آیا

پلیز گیو می آگلاس آف واٹر۔۔۔

اس کا گلا خشک ہو رہا تھا اس لئے وجاہت سے پانی مانگنے لگا

سوری سوری آئی کول پانی، لسی، دودھ، دہی بٹ نو گلاس والا واٹر

یو جاؤ سیدھے

فیر جاؤ پٹے

فیر آسی شو کے دی دکان

www.novelsclubb.com

اتھوں لبھدا اے گلاس والا واٹر

اللہ کرے یور ہیلپ آئی ہیو بوہتے سارے کم

دیکھ کر جانا کدھرے گرو نہ دھڑام

وجاہت نے اسے سیدھا راستہ دکھایا اور وہاں سے بھاگ گیا انعم کھیتوں کی طرف نکلی تھی

وہ آدمی اب اس کے پاس گیا اور اسے سوال وجواب کرنے لگا

اس نے سارے سوالوں کا بہت روانی سے جواب دیا تھا

انگلش میں ماسٹرز کرنے کا اسے کوئی تو فائدہ ہوا تھا

اپنی ڈاکومنٹری پوری کرنے کے بعد وہ لوگ وہاں سے چلے گئے انہوں نے سب ک شکریہ ادا کیا

وہ گھر کو لوٹ رہی تھی جب اس کا سامنا اس کے شوہر سے ہوا آج پھر وہاں سے لے لے آیا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

چلو پھر تمہیں لے آیا ہوں وہ اس کے سامنے کھڑا تھا انعم نے اسے بالکل نہیں دیکھا اور اس کے پاس سے گزر گئی

میں نے کہا ہے نہ گھر چلو میں تمہیں لینے آیا ہوں

اس ما باز و دبوچ کر سختی سے بولا

اور میں ہمیشہ سے کہہ رہی ہوں کہ میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گی اب ایک ساتھ رہنا نا ممکن ہے

اپنا ہاتھ جھٹکے سے چھڑاتے ہوئے بولی

میرا اب اس رشتے سے بھروسہ اٹھ گیا ہے

تم نے مجھے اس غلطی کی سزا دی ہے جو میں نے کی ہی نہیں اور اب تمہارے پچھتانے سے میرا بچہ واپس نہیں آسکتا

www.novelsclubb.com

اسے دو ٹوک جواب دے کر انعم وہاں سے چلی گئی

اور ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ نا امید واپس لوٹ گیا

@@@@

انم گھر گئی تو وہ پریشان لگ رہی تھی زبیر کو اس کے چہرے پر پریشانی صاف نظر آرہی تھی

اس نے کسی کو بتانے کے بجائے کام میں لگ گئی آج ثانیہ اور اقرا نے اپنے ہوسٹل سے آنا تھا

اقرا کو میڈیکل میں دوسرا سال جبکہ ثانیہ کو انجینئرنگ میں پہلا سال ہو گیا تھا

زبیر کی بہن نے حمزہ کے لئے ثانیہ کا رشتہ مانگا تھا وہ بھی میڈیکل کے دوسرے سال میں تھا

زبیر نے ابھی تک کوئی مثبت جواب نہیں دیا تھا

ان لوگوں نے بھی زیادہ زور نہیں دیا بچے ابھی تک پڑھ رہے تھے

وہ جا کر سبزی بنانے لگی جو زبیر تھوڑی دیر پہلے لایا تھا۔

آمنہ چارپائی پر بیٹھی مسٹر چپس کو رٹا لگا رہی تھی

آپی یہ مسٹر چیپس نے اپنی عمر سے آدھی لڑکی سے شادی کیوں کی تھی

؟؟؟؟_____

پڑھتے پڑھتے اس کے ذہن میں سوال آیا

بیٹا یہ تو وہی بتا سکتا ہے مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی کہ ہمارے ملک کے تعلیمی ادارے ہماری ثقافت میں پڑھانے کی بجائے دوسروں کی ثقافت کے بارے میں کیوں پڑھاتے ہیں

بارہویں کلاس کی انگلش کی کتاب کے تقریبا کورس کو فارنر طرز پر ترتیب دیا گیا تھا

یا تو پاکستان میں کوئی عظیم شخصیات موجود نہیں تھیں

یا ان کے بارے میں کوئی جانتا ہی نہیں تھا

ایسا بھی ہو سکتا تھا کہ پاکستان میں ترقی کا کوئی کام ہوا ہی نہ ہو

اس وجہ سے دوسرے ملکوں کی کہانیاں انگریزی نصاب میں شامل تھیں

اسے یاد تھا جب وہ ایک نظم بی اے میں پڑھائی گئی تھی جس میں بہت ہی عجیب قسم کی رسمیں موجود تھیں

ایک ٹوٹے ہوئے انجن کی کہانی کو اتنا لمبا کھینچا گیا تھا تو کہیں ایک مکھی کی کہانی کو۔۔

انگلش میں ماسٹرز کرتے ہوئے اس کے ذہن میں بہت سارے سوالات پیدا ہوئے تھے

جس کا جواب آج تک اسے نہیں ملا تھا

اس کی بہن پڑھتے ہوئے بار بار اس سے سوال کر رہی تھی اس کے سوالوں کے جواب دے دیتے وہ سبزی بھی کاٹ رہی تھی

www.novelsclubb.com

سبزی کاٹنے کے بعد اس نے چولہا جلایا

اب انہوں نے اپنے گھر میں گیس لگوالیا تھا گھر بھی پہلے سے زیادہ خوبصورت بنالیا تھا

انعم نے بہت محنت کی تھی کہ اتنی شاید زبیر کا بیٹا بھی ہوتا تو اتنی محنت نہ کرتا

مسالہ بھونتے ہوئے اسے پھر سے ایاز اس کی بات یاد آرہی تھی

وہ بار بار آکر اس کا زخم کیوں کریدتا تھا اس کی آنکھوں سے آنسوں آنے لگے

زبیر کافی دیر سے اسے پریشان دیکھ رہا تھا اب اس کے پاس آکر بیٹھ گیا پھر پوچھنے لگا

کیا بات ہے بیٹا میں کب سے دیکھ رہا ہوں تم پریشان ہو_____؟؟؟

اور رو بھی رہی ہو۔۔۔وہ صبح سے چھپا رہی تھی

www.novelsclubb.com

ایسا کچھ بھی نہیں ہے یہ تو پیاز کاٹ رہی ہوں نہ تو اس کی کڑواہٹ آنکھوں میں چلی گئی ہے

چلئے کچھ مٹھائی لے ہیں آیئے ایک تو اقراء اور ثانیہ آنے والی ہیں اوپر سے ایک رشتے کا بھی سنا ہے

اقراء کے لیے آرہا ہے۔۔۔۔ مصالحہ بھون کر اس میں گوشت ڈال دیا

زبیر کو لگ تو رہا تھا ہو نہ ہو وہ ایاز کی وجہ سے ہی پریشان ہوں گی

وہ دو چار بار اسے بھی کہہ چکا تھا کہ انعم کو اس کے ساتھ بھیج دے۔

لیکن وہ ان کے ساتھ زبردستی نہیں کرنا چاہتا تھا

اچھا ٹھیک ہے بیٹا میں جاتا ہوں ہو تم تب تک روٹیاں بنالو

زبیر مٹھائی لینے چلا گیا

www.novelsclubb.com

سالن بنا کر آٹا گوندھنے لگی آمنہ انگلش کا سبق پڑھ چکی تھی اب وہ اردو کا سبق پڑھ رہی تھی

اسے ہوائی سبق بہت زیادہ پسند تھا جس میں ایک لاپرواہ شوہر تھا اور ایک بہت ہی سنجیدہ سی بیوی

آمنہ کے سبق پڑھتے پڑھتے انعم نے آٹا گوند کر روٹی ابھی پکالیں

ابھی تک آمنہ نے تین کتابوں کا سبق ہی پڑا تھا ذہین تو تھی

لیکن جان بوجھ کر ایک ہی بات کو کھینچتی رہتی تھی اور اس پر سوالات کرتی رہتی تھی

انعم نے روٹیوں کو ڈھانپ کر رکھ دیا اب صحن سے جھاڑو لگانے لگی

تھوڑی ہی دیر میں اس کی بہنیں گاڑی سے آنے والی تھیں

@@@@

www.novelsclubb.com

کمال پڑھا کر واپس آیا تو اس کی ماں کی طبیعت بہت زیادہ خراب تھی اس لے کر ہسپتال گیا

ڈاکٹر نے چیک کر کے بتایا کہ انھیں سانس کا مسئلہ ہے

اس کی ماں کو بھاپ دی جا رہی تھی وہ اپنی ماں کی رپورٹ لینے ڈاکٹر کے کیبن میں گیا تو وہاں چوہدری میثم بیٹھا تھا

آجاؤ اندر یار آپ کی ماں کی رپورٹس آگئی ہیں

ڈاکٹر نے اندر بلایا چودھری میثم بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے وہ شہر کا سب سے بہترین ڈاکٹر تھا

چوہدری صاحب آپ یہ کمال ہے اور سچ میں ہی کمال ہے میرے بچوں کو بڑھاتا ہے کالج میں ٹیچر بھی ہے

ڈاکٹر نے چوہدری میثم سے اس کا تعارف کروایا

www.novelsclubb.com

اس نے انہیں سلام کیا چوہدری میثن نے اسے جواب دیا

ڈاکٹر صاحب میری ماں کی رپورٹ دے دیں مجھے تھوڑی جلدی ہے

اس کا بیٹھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا ڈاکٹر نے اسے رپورٹس دیں۔۔۔اسے لے کر وہ چلا گیا

بہت اچھا لڑکا ہے کوئی نو سال پہلے کی بات ہے اس کی بیوی کھو گئی تھی

اب اکیلا اپنی ماں کے ساتھ رہتا ہے خدا کرے کہ اس کی بیوی اسے مل جائیں

چوہدری میثم نے بھی آمین کہا اور مانو کی کنڈیشن کے بارے میں پوچھنے لگا آج ڈاکٹر نے اسے چیک کرنے کے گھر جانا تھا

@@@@

وجاہت گھر آیا تو اس کی بیوی آج اس کی ماں اور باپ سے لڑائی کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

جب بھی وہ اسے کچھ کہتا تھا

وہ اسے اپنے بھائیوں سے پٹوانے کی دھمکی دیتی تھی اس کے چار بھائی تھے جو اچھے خاصے غنڈے تھے

آج وہ چوہدری نثار کو گالیاں دے رہی تھی جبکہ چوہدری نثار خاموش بیٹھے تھے

بات صرف اتنی ہوئی تھی تھی اس نے چاولوں میں کچھ زیادہ ہی گھی ڈال دیا تھا

کلثوم بیگم نے اسے ٹوکا جس پر وہ قسم بیگم سے لڑائی کرنے لگی

چوہدری نثار نے صرف اتنا کہا کہ بیٹا بیٹا کلثوم تمہاری ماں کی عمر کی ہے

تم اس سے بدتمیزی نہ کرو جب سے لے کر اب تک ان کے پورے خاندان کو

گالیاں دے چکی تھی۔

اللہ کرے تمہاری ماں کسی کے ساتھ بھاگ جائے اس نے چوہدری نثار کو کہا

میری ماں کیسے بھاگے گی میری ماں کی وفات تو بہت سال پہلے ہو گئی تھی چوہدری

نثار نے اسے بتایا

تو اللہ کو تمہارا باپ کسی کے ساتھ بھاگ جائے

اس بار چودھری نثار کے باپ پر بات کی

www.novelsclubb.com

وہ بھی نہیں بھاگ سکتا کیونکہ ان کی وفات بھی بہت سال پہلے ہو گئی تھی

اچھا تو اللہ کرے تمہاری بیٹی کیسی کے ساتھ _____ وہ کہنا چاہتی تھی آج پہلی بار وجاہت کا ہاتھ اس پر اٹھا تھا

چل نکل میرے گھر سے اور آئندہ اس گھر میں قدم مت رکھنا

میں تمہارے بھائیوں سے ڈرتا نہیں ہوں سمجھ نہیں آئی

وجاہت نے اسے کھینچ کر دروازے سے باہر پھینکا تھا اپنی غلطی کی معافی مانگنے کی بجائے

وہ اپنے بھائیوں کے گھر چلی گئی

www.novelsclubb.com

اماں وہ تم کو اتنا سب سناتی ہے اور تو اس کی باتیں سنتی ہے

جو اس کرن کے بارے میں کچھ کہنا چاہئے

آپ کے سامنے وہ کرن کے بارے میں ایسی باتیں نہیں کرنی چاہیے تھی

جو بھی تھا کیا اس کی بہن تھیں آج تک اس نے اس کے ساتھ برا نہیں کیا تھ

وہ کیسے برداشت کر لیتا کہ کوئی اس کی بہن کے بارے میں ایسی بات کرتا

چوہدری نثار کو پہلی بات اپنے بیٹے پر فخر ہوا تھا اس نے آج پہلی بار کرن کے حق میں بات کی تھی

@@@@

کرن سلائی سنٹر میں کام کر رہی تھی ایک بچی نے بتایا کوئی اس سے ملنے آیا

اس میں دوپٹہ ٹھیک کیا اور اسے اندر آنے کا کہا

وہ کوئی لڑکا تھا اس کے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی

www.novelsclubb.com

کرن نے بچیوں کو کام سمجھایا اور خود ان کی طرف متوجہ ہوئی

جی کہیے میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں_____؟؟؟

ان دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگی

دونوں ساتھ ساتھ ہی بیٹھ گئے

زیادہ لمبی بات نہیں کریں گے یہ میرا بھائی ہے اکلوتا

کاور میں اس کی بہن ہیں اکلوتی۔۔۔۔۔

ایک دوسرے کے علاوہ ہمارا کوئی بھی نہیں ہے

میں کافی عرصے سے آپ کو یہاں پر دیکھ رہی ہوں اور آپ مجھے اپنے بھائی کے لیے مناسب لگی ہیں۔

اگر آپ کی اجازت ہو تو میں آپ کے گھر اپنے بھائی کا رشتہ لے کر جانا چاہتی ہوں

اس لڑکی نے بنا تمہید کے اپنی بات سامنے رکھی

www.novelsclubb.com

کرن سوچ میں پڑ گئی شادی اس کے بارے میں تو بھول ہی گئی تھی

یہ ایک ایسی بات تھی جسے لے کر اس کی ماں کا ہر مہینے اسے باتیں سناتی تھی

شاید خدا کی طرف سے ہی اس کے لئے کوئی سبیل تھی

یہ فیصلہ میرے گھر والوں کو کرنا ہے

وہ ہاں کر دیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس نے نیم منظوری دے دی

دونوں بہن بھائی اٹھ کھڑے ہوئے

اچھا بہن ہم چلتے ہیں وہ اتنی دیر باتیں کرتی رہی

لیکن وہ لڑکا ایک بات بھی نہیں بولا

کرن پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی اس نے ایک لڑکی کو بلایا جو غلط سلائیاں لگا رہی تھی اور اسے سمجھانے لگی

@@@@@

www.novelsclubb.com

مینو کی ساس نے اسے روڈو میں ہر ادیا شرط کے مطابق اس کو سے چکن کڑاہی بنانی پڑی

اب وہ کھانا اچھا بنا لیتی تھی

اس کی ساس نے اس معاملے میں سخت ہاتھ رکھنے کی بجائے نرمی سے کام لیا

اس کے ایم اے حصہ دوم کے پیپر ہونے والے تھے۔

ڈیٹ شیٹ مل گئی تھی اب وہ وہاں بیٹھ کر کتابوں میں سر رکھپا رہی تھی

اس کے ساس نے اسے کھانے کے لئے کچھ چیزیں پلیز دے دی تھیں

ان کا کہنا تھا کہ پڑھتے ہوئے کچھ نہ کچھ کھاتے رہنا چاہیے نہیں تو بندہ کمزور ہو جاتا ہے

اشعر کام سے واپس آیا تو پہلی دفعہ اسے پڑھتے ہوئے دیکھا وہ سمجھ گیا کہ اس کے پیپر شروع ہونے والے ہیں

www.novelsclubb.com

کیا بات ہے سوہنیو کیا پڑھ رہے ہو۔۔۔۔۔۔

کرسی کھینچ کر اس کے مد مقابل بیٹھ گیا

میں نے بولا بھی تھا ابا کو کہ مجھے اردو میں ایم اے اردو نہیں کرنا

لیکن انہوں نے میری بات نہیں مانی اتنا مشکل ہے کہ کہ میری زبان الفاظ کی ادائیگی کرتے کرتے تھک گئی ہے

کتاب کی طرف پورا دھیان دیتے ہوئے اس نے اشعر کو جواب دیا

اچھا اچھا اتنی بھی مشکل نہیں ہے

اس نے خود ریاضی میں ماسٹرز کیا ہوا تھا اس لئے اردو سے نابلد تھا

۔اچھا آپ کو کچھ پتہ ہی نہیں ہے ایک ہی چیز کے کئی کئی نام ہیں

آپ جانتے ہیں اردو میں چارپائی کی جتنی قسمیں ہیں،!

:

www.novelsclubb.com

کھاٹ، کھٹا، کھٹیا، کھٹولہ، اڑان کھٹولہ، کھٹولی، کھٹ، چھپر کھٹ، کھرا، کھری، جھلگا، پلنگ، پلنگڑی، ماچ، ماچا، چارپائی، نواری، مسہری، منجی۔

اتنے سارے نام سن کر تو وہ بھی چکرا گیا اس نے وہاں سے بھاگنا ہی مناسب سمجھا

اس سے پہلے کہ وہ سارے داغ، میر اور غالب کی غزلیں سنانا شروع کر دیتی

اچھا تم بیٹھ کر پڑھو میں تب تک کھانا کھالوں بہت بھوک لگی ہے

بہانہ بنا کر وہ فوراً وہاں سے نکلا۔۔۔ مینوں پھر سے کتابوں میں سر کھپانے لگی

پہلے حصے کے رزلٹ میں اس کی تین جی پی آئی تھی

اس بار وہ اس سے زیادہ لینا چاہتی تھی

@@@@@

رخشندہ معمول کے مطابق مانو کے سرہانے بیٹھی اسے دم کر رہی تھی

وہ دل سے بہت شرمندہ تھی اور اس کی خواہش دی کے مانو اب ٹھیک ہو جائے

www.novelsclubb.com

آنکھیں بند کیے جانے وہ کیا کیا پڑھے جا رہی تھی مانو نے آنکھیں کھولیں

کمال۔۔۔۔۔ پہلا لفظ جو اس کے منہ سے نکلا تھا کمال کا نام تھا

اسے سب کچھ یاد آنے لگا۔۔۔وہ کوٹھے سے بھاگی تھی اور ایک گاڑی کے ساتھ ٹکرائی تھی

کمال۔۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔کمال۔۔۔۔۔کے پاس۔۔۔۔جانا ہے۔۔۔۔

اس نے اپنے ہاتھ سے آکسیجن ماسک تارا اس کی آواز سن کر رخشندہ نے فورا آنکھیں کھولیں تو سچ مچ اسے ہوش آگیا تھا

میری بچی تمہیں ہوش آگیا تم ٹھیک ہو___؟؟؟

رخشندا اسے دیوانہ وار چومنے لگی جبکہ اسے رخشندہ کی ساری باتیں اور ظلم یاد آنے لگے

نبیلہ۔۔۔۔۔نبیلہ جلدی آؤ دیکھو ماو کو ہوش آگیا ہے اس نے نبیلہ کو آواز لگائی

نبیلہ دوڑی چلی آئے

میری بچی تمہیں ہوش آگیا۔۔۔۔۔

نبیلہ نے اس کے سر پر بوسہ دیا اتنے میں چوہدری میثم بھی ڈاکٹر کو لے کر آ گئے لیکن سامنے کا تو منظر بدلا ہوا تھا

اس کی بیٹی کو ہوش آ گیا تھا اس کی خوشی کی انتہا نہیں رہی

اس نے جلدی سے ملازم کو آواز لگائی ملازم دوڑتا ہوا آیا

یہ لو جا کر اپنے بچوں کو بھی دے دو اور باقی دارالامان میں دے دینا

اپنی جیب سے ڈھیر سارے پیسے نکال کر اس نے ملازم کو دیے

ڈاکٹر اسے چیک کرنے لگے۔۔۔چیک کے بعد وہ اٹھ کھڑے ہوئے

یہ اب بالکل ٹھیک ہے کمزوری ہے لیکن باقی بالکل ٹھیک ہے

www.novelsclubb.com

مانو نے اپنے ہاتھ دیکھے بہت بڑے ہو گئے تھے

مبارک ہو بیٹا لا آج تمہیں پورے نو سال بعد ہوش آیا ہے

میں آج بہت خوش ہوں مجھے میری بیٹی واپس ملے چودھری میشن اس کے سرہانے بیٹھے اس کے سر پر ہاتھ پھیر رہے تھے

مجھے کمال کے پاس جانا ہے وہ آہستہ آہستہ بول رہی تھی

رخشندہ بھی کافی دفعہ کمال کا نام سن چکی تھی آخر کون تھا یہ کمال

اس نے رخشندہ کے علاوہ باقی تینوں نفوس کو نہیں پہچانا تھا

مانو یہ تمہارا اصلی بات ہے رخشندہ نے اسے بتایا

جب کہ مانو دل سے زبیر کو اپنا باپ تسلیم کرتی تھی

آپ اسے تھوڑی دیر کے لئے آرام کرنے دیجئے کوشش کیجئے گا بھاری غذا نہ دی جائے

www.novelsclubb.com

آہستہ آہستہ ہی دیجئے گا اتنے سال پڑے رہنے کی وجہ سے ان کا جسم کافی کمزور ہو چکا ہے

ڈاکٹر نے انہیں ہدایات دے وہ سب لوگ کمرے سے نکل گئے

مانو دائیں طرف پلٹی تھی جہاں شیشہ لگا ہوا تھا اس نے اپنے آپ کو دیکھا تھا وہ بالکل بدل گئی تھی چھوٹی بچی سے ایک بڑی لڑکی بن چکی تھی

کمزوری اتنی کے ہڈیاں بھی نظر آنے لگی تھیں

اس نے کرب سے آنکھیں بند کر لی تھیں

شاید کمال اب اس کا انتظار نہ کر رہا ہوں اتنے سال کون کسی کا انتظار کرتا ہے

@@@@@@

صحن اچھے سے صاف ہو چکا تھا انعم نے چارپائیاں ٹھیک کیں

www.novelsclubb.com

اس کی بہن نے درمیان میں میز بھی لگا دی کچھ لوگ اقراء کے رشتے کے لئے آنے والے تھے

انہوں نے خود ہی اس دن بلایا تھا تاکہ وہ اقرا کو دیکھ لیں اور اقرا کی رائے بھی جان لیں

دونوں بہن نے اپنا سامان اٹھائے گھر آئیں

وہ بہت زیادہ خوش لگ رہی تھیں

آپی میں پہلے سال میں بات ہو گی ثانیہ نے بتایا اور میں دوسرے سال میں

اقرا نے بھی بتایا

ان نے دو بہنوں کو گلے لگایا اور شاباش دی

تم دونوں تو پاس ہو گئیں لیکن مجھے نہیں لگتا میں پاس ہوں گی

www.novelsclubb.com

آمنہ نے دہائی لگائی تین بہنیں ہنسنے لگی

اس نے اقراء کو تیار ہونے کے لیے کہہ دیا یا اسے سمجھا دیا

کافی دیر انتظار کرتے رہے پھر ایک لڑکا ان کے گھر میں آیا

زبیر سمیت سبھی کو حیرت ہوئی لڑکا خود ہی اپنے رشتے کے لئے آیا تھا

انہوں نے اس وقت کچھ نہیں کہا اسے بیٹھنے کا کہا

لڑکے نے اقراء کو دیکھا دیکھنے میں تو اچھی لگتی ہے لیکن سنا ہے شہر میں ہوسٹل میں رہتی ہے

اسے دیکھتے ہی لڑکے نے پہلی بات کی

انعم اس وقت خانوش بیٹھی تھی

ہاسٹل کا حال تو بہت گندا ہوتا ہے اور لڑکیاں بالکل بھی اچھی نہیں ہوتیں

بہت سے گندے کام کرتی ہیں

www.novelsclubb.com

وہ بہت ہی بد تمیز اور بد لحاظ تھا

انعم نے بہت مشکل سے خود پر قابو پایا

آپ بتائیں آپ کی وہاں کسی لڑکے سے دوستی تو نہیں ہے

یا پھر کوئی تعلق۔۔۔۔۔

اس نے ڈائریکٹ اقراء سے پوچھ لیا

بکواس بند کرو اور کھڑے ہو جاؤ

انعم کا ضبط اب جواب گیا لڑکا گھبرا کر کھڑا ہو گیا

خود کو بہت نفیس ثابت کرتے ہوئے وہ بہت بڑی غلطی کر لیا

ہم گاؤں کے لوگ ہیں ماں باپ کو مام ڈیڈ نہیں بلکہ امی، ابو کہہ کر پکارتے ہیں

ہمارے یہاں بڑوں کے سامنے سر سے دوپٹہ اتارنا بے شرمی مانا جاتا۔۔۔

ہمارے ہاں دن بھر کہیں بھی رہیں رات کو کھانا مل کر کھاتے ہیں اور آپ کہتے ہیں ہم لوگوں ترقی یافتہ نہیں ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انعم اس شخص سے مخاطب تھی جو تھوڑی دیر پہلے اس کی بہنوں کو باتیں سنا رہا تھا

میں نے ماں باپ بن کر اپنی بہنوں کی تربیت کی ہے مجھے آپ سے زیادہ ان کے بارے میں پتہ ہے

یہ نہ میری ماں سے پیدا ہوئیں نہ میرے باپ سے لیکن میرا رشتہ ہے ان کے ساتھ ۔۔۔

اس کی بہنوں نے فخر سے انعم کو دیکھا

وہ شخص دیکھ رہے ہیں میرا باپ نہیں لیکن مجھے بیٹی کی طرح پیار کرتا ہے۔۔۔۔۔

زبیر اب پہلے سے ٹھیک ہو تھا پاگل نہیں رہا تھا

اب آپ جا سکتے ہیں۔۔۔۔اس نے انہیں باہر کا راستہ دکھایا وہ منہ بناتا زبیر کے گھر سے نکل گیا

www.novelsclubb.com

انعم نے باہیں پھیلائیں اسکی بہنیں بھاگ کر اسکے ساتھ لگ گئیں۔۔۔دل کے رشتوں کے لئے ایک ماں باپ کی اولاد ہونا ضروری نہیں یہ انعم سے ثابت کیا

@@@@

اس لڑکے کی اچھی خاصی عزت کر کے انعم نے اسے گھر سے نکال دیا

اس کی بہن کوئی گئی گزری نہیں تھی جو کوئی بھی منہ اُٹھا کر آتا

اور اسے باتیں سنا کر چلا جاتا

اسے امید تھی کہ اس کی بہن کے لیے کوئی نہ کوئی اچھا رشتہ ضرور آئے گا

اس وقت وہ اپنے باپ کے ساتھ بیٹھی گفت و شنید میں مصروف تھی

ابا میں تو کہتی ہوں کہ آپ ثانیہ کے لئے لیے پھوپھو کو ہاں کر دیجیئے

www.novelsclubb.com

حمزہ بہت اچھا ہے آج کل اچھے رشتے ملنا بھی آسان نہیں ہے

وہ خود ایک ناقابل فراموش تجربہ کر چکی تھی اسے ثانیہ کے لئے حمزہ بالکل ٹھیک لگا تھا

ٹھیک ہے میں کہہ دیتا ہوں آپا کو کہ ان دونوں کا نکاح کر دیں

پھر بعد ان دونوں کی شادی بھی کر دیں گے

زبیر کو انعم کی بات بہت اچھی لگی تھی وہ اپنی بہنوں کے بارے میں سوچ رہی تھی

دوسرا حمزہ کے بارے میں بھی وہ تھوڑے الجھن میں پڑے ہوئے تھے جواب سلجھ چکی تھی

دروازے کی اوٹ میں چھپی ثانیہ بھی ان کی باتیں سن چکی تھی۔

ایک دو بار وہ حمزہ سے سب کی موجودگی میں ملی تھی

الگ میں ان کی کوئی بات چیت نہیں ہوئی تھی بہر حال وہ اچھا تھا عورتوں کی عزت بھی کرتا تھا

www.novelsclubb.com

بچپن میں تو وہ بہت کھیلے تھے ایک ساتھ۔ لیکن جیسے ہی بڑا ہوا تو اس نے ان کے گھر آنا جانا بند کر دیا

کیا بات ہے اکیلے اکیلے شرمائی جا رہی ہو____؟؟؟

اقراء نے پیچھے سے آکر بولا تو ثانیہ ڈر کر پیچھے مڑی

جی نہیں اب ایسا بھی نہیں ہے وہ تو میں ویسے ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ثانیہ شرما کر وہاں سے بھاگ گئی

اس زلف پہ پھبتی شب دیجور کی سوجھی

اندھے کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی

کسی کونے میں بیٹھی آمنہ نہ بہت زور زور سے شعر پڑھی جا رہی تھی

@@@@@

www.novelsclubb.com

وجاہت نے اپنی بیوی کو گھر سے نکال دیا تھا

وہ ابھی تک اس سے معافی مانگنے کے لئے نہیں آئی تھی

اسے امید نہیں تھی کہ وہ اپنے گھر چلی جائے گی لیکن اس بار وہ چلی گئی تھی

اب اسے انتظار تھا اس کے بھائی اسے دھمکی دینے کب آتے تھے

اس کو زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا۔۔۔۔ تھوڑی دیر میں اس کے بھائی وجاہت کے گھر میں موجود تھے

ہاں بول تیری ہمت کیسے ہوئی ہماری بہن کو گھر سے نکالنے کی ____؟؟؟

اس کے بڑے بھائی نے آتے ہی وجاہت کا کالر پکڑ کر اس سے پوچھا

وجاہت نے جھٹکے سے اپنا کالر چھڑایا اور اس کا کالر اپنی طرف کھینچا

مجھے تم لوگوں نے خرید نہیں لیا۔۔۔۔ مت بھولو کہ میں تمہاری بہن کا شوہر ہوں اس کا نوکر نہیں

www.novelsclubb.com

جا کر پوچھو اپنی بہن سے میرے ماں باپ سے کیسے بدتمیزی کی ہے

اور تو اور اس نے مجری بہن کے بارے میں غلط باتیں کی ہیں

میں یہ قطعی برداشت نہیں کروں گا۔۔۔۔وجاہت نے اسے پیچھے دکھادیا وہ اپنے باقی تینوں بھائیوں کے ساتھ جا لگا

وہ چاروں بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی تھی

میں تم لوگوں سے ڈرتا نہیں ہوں سمجھ میں آئی بات

زیادہ کروگے تو تمہاری بہن کو طلاق دے کے گھر بھیج دوں گا

اس سے کہو میرے ماں باپ اور میری بہن سے معافی مانگے نہیں تو میرے گھر میں قدم نہیں رکھے

بغیر ڈرے اس نے ان چاروں کو کھری کھری سنائیں تھی

www.novelsclubb.com

آخر کب تک وہ ان لوگوں کی باتیں سنتا رہتا اور بیوی بیوی کا ساتھ دیتا رہتا

جاؤ یہاں سے مجھے اور بھی بہت کام ہیں

وہ جو بڑی دلیری کے ساتھ آئے تھے اس کی باتیں سن کر الٹے پاؤں واپس لوٹ گئے

زندگی خراب کر دی ہے ایسی عورت نے

چارے کی مشین میں جانوروں کے لئے چارہ کاٹنے لگا

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ کام کر کے فارغ ہوا تھا اوپر سے اس کے بھائیوں کی چخ چخ سن کر اس کا دماغ خراب ہو گیا تھا

جتنی جھاڑ اس کے بھائیوں کو کھلائی تھی امید تھی کہ وہ اسے ضرور کچھ نہ کچھ سکھائیں گے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

@@@@@@

آج مینو کا پیپر تھا وہ بہت تیزی سے اپنے کام کر رہی تھی اس کی ساس نے اس سے زیادہ کام نہیں کروایا تھا

اپنااور اپنے شوہر کا چھوٹا موٹا کام کر کے وہ جانے کے لیے تیار ہو گئی

جلدی سے کپڑے بدل کر بڑی سی چادر لی اپنی چیزیں اٹھائے اب میاں صاحب کا انتظار تھا

ہاں جی جناب تیار ہو گئے ہیں تو چلئے

آپ کو آپ کی منزل پر چھوڑ کر مجھے اپنے کام پر بھی جانا ہے

اپنا بیگ اٹھا کر وہ باہر آیا مینوں پہلے ہی تیار کھڑی تھی اپنی ساس کو سلام کر کے وہ دونوں نکل گئے

اس کے پیپر ایک کالج میں ہونے تھے اشعر نے اسے کالج کے باہر چھوڑا اور خود بینک کے لئے نکل گیا

www.novelsclubb.com

بینک میں وہ مینیجر کی جاب کرتا تھا مینو کا ارادہ بھی ایم اے کرنے کے بعد کہیں بھی ٹیچنگ کرنے کا تھا

جبکہ اشعر کی خواہش تھی کہ وہ گھر پر رہے وہ کس کے لئے کماتا ہے

اپنی ساس کے ساتھ مزا کرے جو دل کرے لے لیکن باہر کام نہ کرے

اب انتظار اس کے پیپر ہونے کا تھا اس کے بعد ہی پتہ چلنا تھا کہ وہ آگے نوکری کرے گی یا نہیں

@@@@

کمال اپنی ماں کو گھر لے کر آیا اسے بیڈ پر لٹایا اور بازار سے کھانا لینے چلا گیا

اس کی دن رات کی محنت کی وجہ سے اس نے ایک نیا گھر لے لیا تھا

پرانا گھر اور وہ جگہ اس نے بیچ دی تھی اب وہ شہر میں رہتا تھا

www.novelsclubb.com

کھانا لا کر اس نے پلیٹ میں سالن ڈالا روٹی الگ پلیٹ میں ڈالی اور اپنی ماں کو دی

اس کی ماں ماں اٹھ کر کھانا کھانے لگی

بیٹا تو کب تک انتظار کرے گا اب وہ نہیں آئے گی

میں چاہتی ہوں کہ میرے مرنے سے پہلے پہلے تیرا گھر بس جائے

اتنے سالوں بعد جانے کیوں اس کی ماں کے ذہن میں یہ خیال آیا تھا

اس نے اپنے بیٹے سے دوسری شادی کے لیے کہہ دیا جب کہ وہ جانتی تھی

کہ اتنے سال سے اس کا انتظار کر رہا تھا اسے جگہ جگہ تلاش کر رہا تھا

اماں میں ایک آخری کوشش کرنا چاہتا ہوں اگر اس کے بعد بھی مجھے کامیابی نہ ملی تو

وعدہ کرتا ہوں میں دوسری شادی کر لوں گا

وہ اپنی ماں کے لیے دوائیاں نکالنے لگا

اپنی ماں کو دوائی دے کر خود اپنے کمرے میں چلا گیا

www.novelsclubb.com

وہ اپنی ماں کو کیسے بتاتا کہ کچھ چیزیں ہمارے بس میں نہیں ہوتیں ہیں

کمال کے بس میں بھی نہیں تھا ایک بیوی کی جگہ کسی دوسری لڑکی کو دینا

اس نے دراز سے ٹیسٹ نکالے اور چیک کرنے لگا پورے دن کی بھاگ دوڑ میں وو چیک نہیں کر پایا تھا

کل اسے واپس دینے تھے

اس کا ریکارڈ اتنا اچھا تھا جو بچہ اس کی کلاس میں پڑھتا تھا وہ کبھی بھی فیل نہیں ہوا تھا

وہ ایک ایک چیز کو باریک بینی سے جانتا تھا اور بچوں پر سختی کرنے کی بجائے انھیں پیار سے سمجھاتا تھا

اسے شام کو ڈاکٹر کے بچوں کو پڑھانے بھی جانا تھا اس لیے ابھی اپنا کام مکمل کرنے کی کوشش کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

@@@@@

کرن ابھی کام سے واپس نہیں آئی تھی وہ لڑکی اپنے بھائی کو لے کر کرن کے مزار کے گھر چلی گئی

کلثوم بیگم نے دوانجان لوگوں کو دیکھا تو انہیں اندر آنے کا کہا اور جوس وغیرہ پلایا

جی بیٹا ہم آپ کی کیا مدد کر سکتے ہیں

کلثوم بیگم نے اس سے پوچھا

دیکھیے خالہ ہمارا کوئی بڑا تو ہے نہیں اس لئے میں خود ہی آئی ہوں

یہ میرا بھائی ہے اس کا نام سلیم ہے۔اچھا کما لیتا ہے پڑھا لکھا بھی ہے

وہ لڑکی اپنے بھائی کے بارے میں بتانے لگی

کلثوم بیگم کی نظریں اسی لڑکے پر جمی ہوئی تھیں وہ بہت غور سے اس لڑکی کی بات سن رہی تھی

www.novelsclubb.com

وہ تو ٹھیک ہے لیکن اس میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں

جب اس نے اپنی بات پوری کی تو کلثوم بیگم اس سے پوچھنے لگیں

بات یہ ہے کہ میں اپنے بھائی کے لیے آپ کی بیٹی کا رشتہ لینے آئی ہوں

مجھے آپ کی بیٹی بہت پسند ہے ہمیں جہیز میں کچھ بھی نہیں چاہیے۔۔۔۔۔آپ اپنی بیٹی کو دو جوڑوں میں رخصت کر دیجئے گا

کلثوم بیگم کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا یعنی جس بیٹی کو اتنے سالوں سے تانے دے رہی تھی رشتہ نہ ہونے کے باعث

آج اسکا رشتہ خود ہی اس کے دروازے پر آگیا تھا

پتہ نہیں لیکن کلثوم بخود ہی کیڑے نکال کر رشتوں کو واپس بھیج دیتی تھی

اس بار چوہدری نثار جو کام سے واپس آئے تھے اس لڑکی کے سامنے جا کر بیٹھ گئے اس کی ساری باتیں سنیں اور رشتے کے لئے ہاں کر دی

آپ لوگ ایک ہفتے بعد بارات لے کر آجایئے گا ہم اپنی بیٹی کو تیار رکھیں گے

کلثوم بیگم کو دیکھتے ان لوگوں کو جواب دیا

آپ کی بہت مہربانی ہم بہت جلد حاضر ہونگے۔۔۔۔۔۔

لڑکی شکریہ ادا کرتی اپنے بھائی کو لے کر وہاں سے چلی گئی

تم اپنی حرکتوں سے باز آجاؤ

اگر میں آج نہ آتا مجھے امید تھی کہ تم نے اس رشتے کو بھی واپس بھیج دینا تھا پتہ نہیں تمہاری اس لڑکی سے کیا دشمنی ہے

چوہدری نثار نے اسے تنبیہہ کی اور آگے بڑھ گئے کلثوم بیگم کو اب شادی کی تیاریاں کرنی تھیں

@@@@@

زلفی کا زمینوں کا ٹھیکا ختم ہو گیا تھا اور زمینوں کے مالک میں اسے نئی زمین نے ٹھیکے پر دینے سے منع کر دیا

www.novelsclubb.com

اس لیے ایک بار پھر وہ اسی گاؤں میں آیا تھا جہاں سے چھوٹی بچیوں میں مار پیٹ کر بھاگا تھا

وقت بدل چکا تھا کچے مکانوں کی جگہ پکے مکانوں نے لے لی تھی

کچی نالیوں کی جگہ پکے کھال بن گئے تھے

اب لوگ بیل سے ہل چلانے کے بجائے ٹریکٹر کا استعمال کرتے تھے

کسی نے اسے بتایا تھا کہ ملک زبیر اپنی زمینیں ٹھیکے پر دینا چاہتا ہے

پوچھنے پوچھاتے وہ اسے گھر کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا

اسے تھوڑا خوف بھی محسوس ہو رہا تھا آخری بار جب وہ یہاں سے گیا تھا تب اس کی بہت بری حالت تھی

ہچکچاتے ہوئے اس نے دروازے پر دستک دی تھی تیسری دستک پر ایک لڑکی نے دروازہ کھولا

www.novelsclubb.com

زلفی اسے دیکھتے ہی پہچان گیا یہ ان لڑکیوں کی بڑی بہن تھی جس نے انہیں ڈنڈوں سے مارا تھا

انعم اسے نہیں پہچان پائی کیونکہ اس وقت وہ نقاب پہن کر آئے تھے

جی چاچا کس سے ملنا ہے آپ کو_____؟؟؟

انعم اس سے پوچھنے لگی

بیٹا مجھے ملک زبیر سے ملنا ہے زمینوں کے سلسلے میں

کچھ زمین ٹھیکے پر لینا چاہتا ہوں۔۔۔زلفی نے اسے اپنے آنے کا مقصد بتایا

انعم نے اپنے باپ کو آواز لگائی۔۔۔۔زبیر دروازے پر آیا اور انعم چلی گئی

زلفی نے اس آدمی کو بھی دیکھا جب وہ آیا تھا تب وہ آدمی اپنے کمرے میں سو رہا تھا

سلام بھائی۔۔۔۔میرا نام زلفقار ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے سنا ہے آپ اپنی کچھ زمینیں ٹھیکے پر دینا چاہتے ہیں

اس لئے میں چلا آیا ہوں۔۔۔زلفی نے اسے سلام کیا زبیر نے اس کے سلام کا

جواب دیا اور اسے لے کر زمین دکھانے چلا گیا

@@@@@

مانو اپنے کمرے میں لیٹی تھی اسے اپنی کہ عمر میں جلن محسوس ہو رہی تھی

شاید زیادہ لیٹنے کی وجہ اسے الجھن ہو رہی تھی

وہ آہستہ سے اٹھی اور بیڈ سے ٹیک لگالی

نبیلا بیگم اس کا حال پتہ کرنے آئی تھیں

اسے یوں الجھن میں دیکھ کر اس کے پاس جا کر بیٹھ گئیں اور اس سے پوچھنے لگیں

کیا ہوا بیٹا کوئی تکلیف ہے۔۔۔۔۔

اس نے اس نے عورت کو دیکھا۔وہ بالکل کمال کی ماں کی طرح باتیں کرتی تھی

www.novelsclubb.com

کمال کی ماں نے بھی جتنے دن وہ اس کے ساتھ رہی تھی اسی طرح اس سے پیار اور محبت سے بات کی تھی

میری کمر میں بہت جلن ہو رہی ہے مجھے چلنا ہے مانو نے اسے بتایا اس نے مسکراتے ہوئے مانو کو پکڑ کر نیچے اتارا

چلو ٹھیک ہے میں اپنی بیٹی کو چلنے میں مدد کرتی ہوں بلکہ چلو میں تمہارا گھر دکھاتی ہوں

تم نے نہیں دیکھا نہ ابھی تک۔۔۔۔ نبیلہ بیگم اسے پکڑ کر باہر لے گئیں

سب سے پہلے اسے ہال دکھایا یہ دیکھو بیٹا

یہ ہال ہے یہاں پر میں، تمہاری ماں اور تمہاری بابا بیٹھتے ہیں

ویسے تمہاری ماں نہیں بیٹھتی تھی لیکن کل سے وہ بھی ہمارے ساتھ بیٹھ رہی ہے

www.novelsclubb.com

نبیلہ کو جیسے ہی یاد آیا اپنی غلطی درست کی

پھر اسے باہر لان میں لے گئی۔۔ مختلف رنگوں کے پھول کیاریوں میں لگے ہوئے تھے

نرم نرم گھاس پر بغیر جوتے پہنے وہ نبیلہ بیگم کی مدد سے چل رہی تھی

اسے سکون کا احساس ہو رہا تھا جیسے اسے ایک نئی زندگی مل گئی

وہ چلتے چلتے بہت تھک گئی

مجھ سے چلا نہیں جا رہا مجھے واپس جانا ہے

اس نے نبیلہ بیگم سے کہا۔ نبیلہ بیگم اسے اندر لے گئی

اور ہال میں جا کر بٹھا دیا خود اس کے لیے جوس لینے چلی گئیں

اولاد نہ ہونے کا دکھ نبیلہ بیگم کو اچھے سے پتا تھا

جب چوہدری میثم نے اسے ساری بات بتائی تھی تو اس نے خود خواہش ظاہر کی تھی

www.novelsclubb.com

کہ وہ رخشندہ کو ڈھونڈ کر اپنی بیٹی اس سے لے کر آئے

وہ اسے ایک ماں بن کر پالے گی

وہ چاہتی تو چوہدری میثم سے طلاق لے کر دوسری شادی کر سکتی تھی لیکن اس نے ایسا نہیں کیا

ہو سکتا تھا کہ جس سے وہ شادی کرتی اس سے بھی اس کی اولاد نہ ہوتی

وہ اپنے شوہر کے ساتھ وفادار تھی اگر اس کی قسمت میں اولاد نہیں تھی اس میں بھی کوئی مصلحت چھپی تھی

رخشندہ نماز پڑھ کر باہر آئی تو مانو کوہال میں بیٹھے دیکھا وہ جا کر اس کے پاس بیٹھ گئی

مانو نو بیٹا مجھے معاف کر دو میں نے جو بھی غلطی کی ہے

اس پر شرمندہ ہوں وہ اپنی غلطی پر نادم تھی

www.novelsclubb.com

مانو نے ایک نظر اسے دیکھا اور منہ پھیر گئی

میں نے تو آپ کو معاف کر دیا ہے میں کون ہوتی ہوں بدلہ لینے والی

بس آپ میرے سامنے مت آیا کرو

جب آپ میرے سامنے آتی ہو تو مجھے آپ کے کیے ہوئے سارے ظلم یاد آجاتے ہیں

رخشندہ کو بنا ہاتھ اٹھائے منہ پر تماچہ محسوس ہوا

صرف اور صرف آپ کی وجہ سے رخشندا بیگم صرف آپ کی وجہ سے میں اس رات اپنے گھر سے نکلی تھی

اور جانتی ہو میں کہاں گئی تھی___؟؟؟

میں میں ایک چوروں کے اڈے پر گئی تھی جہاں پر پر لاتعداد مرد موجود تھے

نبیلہ بیگم اس کے لئے جوس لا رہی تھی اس کی بات سن کر نہیں وہیں رک گئی

جانتی ہو میرے ساتھ کچھ بھی ہو سکتا تھا میری قسمت اچھی تھی جو میں بچ گئی

ان لوگوں نے مجھے اپنی بیٹی کی طرح رکھا

وہاں پر مجھے میرا محسن ملا کمال۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم دونوں کا نکاح ہوا تھا رخشندہ بیگم کو جھٹکا لگا اتنی چھوٹی سی عمر میں اس کا نکاح

آپ کو حیرت میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے میرا نکاح کمال سے ہوا تھا

پھر ایک دن ہم دونوں میلے پر گھومنے گئے تھے

جہاں پر مجھے کچھ آدمی پکڑ کر اس کوٹھے پر لے گئے تھے

نبیلہ بیگم کے ہاتھ سے جوس کا گلاس گرا اور چھناکے سے ٹوٹ گیا سارا جوس فرش پر پھیل گیا

رخشندہ نے اٹھ کر دیکھا

اس کمو بائی نے اپنے آدمی میرے پیچھے لگائے تھے اور خود کو بچاتے ہوئے میں کسی کی گاڑی میں لگی تھی

www.novelsclubb.com

صرف اور صرف آپ کی وجہ سے میں نے اپنی نو سال بغیر جیئے گزارے ہیں

جہاں کمو بائی کا نام سنتے ہیں جہاں رخشندہ کو جھٹکا لگا تھا

وہیں باہر سے آتے چوہدری میثم کے کان بھی کھڑے ہوئے تھے یعنی وہ بازاری عورت اسکی بیٹی کا سودا کرنے والی تھی

اب تو اس سے بدلہ بھی نہیں لے سکتا تھا

جس شنو کو اس کے آدمیوں نے مارا تھا اسی کے شوہر نے ایک رات کو کموبائی کا قتل کر دیا تھا

بیٹا جو بھی ہوتا ہے اچھے کیلئے ہوتا ہے وہ سب بھول جاؤ

اور زندگی کی نئی شروعات کرو بچپن میں نکاح تمہاری مجبوری تھی

میں چاہتا ہوں کہ تم آگے پڑھائی کرو اور پھر میں تمہارا کسی اچھی جگہ رشتہ کرواوں گا

www.novelsclubb.com

وہ اس سامنے گئے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر شفقت سے بولے

اس نے سر اٹھا کر دیکھا اور چودھری میثم کا ہاتھ پیچھے جھٹکا

شادی کوئی مذاق نہیں ہوتی میں نے خدا کو حاضر ناظر جان کر کمال سے نکاح کیا تھا

آپ دونوں کی طرح گناہ کا رشتہ نہیں بنایا۔۔۔۔رخشدہ اور میثم شرمندگی سے

زمین میں گڑھے محسوس ہوئے

مجھے امید ہے کہ میں ایک بار اس سے ضرور ملوں گی

لیکن اپنی تعلیم آگے شروع کرنا چاہتی ہوں

پر میں اسکول میں نہیں جانا چاہتی آپ ٹیوشن کا انتظام کر دیجئے

وہ اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی ان دونوں کا سہارا لیے بغیر

نبیلہ بیگم نے اپنے آنسو صاف کیے اور اسے پکڑا

www.novelsclubb.com

بالکل بالکل اگر تم نہیں جانا چاہتی تو تمہارے بابا یہیں پر تمہارے لیے کسی ٹیوٹر کا

انتظام کر دیں گے

چلو میں تمہیں کمرے میں لے کر جاتی ہوں۔۔۔

نبیلہ بیگم اس کے ساتھ بہت نرمی اور محبت سے پیش آ رہی تھی وہ کشندہ سے زیادہ نبیلہ قریب ہوتی جا رہی تھی

رخشندہ کو اپنی بیٹی پر ہوئے ظلم سن کر خود سے ہی نفرت محسوس ہو رہی تھی

وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں گئی اور خود کو بند کر لیا

چوہدری میثم سوچ میں پڑ گئے ایسا کون تھا جو ان کی بیٹی کو گھر آ کر پڑھا سکتا تھا

اسے ڈاکٹر کا خیال آیا ان کے بچوں کو ایک لڑکا پڑھانے آتا تھا

اس نے جیب سے موبائل نکالا اور اپنے ڈاکٹر کو کال ملائی

ہیلو ڈاکٹر آپ جب شام کو مبینہ کو چیک کرنے آیئے

www.novelsclubb.com

تو اس لڑکے کو بھی لے کر آئے گا جو آپ کے بچوں کو پڑھاتا ہے

وہ پڑھنا چاہتی ہے لیکن اسکول نہیں جانا چاہتی

میں بھی نہیں چاہتا کہ اسکول میں بچے اس کا مذاق بنائیں

اس لیے آپ اسی لڑکے سے بات کیجئے اور اسے لے کر ہی آیئے گا

@@@@@

بابا آج ایک لڑکی نے میرے بال کھینچے۔۔۔۔شیر وجب گھر آیا تو اس کی بیٹی بھاگ کر اس کے پاس گئی اور شکایت کرنے لگی

اچھا میری گڑیا کے بال کس نے کھینچے تھے

اور پھر سے اس کے بالوں کو باندھنے لگا

بابا وہ لڑکی بہت بڑی لڑکی تھی۔۔۔۔۔مجھے کہتی تمہارے بال بہت لمبے ہیں مجھے دے دو۔۔۔

وہ بہت لاڈ سے اپنی چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے شیر وکے ہاتھ پکڑ کر شکایت لگا رہی تھی

اچھا میری گڑیا میں کل سکول جا کر تمہاری میڈم کو بول دوں گا

کہ میری گڑیا کے بال کوئی نہ کھینچے

ٹھیک ہے اور تم سر پر دوپٹہ لیا کرو

شیرو نے اس کے گلے میں لٹکا ہوا روپٹہ اس کے سر پر اچھے سے کرایا

اب دیکھو میری گڑیا کتنی پیاری لگ رہی ہے بالکل پری جیسی

اب چلو جاؤ کھیلو

دیکھو میں تمہارے لئے شہر سے بہت ہی پیاری گڑیا لایا ہوں

شیرو نے اسے گڑیا دی اور وہ کھیلنے چلی گئی

شیرو آج بھی مانو کا شکر گزار تھا اس چھوٹی سی بچی نے آ کے ان کو اس گناہوں کی زندگی سے نکال دیا تھا

صحیح کہتے ہیں بعض اوقات گناہوں سے نکلنے کے لیے ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

اسے کل چوہدری میثم کے گھر جانا تھا آج کل اس نے چوہدری میثم کی فیکٹری بنانے کا ٹھیکہ اٹھا رکھا تھا

کچھ بجٹ کے سلسلے میں اسے چودھری میثم سے بات کرنی تھی

وہ خدا کا شکر ادا کرتا۔۔۔۔۔۔

منہ ہاتھ دھونے چلا گیا اس کی بیوی کھانا نکال چکی تھی دونوں میاں بیوی بیٹھ کر کھانا کھانے لگے

جب کہ اس کی بیٹی گڑیا سے کھیل رہی تھی

@@@@

www.novelsclubb.com

شام کو کمال ڈاکٹر صاحب کے گھر بچوں کو پڑھانے گیا تو وہ چوہدری میثم کے گھر جانے کی تیاری کر رہے تھے

بس کمال کا ہی انتظار تھا انہیں

السلام علیکم_____$ کیا حال ہے ڈاکٹر صاحب؟؟؟؟؟؟

اپنا بیگ سائیڈ پر رکھتے تھے اس نے ڈاکٹر صاحب کو سلام کیا بچے وہاں پر موجود نہیں تھے

کیا بات ہے ڈاکٹر صاحب آج بچے موجود نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔کیا انہوں نے آج پڑھنا نہیں ہے____؟؟؟

کمال نے بیٹھتے ہوئے ڈاکٹر صاحب سے پوچھا

نہیں آج بچوں نے نہیں پڑھنا بلکہ میں آج تمہیں ایک اور کام دلوانا چاہتا ہوں تم میرے ساتھ چلو وہ جو چوہدری اس دن میرے ساتھ بیٹھے تھے ان کی بیٹی کو پڑھانا ہے

www.novelsclubb.com

وہ غور سے انکی بات سننے لگا کام میں تو ویسے ہی برکت ہوتی ہے جہاں میں لے کر لینا چاہیے

بچی کی عمر کچھ زیادہ ہے لیکن پڑھائی اتنی نہیں ہے

اس لئے چودھری صاحب نہیں جانتے وہ سکول جائے اور بچے اس کا مذاق بنائیں

اسی لئے انہوں نے مجھے کہا تھا کہ میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر آؤں

اپنا چشمہ پہنتے ڈاکٹر صاحب اٹھ کھڑے ہوئے تو کمال کو بھی اٹھنا پڑا

اچھا تم چلو میرے ساتھ میں تمہیں ملوا دیتا ہوں تنخواہ بھی معقول دیں گے بس تم میرے بچوں کی طرح اس کو بھی اچھے سے پڑھا دینا

www.novelsclubb.com

کمال اپنا بیگ اٹھا کر ان کے ساتھ ہو لیا

کمال کی قسمت اسے چوہدری میثم کے گھر کی طرف کھینچ کر لے جا رہی تھی

@@@@

انعم کام سے فارغ ہوئی تو زبیر گھر میں داخل ہوا اس کے ہاتھ میں مٹھائی تھی

اس نے لے جا کر انعم کو دی۔۔۔۔اسے سمجھ میں نہیں آیا یہ مٹھائی کس خوشی میں تھی

ابا یہ مٹھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔مٹھائی کو دیکھ کر پوچھنے لگی تو زبیر نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا

میرا ایک جگری یار مل گیا تھا اس نے اپنی اقراہ کے لیے اپنے بیٹے کا ہاتھ مانگ لیا ہے میں نے اگلے ہفتے کی تاریخ دی ہے اقرا کا نکاح اگلے ہفتے ہی ہو جائے گا ثانیہ کے ساتھ پھر جب پڑھائی پوری کر لیں گی تو رخصتی کر دیں گے

www.novelsclubb.com

انعم کو یہ خبر سن کر بہت خوشی ہوئی تھی

چھوٹی سی عمر سے اس نے ان بچیوں کو پالنا شروع کیا تھا ان کی بہت اچھے سے پرورش کی تھی بڑی بہن ہو کر ایک ماں کا فرض ادا کیا تھا

بابا یہ تو بہت خوشی کی بات ہے میں تو بہت خوش ہوں۔اس نے پلیٹ میں مٹھائی ڈالی

آمنہ ،اقراء،ثانیہ ادھر آؤ_____

اسکی ایک آواز پر تینوں اپنے کمروں سے نکل کر باہر آئیں۔۔۔۔۔انعم نے انہیں مٹھائی دی اور ساتھ ہی خوشخبری بھی سنائی

ثانیہ اور اقراء اندر بھاگ گئی جب کہ آمنہ وہیں بیٹھی مزے سے مٹھائی کھانے لگی

وہ ابھی خوش ہی ہو رہے تھے جب ایاز اپنے گھر والوں کے ساتھ وہاں آیا

اس کے ہاتھ میں کچھ کاغذات اور مٹھائی کا ڈبہ تھا

www.novelsclubb.com

بیٹی کے سسرال والے تھے اس لیے زبیر نے انہیں بیٹھنے کا کہا اور خود اٹھ کر کرسی پر بیٹھ گیا

ایاز اور اس کے ماں باپ چارپائی پر بیٹھ گئے

ایاز نے زبیر کو مٹھائی دی تو زبیر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

میں نے دوسری شادی کر لی ہے۔۔۔۔۔انعم کا مٹھائی کھاتا ہاتھ رومکا تھا

آخر کب تک اس کا انتظار کرتا اس لیے اماں کی بات مان کر میں نے دوسری شادی کر لی ہے

یہ رہے طلاق کے پیپر۔۔۔۔اس نے انعم کو پیپر تھمائے انعم نے کانپتے ہاتھوں سے تھام لیے

چلو اچھی بات ہے جو تم نے دو سال بعد کرنا تھا

تم نے ابھی کر دیا۔۔۔۔۔۔اس کی بات کسی کو سمجھ میں نہیں آئی

www.novelsclubb.com

اتنا حیران ہونے کی بات نہیں ہے اگر تم مجھے منا کر لے بھی جاتے تو زیادہ سے زیادہ تم دو سال ہی میرے ساتھ گزارتے

اور پھر کوئی تہمت لگا کر مجھے گھر سے نکال دیتے۔۔۔۔۔۔بہت مہربانی اپنی زندگی میں خوش رہو

ایاز کو لگا تھا کہ طلاق دے کر وہ انعم کو توڑ دے گا لیکن وہ پہلے سے بھی زیادہ مضبوط نظر آئی

مجھے افسوس ہو رہا ہے تمہاری امیدوں پر پانی پھر گیا

لیکن انعم اتنی کمزور نہیں ہے اس نے اپنے باپ کو مرتے دیکھا

اپنی ماں کو ٹکڑوں میں کٹے ہوئے دیکھا

اپنا بچہ مرا ہوا دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چھوٹی سی طلاق سے ٹوٹ جائیں گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انہیں جواب دے کر انعم وہاں سے اٹھ گئی

وہ جو منصوبہ لے کر آئے تھے ناکام ہو گیا اس لیے اب وہاں بیٹھنا بیکار تھا وہ تینوں اٹھے اور نکل گئے

زبیر کو انعم کے گھر ٹوٹنے کا دکھ تھا جو ہوتا ہے اچھے کیلئے ہوتا ہے

وہ مخلص نہیں تھا ورنہ وہ ایک آخری کوشش ضرور کرتا لیکن وہ ہٹ دھرم نکلا

ابا اگلے ہفتے نکاح ہے تو باقی سامان کا بندوبست بھی کر دیں گھر میں مہمان آئیں گے

--

اپنے آنسو صاف کرتے انعم نے کمرے سے زبیر کو آواز لگائی تھی

زبیر سے اور ضبط نہیں ہو پایا اس لیے گھر سے نکل گیا

@@@@

مانو نبیلہ کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی اسے نبیلہ بہت پسند آئی تھی

www.novelsclubb.com

آپ کو پتا ہے میری تین بہنیں ہیں مجھ سے بہت زیادہ پیار کرتی ہیں

اپنی ماں کی بات مان کر میں نے انہیں بھی چھوڑ دیا لیکن میں اب ان سے ملنا جانا چاہتی ہوں

نبیلہ کو تو پتہ ہی نہیں تھا کہ تین بچیاں اور بھی موجود تھیں اسے یہ جان کر خوشگوار احساس ہوا

میرا باپ دنیا کا سب سے اچھا باپ ہے۔۔۔۔

ہمیشہ مجھے اور میری بہنوں کو شہزادیوں کی طرح رکھتا تھا

دروازے کے بیچوں بیچ کھڑے رخشندہ اور چوہدری میثم نے اس کے لہجے میں زبیر کے لیے بے پناہ محبت دیکھی تھی

رخشندہ کے دل میں بھی پچھلے نو سال سے یہ بات آئی تھی کہ وہ اپنی بیٹیوں سے ملنا چاہتی تھی

اس بار اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ضرور گاؤں جائے گی اور اپنی بیٹیوں سے ملے گی

وہ دونوں اندر نہیں گئے بلکہ وہیں پر کھڑے نبیلہ اور مانو کو باتیں کرتے سنتے رہے

آج مانو بہت زیادہ بول رہی تھی نبیلہ کی صورت میں اسے ایک دوست میسر آئی تھی

السلام علیکم چوہدری صاحب_____وہ اس کی باتوں میں اس قدر مگن ہوئے کہ انہیں خبر ہی نہیں ہوئی

ڈاکٹر صاحب ان کے پیچھے آکر کھڑے ہو گئے

رخشندہ دوپٹہ ٹھیک کرتی اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ چوہدری میثم نے مڑ کر سلام کا جواب دیا

میں کمال کو لے آیا ہوں آپ اس سے مل لیجئے

ڈاکٹر نے بتایا اور چوہدری میثم کو اپنے ساتھ یال میں لے گیا

السلام علیکم سر_____کمال نے کھڑے ہو کر سلام کیا چوہدری میثم نے ہاتھ ملاتے اسے سلام کا جواب دیا

میں نے آپ کی قابلیت کے بارے میں بہت سن رکھا ہے نوجوان اور مجھے امید ہے کہ آپ میری مدد تو ضرور کریں گے

وہ کمال سے بات کر رہا تھا ملازم نے بتایا باہر اس سے ملنے کے لیے کوئی آدمی آیا ہے

ڈاکٹر صاحب آپ انہیں مانو سے ملوا دیجئے میں دیکھ کر آتا ہوں کون آیا ہے

ان سے اجازت لیتا ہے چوہدری میثم باہر چلا گیا

جب کہ ڈاکٹر صاحب کمال کو لے کر مانو کے کمرے میں گئے

چلو نوجوان اندر چلو۔۔۔۔کمال اپنی ہی سوچ میں اندر داخل ہو گا

ان سے ملو یہ ہے مبینہ۔۔چوہدری میثم کی بیٹی

www.novelsclubb.com

مبینہ کا نام سننا تھا کہ کمال نے نظر اٹھا کر دیکھا وہ کوئی اور نہیں اس کی مبینہ تھی

مبینہ۔۔۔۔۔اس نے مانو کو پکارا وہ جو باتوں میں مصروف تھی اپنے نام کی پکار سن کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔نظر جیسے واپس لوٹنا ہی بھول گئی

کمال۔۔۔۔۔۔

دونوں کو یقین نہیں آرہا تھا وہ دونوں آمنے سامنے تھے۔۔

مانو نے اٹھنا چاہا لیکن ٹانگوں میں شدید درد ہو رہا تھا

کمال نے آگے بڑھ کر اسے تھاما تھا

جبکہ نبیلہ اس کی جرات پر حیران رہ گئی

ایک انجان آدمی اس کی بیٹی کو کیسے ہاتھ لگا سکتا تھا

اس نے کمال کا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کیا

یہ کیا بد تمیزی ہے نوجوان۔۔۔۔۔کون ہو تم_____؟؟

www.novelsclubb.com

اور ڈاکٹر صاحب یہ کس کو اٹھا لائے ہیں جو ہماری بیٹی کو ہاتھ لگا رہا ہے۔۔۔۔۔

نبیلا کمال اور ڈاکٹر صاحب کو ڈانٹنے لگی

یہ کمال ہے میرا شوہر ہے۔۔۔۔۔۔مانو نے بتایا نبیلہ کو حیرت کا جھٹکا لگا وہ اور اس کا شوہر

وہ تو اس سے کافی بڑا تھا

اسے کیسے ہو سکتا ہے یہ تو تم سے کافی بڑا ہے

نبیلا کو لگا مانو کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

یہ میری بیوی ہے اور اسی کو میں پچھلے آٹھ سال سے تلاش کر رہا ہوں

کمال میں بات سنکر تو ڈاکٹر کو بھی حیرت ہوئی کہ ایک دفعہ اس کی تصویر دیکھ چکا تھا

پھر بھی ان کے ذہن سے نکل گیا

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر صاحب آپ بتایئے نہ میں نے آپ کو تصویر دکھائی تھی نا کہ یہ میری بیوی اور مجھے مل نہیں رہی

اب وہ ڈاکٹر کا ہاتھ پکڑ کر ان سے کہنے لگا ڈاکٹر نے اثبات میں سر ہلایا

یہ ٹھیک کہہ رہا ہے اس نے مجھے اس بچی کی تصویر دکھائی تھی

اور میں نے چودھری میثم کو ایک دفعہ بتایا بھی تھا بس میرے ذہن سے نکل گیا کہ یہی وہ بچی ہے

ہم لوگوں کا باقاعدہ نکاح ہوا ہے بس رخصتی رہتی تھی۔۔اب میں اسے لے کر ہی جاؤں گا

کمال زبردستی اس کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا اس نے کمال کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا

کمال نے اسے اٹھایا اور اپنے ہاتھوں کا سہارا دیتے باہر لایا تھا

چوہدری میثم شیرو کو لے کر اندر داخل ہوئے تھے اسے مانو کو باہر لاتے دیکھ کر آگے بڑھے

www.novelsclubb.com

نبیلا پیچھے پیچھے اسے روک رہی تھی جب کہ وہ دونوں آگے بڑھ رہے تھے

چوہدری میثم اس کے سامنے آ کر کھڑے ہو گئے

کمال کے قدم رکھے تھے

میری بیٹی کا ہاتھ چھوڑو برخودار

تمہیں یہاں پر اسے پڑھانے کے لیے بھیجا گیا ہے اسے ہاتھ لگانے کے لیے نہیں

چوہدری میثم نے کمال سے مانو کو چھڑانا چاہا

یہ کوئی غیر نہیں ہے شوہر ہے میرا

اور میں اپنی مرضی سے اس کے ساتھ جا رہی ہوں مانو کی بات پر چودھری میثم کا ہاتھ رک گیا

یہ جھوٹ ہے یہ تمہارا شوہر نہیں ہو سکتا یہ کتنا بڑا ہے تم سے

www.novelsclubb.com

اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا تبھی شیر وجو پیچھے کھڑا تھا آگے آیا

یہی سچ ہے میری موجودگی میں ان دونوں کا نکاح ہوا تھا

اور میری اجازت سے ہی کمال نے اس سے نکاح کیا تھا آپ کی بیٹی بہت قسمت والی ہے

کمال نے شیر و کو دیکھا تو پہچان گیا

استاد تم یہاں۔۔۔۔وہ شیر و سے پوچھنے لگا

مانو کو بھی وہ شخص یاد آیا جس نے اسے بیٹیوں کی طرح پیار دیا تھا

بالکل شہزادے تیری اس مبینہ نے ہم دو سو لوگوں کی زندگی بدلی تھی

اب ہم محنت مزدوری کر رہے ہیں اللہ کے کرم سے میرے گھر بیٹھے ایک بیٹی ہے ہے

www.novelsclubb.com

کمال کو بہت خوشی ہوئی تھی اس کی بیوی ان لوگوں کے اس سدھرنے کی وجہ بنی تھی اور اس کے بھی

چودھری صاحب جو فیصلے اوپر سے ہو کر آتے ہیں نا۔۔ان میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے

مبینہ کو اس کے ساتھ بھیج دیجئے

شیر و نے چودھری میثم کو مشورہ دیا رخشندہ بھی اپنے کمرے سے باہر نکل آئی

اس نے کمال اور مانو کو ایک ساتھ دیکھا تھا یہ تھا وہ کمال جس کا وہ ہوش میں آتے ہی نام لے رہی تھی

شکل و صورت سے وہ معقول لگ رہا تھا

دکھنے میں بھی کافی اچھے گھر سے تھا اسے اپنی بیٹی کا انتخاب برا نہیں لگا تھا

www.novelsclubb.com

استاد ایسے نہیں لے کر جاؤں گا میں نے تم سے وعدہ کیا تھا رُخصتی کروا کر ہی لے کر جاؤں گا

کمال کو آج بھی اپنا وعدہ یاد تھا شیر کو یہ جان کا بہت خوشی ہوئی

ٹھیک ہے میں مانو کو رقصت کرنے کے لئے تیار ہوں ایک گہرا سانس بھرتے چوہدری میثم نے حامی بھر لی

کمال تو خوشی سے نہال ہو گیا کاش اسے پہلے ہی خبر مل جاتی تو اتنے سالوں اسے یوں دربدر دھکے نہ کھانے پڑتے

لیکن میں یہاں سے نہیں آپ نے اس باپ کے گھر سے رخصت ہونا چاہتی ہوں جس کے گھر میں میں نے آنکھ کھولی تھی

مانو نے اپنی بات چوہدری میثم کے سامنے رکھی

جسے چوہدری صاحب نے قبول بھی کر لیا

بے شک زبیر کا حق پر اس سے زیادہ تھا اس لئے وہ لوگ لوگ سب زبیر کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے

www.novelsclubb.com

شیرو بھی ان کے ساتھ ہی تھا کمال چاہتا تھا کہ شیروں اس کی طرف سے شرکت کرے

@@@@@@

گھر جا کر وجاہت کے سالوں نے اپنی بہن کو بہت سمجھایا ہے جب وہ نہیں مانی تو دو ،چار تھپڑ لگائے اور اسے اس کے سسرال بھیج دیا

گھر آ کر اس نے وجاہت، اپنے ساس، سسر اور کرن سے معافی مانگی

ان لوگوں نے اسے معاف کر دیا چوہدری نثار نے کلثوم سے کہہ دیا کہ اس کے ساتھ زیادہ سختی نہ کریں کیونکہ وہ بھی ایک بچی ہے

وجاہت بھی اس کے جانے سے تھوڑا اداس ہو گیا تھا آپ تھوڑا کھلا کھلا نظر آ رہا تھا

اس کی بیوی چائے بنانے چلی گئی تبھی چوہدری حشمت اور نسیم بیگم آئے

ارے واہ حشمت۔۔۔۔۔۔تم یہ ہمارے گھر کا راستہ کیسے بھول گئے

اس کے گلے ملتے چوہدری نثار نے گلہ کیا تھا کلثوم کو بھی نسیم بیگم سے مل کر اچھا لگا

اپنی حسد اور دشمنی کی وجہ سے وہ مینوں کی شادی میں نہیں گئی تھی

پھر بھی وہ خود چل کر انکے گھر آئے ہوئے تھے

ان لوگوں میں بہت ظرف تھا

چاچا جو کچھ بھی بچوں کے درمیان ہوا ان چیزوں کو لے کر آپ کی اور میری بیوی نے بہت فاصلے قائم کر دیے تھے

میں انہیں فاصلوں کو سمیٹنے کے لیے آیا ہوں۔۔۔میں چاہتا ہوں کہ کرن کی شادی میں ہم لوگ بھی آپ کی مدد کریں

www.novelsclubb.com

چوہدری نثار کو تو بہت خوشی ہوئی تھی کلثوم نے بھی لگے ہاتھ نسیم بیگم سے معافی مانگ لی

وہ دونوں اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔کرن چائے لائی لیکن انہوں نے انکار کر دیا

ابھی نہیں ابھی ہم نے زبیر کے گھر جانا ہے کیونکہ اگلے ہفتے بعد اس کی بیٹیوں کا بھی نکاح ہے

یہ خبر ان کے لئے بھی خوشگوار تھی

اچھا مطلب تم نیکی کمانا چاہتے ہو اور ہمیں یہیں چھوڑ کر جا رہے ہو

ہم لوگ بھی تمہارے ساتھ چلیں گے وہ سب لوگ زبیر کے گھر کی طرف چلے گئے

@@@@@

www.novelsclubb.com

زلفی زبیر کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا رہا تھا اس کا گھر دوسرے شہر میں تھا

یہاں پر وہ اکیلا تھا آج بھوک سے اس کا برا حال تھا اس لئے زبیر اسے اپنے ساتھ لے آیا

اس نے منع بھی کیا تھا لیکن زبیر نہیں مانا

کھاتے ہوئے وہ ہچکچا رہا تھا لیکن زبیر نے اسے کہہ دیا کہ اسے اپنا ہی گھر سمجھیں اور آرام سے کھائیں

دروازے پر دستک ہوئی انعم دروازے پر گئی

اتنے سارے لوگوں کی آمد وہ سائیڈ پر ہو گی اور سب لوگ اندر آئے

ان لوگوں کو دے کر زلفی نے اپنے ہاتھ کھانے سے کھینچ لیے

ذوالفقار بھائی پریشان نہ ہوں آپ آرام سے کھانا کھائیے

یہ بھی میرے گھر والے ہیں زبیر نے زلفی کی ہچکچاہٹ دور کی وہ دوبارہ سے کھانا کھانے لگا

www.novelsclubb.com

ارے واہ زہے نصیب میرا یار آیا ہے

آج کیسے میرے گھر کا راستہ بھول گئے

چودھری حشمت سے ملتے ہوئے زبیر نے گلہ کیا زبیر نے انعم کے منہ سے سنا تھا

کہ چوہدری حشمت نے اس کی کس قدر مدد کی تھی

بکواس بند کر خود تو بڑے مجنوں پر گھوم رہے تھے

تمہیں کیا پتا کہ ہم نے اپنے یار کو کتنا یاد کیا

زبیر کی آنکھیں نم ہوئی تھی انہیں دیکھ کر بہت خوشی ہوئی

اچھا کھڑے کھڑے ہی باتیں کروگے یا بیٹھو گے بھی۔۔۔بیٹھو چاچا

وجاہت خود ہی اندر گیا اور چارپائیاں اٹھالایا وہ لوگ بیٹھ گئے

انعم ان کے لئے چائے بنانے لگی کرن بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

اقراء، آمنہ اور ثانیہ بھی وہاں آکر ان کی مدد کرنے لگیں

ابھی وہ چائے بنا ہی رہی تھیں کہ دوبارہ دروازے پر دستک ہوئی

اس بار آمنہ نے جا کر دروازہ کھولا تو مانو سامنے کھڑی تھی

آپی۔۔۔۔۔۔آمنہ نے زور سے چیخ ماری تھی

اس کی چیخ کی آواز سن کر وہ لوگ دروازے بھاگ کر طرف گئے

مانو دروازے کے بیچ و بیچ کھڑی تھی

انعم،ثانیہ،اقرا لپٹ کر اس سے ملی تھیں

انہوں نے اسے کتنا یاد کیا تھا ایک دوسرے سے مل کر بہت روئیں تھیں

بے شک ان کے ماں باپ الگ تھے لیکن محبت سگی بہنوں سے زیادہ تھی

وہ کافی کمزور نظر آرہی تھی اسے پکڑ کر وہ اندر لے آئیں

اس کے پیچھے باقی لوگ بھی گھر کے اندر داخل ہو گئے

www.novelsclubb.com

شیروں نے زلفیں م کو وہاں دیکھا تو اسے حیرت ہوئی

جب زلفیں نے اسے ساری بات بتائی۔۔۔

کمال سے مل کر بھی زلفی کو خوشی ہوئی

مانو سب سے باری باری ملی تھی زبیر تو خوشی سے پھولا نہیں سما رہا تھا

اتنے سال اس نے اپنی بیٹی کو تلاش کیا تھا

ماشاءاللہ میری بیٹی کتنی بڑی ہو گئی ہے سر پر ہاتھ پھیرتے زبیر نے حسرت سے کہا تھا

اس سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا ٹانگیں پھر سے درد ہونے لگی تھیں

تو کمال نے اسے پکڑ کر بٹھا دیا چوہدری میثم نے زبیر سے معافی مانگی تھی

معاف کر دے یار میں بزدل نکلا اور تیرا شکریہ میری بچی تو بچانے کیلئے۔۔۔زبیر نے بنا کچھ کہے اس معاف کر دیا

www.novelsclubb.com

مجھے معاف کر دو زبیر جو کچھ بھی ہوا

میں اسے بدل تو نہیں سکتی لیکن اگر تم مجھے معاف کر دو گے تو میری آخرت آسان ہو جائے گی

اس کے پیروں میں بیٹھ کر رخشندہ نے مانگی

زبیر پیچھے ہٹ گیا

مجھے گناہگار مت کرو۔۔۔معاف کرنے والی تو خدا کی ذات ہے

رخشندہ میں نے تمہیں معاف کیا

اس نے اپنی بیٹیوں کی طرف دیکھا تھا وہ ایک بھی اس کی طرف نہیں آئیں

زبیر نے اشارے سے رخشندا کی طرف بلایا

انہوں نے رخشندہ کو بلایا اور واپس جا کر مانو کے پاس بیٹھ گئیں

چڑیل تو مجھے تو بھول گئی ہو۔۔۔کرن کافی دیر سے خاموش بیٹھی تھی اب جا کر مانو سے جھگڑنے لگی

www.novelsclubb.com

تمہیں کیسے بھول سکتی ہوں۔۔۔۔مجھے یاد ہے تیرا ناک رگڑ کر میں نے تجھے مدینہ دکھایا تھا

مانو اس سے لپٹ گئی تھی۔۔۔

وہ انعم سے بھی ملی تھیں سکینہ کے بارے میں جان کر سب کو بہت دکھ ہوا تھا

رخشندہ کو بہت افسوس ہوا کہ اس نے شفیق کے ساتھ مل کر ایک پاک دامن عورت کی زندگی تباہ کر دی

شفیق نے سکینہ، رخشندہ کے علاوہ کئی عورتوں کے ساتھ برا کیا۔۔۔اس کی جیل میں ہی ٹی بی کی وجہ سے موت ہو گئی

اچھا میں وہاں پورا محلہ گھوم آئی ہوں اور یہاں پر یہ لوگ موجیں مار رہے ہیں

مینو جو اپنے پیپر دے کر فارغ ہوئی تھی اپنے گھر والوں کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے زبیر کے گھر آئے

www.novelsclubb.com

ارے واہ تو گھر والی ہو گئی ہے اسے دیکھتے ہی مانو نے جملہ کسا

وہ دوڑتی ہوئی مانو کے پاس گئی تینوں کی بہت اچھی دوستی تھی

کرن نے ہیں وسے معافی مانگی اور مینو نے اسے معاف بھی کر دیا

مجھے جب پتہ چلا کرن کی شادی ہے میں تو بستر اٹھا کر آ گئی ہے

اور اپنے ساس، سسر کو بھی لے کر آئی ہوں

ابھی گھر میں بیٹھے ہیں

زبیر کے گھر میں آج رونق ہی رونق تھی

@@@@@

ایک ہفتہ گزر گیا پتہ ہی نہیں چلا

آج کرن کی شادی تھی تو مانو کی رخصتی تھی

www.novelsclubb.com

س حمزہ کے ساتھ ثانیہ کا نکاح تھا اور اقرا کا نکاح اسد کے ساتھ کا

کلثوم بیگم نے کرن سے اپنے تمام رویوں کی معافی مانگ لی تھی

کرن نے اسے معاف بھی کر دیا تھا آخر اس کی ماں تھی

جہاں پر مینو موجود ہو وہاں پر شرارت نہ ہو یہ تو ہو ہی نہیں سکتا

جیسے ہی کرن کی بارات آئی ان کے ساتھ ایک سر بالہ بھی تھا مینو کے ذہن میں شرارت سوجھی

اس نے ایک پیالی میں موبل آئل ڈالا اور ایک بچے کو دیا کہ جا کے دولہے کے ساتھ بیٹھے آدمی کی داڑھی پر لگا دے

لڑکا پیچھے سے گیا اور اپنی مٹھی میں موبل آئل ڈال کر اس کی داڑھی پر مل دیا

بیچارے نے ہڑ بڑا کر پیچھے دیکھا تب تک بچا وہاں سے بھاگ چکا تھا

نسیم بیگم نے مینو کو گھور کر دیکھا تھا وہ سمجھ گئی تھی کہ یہ شرارت اسی کی ہو سکتی ہے

www.novelsclubb.com

ثانیہ اور اقراء کا نکاح ہوا تھوڑی دیر کے لئے دونوں کو ان کے ساتھ بٹھایا گیا حمزہ اور ثانیہ بہت باتیں کر رہے تھے

جب کہ اقرا اور اسد نے تھوڑی سی بات کی۔۔ تھوڑی دیر بعد اسد وہاں سے چلا گیا

رخصتی کا وقت آیا مانو اور کرن مینو سے ملیں

رولے بد تمیز۔۔۔۔ مینو نے مانو سے کہا جو ہنس رہی تھی

کیوں میں کون سا جیل جا رہی ہوں

ہنستے مسکراتے سب اپنے اپنے گھروں کو رخصت ہو گئیں

@@@@@

کرن تھوری پریشان سی بیٹھی تھی اس کا دولہا خاموش تھا

کافی دیر بیٹھ گئی پھر سلیم آیا اس نے دروازہ بند کیا اور اس کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا

محترمہ آپ کو کیا لگا میں گونگا ہوں

www.novelsclubb.com

بالکل بھی نہیں میں تو آپ کا ضبط آزما رہا تھا

ویسے کمال کا ضبط ہے ایک ہفتہ گزر گیا اور آپ نے پوچھا نہیں لڑکا بولتا بھی ہے یا نہیں

وہ تھوڑا مسکرایا تھا کرن نے سکھ کا سانس لیا

شکر ہے اس کی شادی کیسی گونگے سے نہیں ہوئی

دونوں نے بہت باتیں کیں۔۔۔ کئی وعدے کیے اور اپنی نئی زندگی کا آغاز کیا

@@@@@

کمال جب مانو کو رخصت کروا کے گھر پہنچا تو اس کی ماں دیکھتے ہی رہ گئی

یعنی اس کے بیٹے کا انتظار ختم ہو گیا اس کی امید بر لائی

اسے کمرے میں بٹھا کر اسکی ساس چلی گئی

مانو کب سے کمال کا انتظار کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

لیکن وہ ابھی تک نہیں آیا تھا بیٹھے بیٹھے نیند آنے لگی جب کمال آیا وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی

ماشااللہ چشم بد دور بہت خوبصورت لگ رہی ہو

کمال نے ہی دیکھتے ہیں اس کی تعریف کی

تم بھی پہلے سے زیادہ خوبصورت لگ رہے ہو۔۔خاموش تو اب اس نے رہنا ہی چھوڑ دیا تھا کمال کے ساتھ بہت خوش تھی

قسم سے مبینہ میں نے تمہارا آپ بہت انتظار کیا اور خدا نے مجھے اس کا پھل تمہاری صورت میں عطا کیا

اس کا ہاتھ تھام کر کمال محبت سے بولا

میں نے بھی تمہارا بہت انتظار کیا۔۔۔۔

وہ آہستہ سے بولی کمال کو اس کی یہ ادا بھی بہت پسند آئی

www.novelsclubb.com

دیکھو تمہاری وجہ سے میں نے چوری چھوڑ دی۔۔۔۔

اپنی پڑھائی پوری کر کے کے لوگوں کو پڑھاتا ہوں تمہارا بہت بہت شکریہ

اوراب میں چاہتاہوں کہ تم بھی پڑھا کرو۔۔۔اسکے کندھے پر ٹھوڑی رکھے اسے سمجھانے لگا

مانو نے کمال سے وعدہ کیا کہ وہ اپنی تعلیم پوری کرے گی

اور کمال ہے اس کا ساتھ دینے کا وعدہ کیا۔۔

دونوں نے پرانی یادیں تازہ کیں باتوں اور وعدوں کے سنگ دونوں نے اپنی زندگی شروع کی

@@@@

دو سال گزر گئے مینو کا ایم اے پورا ہو چکا تھا

اب وہ ایک بچی کی ماں تھی جو شرارتوں میں اس سے چار ہاتھ آگے تھی

کرن اور مانو کے گھر بھی ایک ایک بیٹا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

اقراءاور ثانیہ کی ایک سال بعد شادی ہونی تھی ابھی وہ اپنی پڑھائی پوری کر رہی تھیں

وجاہت کے گھر بھی ایک بیٹا تھا لیکن وجاہت سے زیادہ ذہین تھا

وہ سب سے زیادہ کلثوم کو تنگ کرتا تھا۔۔۔وجاہت کو لگتا تھا کہ وہ کلثوم سے کرن کا بدلہ لے رہا ہے

وجاہت کی بیوی اب اپنی ساس اور سسر کے ساتھ بہت اچھے سے رہ رہی تھی

چوہدری حشمت اور نسیم بیگم حج کے لئے چلے گئے تھے

رخشندہ، چوہدری میثم اور نبیلہ اپنے گھر واپس چلے گئے تھے

www.novelsclubb.com

چوہدری میثم نے رخشندہ کو اپنی بیوی تسلیم کر لیا

مانو اور اسکی کی باقی بیٹیاں بھی اس سے ملنے جاتی رہتی تھیں اور وہ لوگ بھی ملنے کے لیے گاؤں آتے رہتے تھے

انعم نے دوسری شادی کرنے کی بجائے اکیلے اپنی زندگی بسر کرنے کا سوچا اس کے مطابق زندگی کا مقصد صرف شادی کرنا نہیں ہوتا

گاؤں والوں کے رضامندی سے وہ ناظم کے انتخابات میں کھڑی ہوئی اور گاؤں کی ناظم بن گئی۔۔۔

اپنے گاؤں کی ترقی کے لئے بہت محنت کی

اسی کی کاوشوں کا نتیجہ تھا کہ اب گاؤں کا سکول میں میٹرک تک ہو گیا تھا

اسکول میں پہلے سے زیادہ ٹیچرز بھی آگئی تھیں

زلفی اور شیر و بھی آکر اسی گاؤں میں بس گئے تھے

www.novelsclubb.com

ان کی بیٹیاں بھی اب اسی اسکول میں جاتی تھیں

زلفی زبیر کے ساتھ ملکر زمینوں کو سنبھالتا تھا جبکہ شیر و چوہدری نثار کے ساتھ مل کر منڈی پر کام کرتا تھا

اس نے اپنی آڑت کھولی تھی۔۔

کتنے سالوں بعد سب لڑکیوں کو دوبارہ سکول بلایا گیا

میڈم شائستہ بھی ریٹائرمنٹ کے بعد فنکشن میں شامل ہوئی تھیں

ان بچیوں کی مشکلات اور سفر کو بتاتے ہوئے میڈم شائستہ کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے

آج میں بہت فخر سے کہتی ہوں کہ یہ بچیاں اس سکول سے پڑھ کر گئی تھیں

انہوں نے انعم کی ذہانت کی تعریف کی تو مانو تیزی کی

کرن کے اکڑ پن کی تعریف کی۔۔۔۔تو مینو کی شرارتوں کو بھی نہیں بھولی تھیں

www.novelsclubb.com

اسکول میں اب پہلے سے چار گنا زیادہ بچیاں آتی تھیں

تالیوں کی گونج دور تک سنائی دے رہی تھی

آج ان سب نے خود اس جگہ پر پایا تھا جہاں سے انہوں نے اپنا سفر شروع کیا تھا

ختم شدہ

(دنیا میں ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں لیکن میں ان کچھ قسمت لوگوں میں سے ہوں جو مینو جیسی لڑکی سے مل چکی ہوں یہ کہانی میری دوست مینو کے نام جانی جہاں بھی رہو خوش رہو۔۔۔آمین۔)

پارٹ ٹو

وہ کب سے گھونگھٹ میں سر چھپائے بیٹھی تھی

ایک تو مجھے سمجھ میں نہیں آتی کہ جب بندہ ویسے بیٹھ سکتا ہے تو اس پر یہ چار کلو کا دوپٹہ کروانے کی کیا ضرورت ہے___؟؟؟

آمنہ کو دوپٹے سے کوفت ہو رہی تھی اوپر سے ارسل صاحب جانے کہاں غائب تھے

www.novelsclubb.com

دو گھنٹے انتظار کرتے کرتے اس کی کمر تختہ ہو گئی اب تو دل ہی دل میں اپنے شوہر نامدار کو کوس رہی تھی

ٹھیک دو گھنٹے بعد ارسل لایا دروازہ بند کر کے اس کے سامنے بیٹھ گیا

آمنہ اب چاہتی تھی وہ جلدی سے اس کے سر سے یہ یہ گھونگھٹ اُتار دے لیکن جناب کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا

دیکھیے یہ شادی میری رضامندی سے نہیں ہوئی

وہ بولا تو آمنہ نے دل میں اچھا کہا

میں تو آپ سے شادی کرنا ہی نہیں چاہتا تھا

www.novelsclubb.com

لیکن پتہ نہیں میری ماں کو میری پسند کی ہوئی لڑکی کیوں پسند نہیں آئی

وہ تھوڑا رنجیدہ ہوا جبکہ کہ آمنہ کے دل یہ سنتے ہی جھومنے لگا

میں سارا کو پسند کرتا ہوں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ ہماری برادری کی نہیں ہے

اور میرے ماں باپ نے اس سے میری شادی نہیں کی۔۔۔بہت ہی برا منہ بنا کر وہ اسے اپنا دکھ سنا رہا تھا جبکہ آمنہ کا دل ناچنے کو کر رہا تھا

اس نے جلدی سے اپنا گھونگھٹ اُتار کر پیچھے پھینکا

ہائے اللہ میں مر جاؤں۔۔۔۔۔اتنی اچھی خبر مجھے تو لگا میرا یہ خواب پورا ہی نہیں ہو گا۔۔

ارسل جو سوچ رہا تھا کہ وہ اس کی بات سن کر رو پڑے گی، چلائے گی اس کے یوں خوش ہونے پر اسے عجیب لگا

ہائے تم نے مجھے اتنی اچھی خوشی کی خبر سنائی ہے کہ میں مر ہی نہ جاؤ

جلدی سے ادھر آؤ اسے پکڑ کر اس کی پیشانی پر چوما

ارسال اس کی بے باکی ہر ششدر رہ گیا

کدھر ہو آؤ ایک سیلفی لیتے ہیں۔۔زبردستی اسے کھینچ کر اپنے پہلو میں بٹھایا

اور اپنے موبائل سے ایک سیلفی لی اور کیپشن میں ڈالا میرا شوہر میری سوتن کو لانے والا ہے۔۔۔ساتھ اپلوڈ بھی کر دی

ہائے میری اتنی بڑی خواہش تھی کہ میری کوئی سوتن ہوتی۔۔۔۔چلو اب جلدی سے میری سوتن کو فون ملاؤ مجھے سے بات کرنی ہے

اسے اپنے اپنے پہلو میں کھینچ کر جلدی سے بولی

ارسل نے ڈرتے ڈرتے سارا کو فون ملایا اس کی قسمت میں جانے اب کیا ہونے والا تھا ایک طرف سارا جیسی غصے والی لڑکی اور دوسری طرف آمنہ جیسی لڑکی۔۔۔۔

ارسل میاں تیرا کیا ہو گا۔۔

www.novelsclubb.com